عشق رسول سے معمور اور محبت حضور سے سرشار نعتیہ کلام کا انمول خزانہ اور عرفان و ادب کا حسین گلدستہ

کلام الامام امام الکلام

تصحیح شدہ ایڈیشن

رنگین ایڈیشن

حدائق بخشش

۱۳۲۵ھ

کامل

تصنیف لطیف

حسان الہند سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

www.waseemziyai.com

امام احمد رضا اکیڈمی

صالح نگر، رام پور روڈ بریلی شریف یوپی

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم وبیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام وقیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم وبیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 00500025657003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

صد سالہ عرس رضوی ۱۴۴۰ھ
کے مبارک موقع پر خصوصی اشاعت

حدائقِ بخشش کامل

مصنف

حسان الہند سیدنا اعلیٰ حضرت
امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

تصحیح و تحقیق

مولانا عبد السلام رضوی

تعارف رضا

محمد حنیف خان رضوی

امام احمد رضا اکیڈمی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

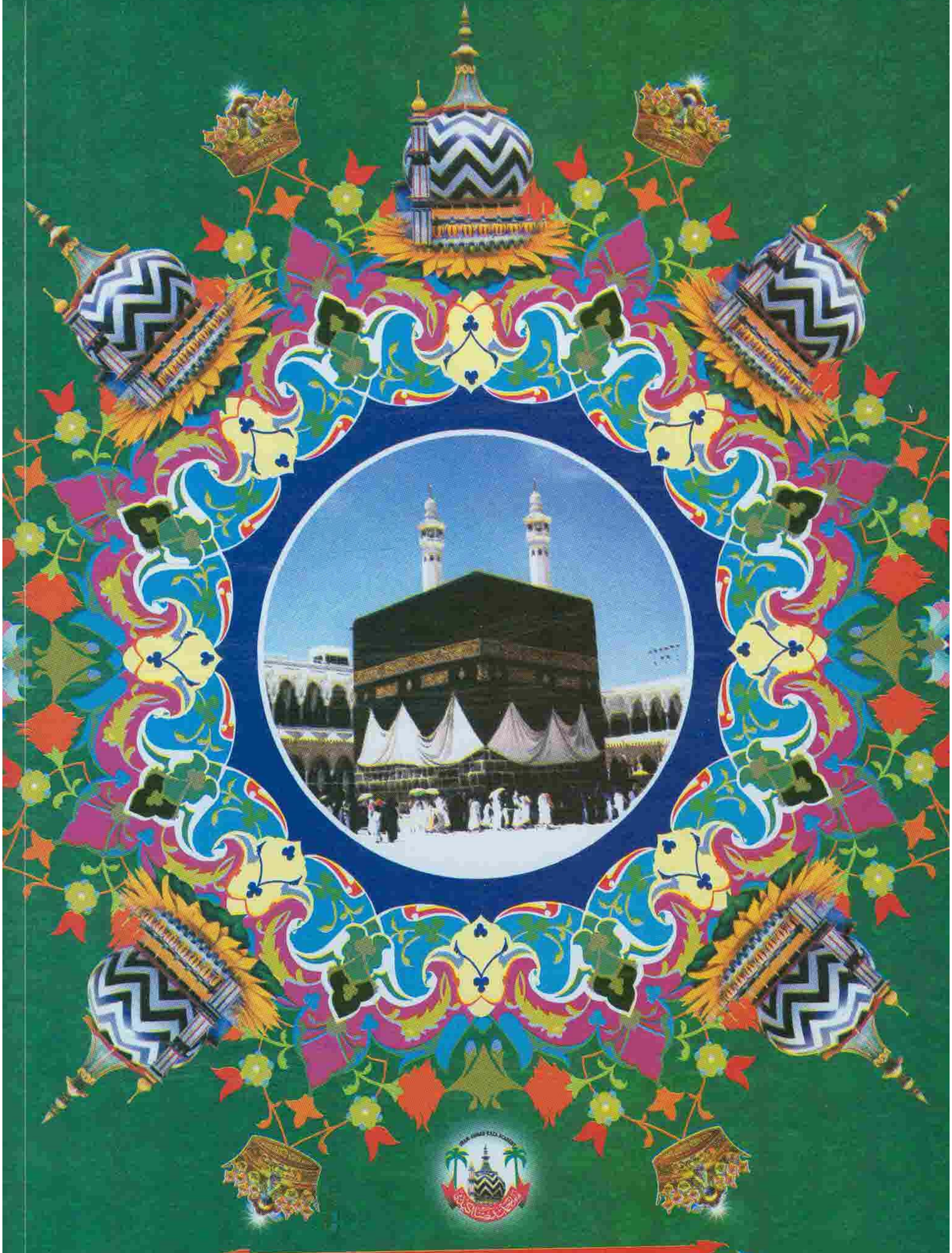

امام احمد رضا اکیڈمی

صالح نگر، رام پور روڈ
بریلی شریف یوپی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بفیضِ روحانی
حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری
علیہ الرحمہ

زیر سرپرستی
امین ملت حضرت پروفیسر
سید محمد امین میاں
قادری مدظلہ العالی

تصحیح شدہ ایڈیشن

حدائق بخشش

۱۳۲۵ھ

حصہ اول

مصنف

حسان الہند سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام احمد رضا اکیڈمی
بریلی شریف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نام کتاب : حدائق بخشش حصہ اول
مصنف : حسان الہند اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری قدس سرہ
تعارفِ مصنف : حضرت علامہ مفتی محمد حنیف خاں رضوی، بریلوی
تصحیح وتحقیق : مولانا عبد السلام صاحب رضوی، امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف
کمپوزنگ : (مولانا) محمد مطلوب خان نوری، مدرسہ اہل سنت نجیب الاسلام
پروف ریڈنگ : (مفتی) غلام معین الدین مدرسہ اہل سنت نجیب الاسلام نجیب آباد
تعداد : گیارہ سو (۱۱۰۰)
سنہ اشاعت : ۱۴۳۷ھ/ ۲۰۱۵ء
قیمت :

E-mail: mohdhanif92@gmail.com
Web: www.imamahmadrazaacademy.com
Mob: 08410236467,09760381629

ملنے کے پتے

- امام احمد رضا اکیڈمی، صالح نگر رام پور روڈ، بریلی شریف، پن 243502
- کتب خانہ امجدیہ 425 مٹیا محل جامع مسجد، دہلی ۶
- جیلانی بک ڈپو، 1229 چوڑی والان جامع مسجد دہلی
- رضا دار الاشاعت، آنندوہار، بریلی شریف
- مدنی بک ڈپو، مٹیا محل جامع مسجد، دہلی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	تصحیح وتحقیق کے بارے	۵
۲	تعارف	۳۳
۳	واہ کیا جود وکرم ہے	۴۶
۴	واہ کیا مرتبہ اے غوث	۴۹
۵	تو ہے وہ غوث کہ ہر	۵۲
۶	الاماں قہر ہے	۵۶
۷	ہم خاک ہیں اور خاک	۵۹
۸	غم ہو گئے بے شمار آقا	۵۹
۹	محمد مظہر کامل ہے حق	۶۱
۱۰	لطف ان کا عام ہو ہی	۶۳
۱۱	لم یات نظیرک فی نظر	۶۴
۱۲	نہ آسماں کو یوں سرکشیدہ	۶۶
۱۳	شورِ مہ نَو سن کر	۶۷
۱۴	خراب حال کیا	۶۸
۱۵	بندہ ملنے کو قریب	۶۹
۱۶	نعمتیں بانٹتا جس سمت	۷۰
۱۷	تاب مرأت ہو	۷۰
۱۸	پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلان	۷۱
۱۹	جو بنوں پر ہے بہار	۷۲
۲۰	طوبیٰ میں جو نکلی	۷۳
۲۱	زہے عزّت واعتلائے	۷۴
۲۲	اے شافعِ امم شہ ذی	۷۵
۲۳	بندہ قادر کا بھی قادر ہے	۷۶
۲۴	گزرے جس راہ سے	۷۷
۲۵	نارِ دوزخ کو چمن کردے	۷۷
۲۶	تمہارے ذرّے کے	۷۸
۲۷	کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی	۷۹
۲۸	سرتابہ قدم ہے تن	۸۰
۲۹	ہے کلام الٰہی میں	۸۲
۳۰	پاٹ وہ کچھ دھار یہ	۸۳
۳۱	عارض شمس وقمر	۸۴
۳۲	عشق مولیٰ میں ہو	۸۶
۳۳	رشکِ قمر ہوں	۸۷
۳۴	پوچھتے کیا ہو	۸۹
۳۵	پھر کے گلی گلی تباہ	۹۰
۳۶	یادِ وطن ستم کیا	۹۲
۳۷	اہلِ صراط روحِ امیں	۹۳
۳۸	وہ سوئے لالہ زار	۹۴
۳۹	ان کی مہک نے دل	۹۵
۴۰	ہے لبِ عیسیٰ سے	۹۶

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۴۱	راہِ عرفاں سے جو ہم	۹۸
۴۲	وہ کمالِ حسنِ حضور	۱۰۰
۴۳	رُخ دن ہے یا مہرِ سما	۱۰۱
۴۴	وصفِ رخ ان کا	۱۰۳
۴۵	برتر قیاس سے ہے	۱۰۵
۴۶	زائرو پاسِ ادب رکھو	۱۰۶
۴۷	چمنِ طیبہ میں سنبل	۱۰۷
۴۸	زمانہ حج کا ہے	۱۰۹
۴۹	یاد میں جس کی نہیں	۱۱۱
۵۰	حاجیو آؤ شہنشاہ کا	۱۱۳
۵۱	پل سے اتارو راہ گزر	۱۱۴
۵۲	یا الٰہی ہر جگہ تیری عطا	۱۱۵
۵۳	کیا ہی ذوق افزا	۱۱۶
۵۴	رُونق بزم جہاں ہیں	۱۱۸
۵۵	سب سے اولیٰ و اعلیٰ	۱۱۹
۵۶	دل کو اُن سے خدا جدا	۱۲۲
۵۷	مومن ہے وہ جو اُن	۱۲۳
۵۸	اللہ اللہ کے نبی سے	۱۲۳
۵۹	یا الٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے	۱۲۶
۶۰	عرش حق ہے مسند	۱۲۸
۶۱	قافلے نے سوئے طیبہ	۱۳۰
۶۲	پیش حق مژدہ شفاعت	۱۳۱

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۶۳	چمک تجھ سے پاتے	۱۳۳
۶۴	آنکھیں رو رو کے	۱۳۴
۶۵	کیا مہکتے ہیں	۱۳۵
۶۶	راہ پُرخار ہے کیا ہونا	۱۳۶
۶۷	کس کے جلوہ کی جھلک	۱۳۸
۶۸	سَرور کہوں کہ مالک	۱۴۱
۶۹	مژدہ باد اے عاصیو!	۱۴۲
۷۰	عرش کی عقل دنگ ہے	۱۴۴
۷۱	اٹھا دو پردہ دکھا دو چہرہ	۱۴۵
۷۲	اندھیری رات ہے	۱۴۷
۷۳	گنہ گاروں کو ہاتف	۱۴۸
۷۴	سونا جنگل رات	۱۴۹
۷۵	نبی سرورِ ہر رسول و ولی	۱۵۰
۷۶	نہ عرش ایمن	۱۵۱
۷۷	سنتے ہیں کہ محشر میں	۱۵۴
۷۸	حرزِ جاں ذکرِ شفاعت	۱۵۶
۷۹	دشمنِ احمد پہ شدت کیجیے	۱۵۸
۸۰	شکرِ خدا کہ آج گھڑی	۱۵۹
۸۱	بھینی سہانی صبح میں	۱۶۰
۸۲	وہ سرورِ کشورِ رسالت	۱۸۱
۸۳	رباعیات	۱۸۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

’’تصحیح و تحقیق کے بارے میں چند باتیں‘‘

پیش نظر حدائق بخشش کی کمپوزنگ اس حدائق بخشش کے مطابق کی گئی ہے جو رضا اکیڈمی ممبئی کی شائع کردہ ہے اور جس کی تصحیح و تحقیق عظیم ادیب و نقاد اور بلند پایہ شاعر حضرت مولانا ڈاکٹر فضل الرحمن شرر مصباحی صاحب مدظلہ العالی نے فرمائی ہے۔
تصحیح و تحقیق کے وقت اوّلیں مرجع و معیار اسی حدائق بخشش کو بنایا گیا ہے لیکن کسی مقام پر کوئی شبہ یا اشکال پیش آیا تو مندرجہ ذیل نسخوں کی طرف بھی مراجعت کی گئی ہے۔

١ نسخۂ حسینی یعنی وہ نسخہ جو شہزادۂ استاذ زمن حضرت مولانا شاہ حسنین رضا خاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بار اول حسنی پریس بریلی شریف میں چھاپ کر شائع کیا۔ یہ صرف حصۂ دوم ہے۔ اس کے سرورق اور ورقِ آخر کے اندرونی صفحوں پر ایک مختصر مضمون ہے جس کا عنوان ہے ’’حضور پرنور اعلیٰ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے مختصر حالات‘‘۔ اس مضمون سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ اعلیٰ حضرت کے وصالِ مبارک کے بعد طبع ہوا۔ حضرت شرر صاحب کی صراحت کے مطابق رضا اکیڈمی کی شائع کردہ حدائق بخشش کا حصۂ دوم اسی نسخہ کے مطابق ہے۔

٢ نسخۂ اقبالی یعنی وہ نسخہ جو حضرت مولانا صوفی اقبال احمد نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے رضوی کتب خانہ محلہ صندل خاں بازار بریلی شریف سے شائع کیا تھا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اس کے حصۂ اول کے آخری صفحہ پر جلی قلم سے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا قطعہ ''نہ مرا نوش ز تحسیں الخ'' لکھا ہوا ہے اور اس کے بعد ہے ''رقمہ سگ بارگاہ رضویہ فقیر محمد اسحاق پورنوی غفرلہ ولوالدیہ۔ مجبوب رقم۔ شوال المکرم ۱۳۸۰ھ۔

۳ نسخۂ رحمانی یعنی وہ نسخہ جو نبیرۂ امام اہلسنت حضرت مولانا شاہ رحمانی میاں رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے زیر اہتمام مکتبۂ اعلیٰ حضرت محلہ سوداگران بریلی شریف سے شائع کیا گیا تھا۔ اس میں طباعت کا سال مکتوب نہیں ہے۔

۴ نسخۂ قادری یعنی وہ نسخہ جو حضرت مفتی قاضی عبدالرحیم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے قادری بکڈپو بریلی شریف سے شائع کیا تھا۔ اس کی تاریخِ طباعت ۱۱ر صفر المظفر ۱۴۰۳ھ ہے۔

۵ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی تصنیف لطیف ''الزمزمۃ القمریہ'' جو بار اول مطبع اہل سنت وجماعت بریلی شریف میں طبع ہوئی اس کے آخر میں ''وظیفۂ قادریہ'' بھی مطبوع ہے۔ وظیفۂ قادریہ کی تصحیح کے وقت اس کو بھی سامنے رکھا گیا۔ اس کا ذکر ''وظیفۂ قادریہ منسلک بزمزمۂ قمریہ'' کے نام سے کیا جائے گا۔

۶ خیر الاذکیا حضرت علامہ محمد احمد صاحب مصباحی مدظلہ العالی نے اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے فارسی قصیدے ''اکسیر اعظم'' اور اس کی فارسی شرح ''مجیر معظم'' کا اردو میں ترجمہ فرمایا ہے جو ''تاب منظم'' کے نام سے موسوم ہے اکسیر اعظم کی تصحیح میں اس کی طرف بھی رجوع کیا گیا۔

۷ حضرت مولانا قاری غلام محی الدین خاں خطیب سابق خطیب جامع مسجد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہلدوانی و ناظم مدرسہ اشاعت الحق ہلدوانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ''مثنوی رد امثالیہ'' کی شرح لکھی تھی جو ۳/ جولائی ۱۹۷۸ء میں پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ اس شرح کی فوٹو کاپی حاصل کی گئی اور مثنوی کی تصحیح میں اس سے بھی استفادہ کیا گیا۔ یہ فوٹو کاپی جناب محمد امین صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ ساکن رہپورہ بریلی شریف کے ذریعہ حاصل ہوئی۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

نوٹ حدائق بخشش کے جن نسخوں کا ذکر ہوا وہ سب امام احمد رضا اکیڈمی کی لائبریری میں موجود ہیں۔

متعدد مقامات ایسے سامنے آئے جہاں ان نسخوں میں اختلاف ہے۔ مثلاً نظم معطر میں ردیف الرّاء کی رباعی کا ایک مصرع یوں ہے ''در ظلمت وظما آب وتاب دارم'' ان نسخوں میں اس کی مختلف صورتیں ہیں۔ کسی میں ''ظلمت وظما'' کے بجائے ''ظلمت وظماء'' ہمزہ کے ساتھ ہے، کسی میں ''ظلمت وظلماء'' ہے اور کسی میں ''ظلمتِ ظمّا'' ہے۔

مثنوی رد امثالیہ کے شعر نمبر ۴۵ کا مصرع ثانی کسی نسخہ میں اس طرح ہے ''کوز حسن وعشق نا آگہ بود'' کسی میں ''کوز حسن وعشق تا آگہ بود'' اور کسی میں ''گوز حسن و عشق تا آگہ بود'' ہے۔

ردیف الیا کی چوتھی رباعی کا ایک مصرع بعض نسخوں میں اس طرح ہے ''دُر بار درِ عطائے عبد القادر'' اور بعض میں یوں ہے ''دَر بار دوُ در عطائے عبد القادر۔ ایک سر سری جائزے میں ایسے مقامات تین درجن سے زائد سامنے آئے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایسے مقامات میں ہم نے اس نسخہ کی موافقت کی ہے جو غور و فکر اور باہمی تبادلۂ خیالات کے بعد ہمیں صحیح یا اصح و اولیٰ معلوم ہوا۔ لیکن دوسرے نسخوں میں جو لفظ ہیں ہم نے کئی مقامات پر ان کا ذکر بھی کر دیا ہے۔ ایسے مقامات میں سے اکثر کی نشان دہی ان سطور میں کر دی گئی ہے اور بعض کے تعلق سے حواشی میں وضاحت کر دی گئی ہے۔ اور ان حواشی کو سابقہ حواشی سے ممتاز کرنے کے لیے حاشیہ کے آخر میں مصحح کا مخفف ''مصح'' لکھ دیا گیا ہے۔

جن مقامات میں بیاض تھی اس اشاعت میں دوسرے نسخوں کی مدد سے ان کو پر کر دیا گیا ہے۔ ایک دو مقام پر خود ہی غور و فکر اور تبادلۂ خیالات کے بعد خالی جگہ کو پر کیا گیا ہے کیونکہ دوسرے نسخوں میں جو لفظ تھے موقع و محل کے مطابق ان کا مطلب سمجھ میں نہیں آیا۔ لیکن جو لفظ بھی خالی جگہ میں رکھا گیا ہے وہ انہی نسخوں میں منقولہ الفاظ کی مدد سے رکھا گیا ہے۔ خالی جگہ میں رکھے گیے لفظ کو بریکٹ سے گھیر دیا گیا ہے تا کہ اصل سے ممتاز ہو جائے۔

یہ تصحیح و تحقیق حضرت علامہ مفتی محمد حنیف خاں صاحب، حضرت مولانا صغیر اختر صاحب مصباحی اور راقم السطور کی مشترکہ کاوش ہے۔ اسی لیے مذکورہ اور آئندہ سطور میں ضمیر جمع متکلم (ہم) استعمال کی گئی ہے۔ حضرت مولانا صغیر اختر صاحب جید عالم ہونے کے ساتھ ساتھ ایک بلند مرتبہ اور خوش فکر شاعر بھی ہیں۔ فنّ عروض میں ماہر اور شعر و سخن کے معاملہ میں وسیع اور گہری نظر رکھتے ہیں۔

اس نسخہ کی تصحیح و تحقیق کے دوران جن مقامات کے تعلق سے اشکالات و شبہات

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پیش آئے ان کے بارے میں طلب تحقیق اور استصواب کے لیے بذریعہ خطوط مندرجہ ذیل علمی وادبی شخصیات کی طرف بھی رجوع کیا گیا۔ حدائق بخشش پر کام کا آغاز غالباً ۲۰۱۵ء میں ہوا تھا یہ خطوط اسی وقت لکھے گئے تھے۔

حضرت مولانا ڈاکٹر فضل الرحمن شرر صاحب مصباحی ۔ ارسال مکتوب کے بعد مبارکپور میں حضرت مولانا صغیر اختر صاحب کی آپ سے ملاقات ہوئی تو اس خط کا ذکر بھی آیا۔ مولانا نے کہا کہ آپ اس خط کا جواب ضرور لکھیں آں موصوف نے جواباً فرمایا تھا کہ ہاں میں لکھوں گا۔ لیکن شاید مصروفیات کی وجہ سے جواب نہ لکھ پائے یا مشاغل کی بھیڑ بھاڑ میں اس مراسلہ کی طرف توجہ نہ رہی ۔ اور ہماری یہ کوتاہی رہی کہ ہم نے مکرر آپ سے رابطہ نہ کیا۔

حضرت مولانا ڈاکٹر شکیل صاحب اعظمی ۔ آپ سے جن امور کے بارے میں رجوع کیا گیا تھا یہ ان کے علاوہ تھے جو حضرت شرر صاحب کے پاس بھیجے گئے تھے۔ ڈاکٹر صاحب کی طرف سے جواب ملا کہ میں اس وقت سخت بیمار ہوں اور اس پوزیشن میں نہیں ہوں کہ کوئی دماغی کام کروں ۔ ورنہ میں ضرور ان امور پر غور وخوض کرتا اور جواب تحریر کرتا۔

حضرت علامہ محمد احمد صاحب مصباحی ۔ آپ کی خدمت میں جو سوالات بھیجے گئے یہ بھی ان کے علاوہ تھے جو مذکورہ حضرات کو بھیجے گئے تھے۔ آپ نے ہمارے استفسارات کا جواب عنایت فرمایا۔ جس سے ہماری حوصلہ افزائی ہوئی ۔ اور ہم نے اس کے بعد بھی اس تعلق سے کئی بار آپ کو زحمت دی ۔ نیز تصحیح وتحقیق کا عمل پورا ہونے

اور کمپیوٹر پر تصحیحات بنائے جانے کے بعد حضرت مولانا محمد حنیف خاں صاحب نے فائنل کاپی نظر ثانی کے لیے آپ کی خدمت میں بھیجی۔ اور آپ نے کرم فرماتے ہوئے اس کو بالاستیعاب پڑھا اور تصحیح یا کمپیوٹر پر تصحیحات بنانے میں کتابت کی جو متعدد خامیاں رہ گئی تھیں ان کو درست کیا اور اور کئی مفید مشوروں سے بھی نوازا نیز ان کئی اغلاط کی تصحیح بھی فرمائی جو حدائق بخشش کے نسخوں میں چلی آرہی تھیں۔

ہم تہہ دل سے آپ کے شکر گزار ہیں کہ ہم نے جب بھی آپ کی طرف رجوع کیا آپ نے بغیر کسی اظہار ناگواری کے ہمارے معروضات پر غور کیا اور جواب سے نوازا اور فائنل کاپی پر نظر ثانی بھی فرمائی۔ اس اشاعت میں اگر کوئی خوبی ہے تو وہ آپ ہی کی رہنمائی اور کرم فرمائی کی برکت ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ صحت وعافیت کے ساتھ آپ کا سایۂ کرم دراز فرمائے آمین۔

کتاب کے آغاز میں حضرت مولانا محمد حنیف خاں صاحب کا ایک مضمون بھی شامل ہے۔ جس میں سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا مختصر تعارف اور آپ کے کلام بلاغت نظام میں جو خوبیاں اور صنائع و بدائع ہیں ان کا بیان کیا گیا ہے۔ اس مضمون نے اس اشاعت کو مزید مفید بنا دیا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تصحیحات و تحقیقات

اب بعض اشعار اور مصرعوں کے بارے میں کچھ عرض کیا جاتا ہے۔ حوالہ کے لیے نعت یا منقبت کے مطلع کا ابتدائی حصہ اور شعر نمبر لکھ دیا گیا ہے اور اگر نعت یا منقبت کسی عنوان سے معنون ہے تو عنوان اور شعر نمبر لکھدیا گیا ہے۔ پہلے مقام کے علاوہ سب کا تعلق حصہ دوم سے ہے۔

سونے کو تپائیں جب کچھ مِیل ہو یا کچھ مَیل
کیا کام جہنم کے ''دھرے'' کو کھرے دل سے

مصرع ثانی میں واوین کے درمیان والا لفظ سبھی نسخوں میں ہائے مخلوط کے ہی ساتھ لکھا گیا ہے لیکن دریں صورت وزن میں کمی معلوم ہوتی ہے۔ مشہور عالمی نعت خواں جناب اویس قادری صاحب جو نعت و منقبت پڑھنے میں صحت لفظی اور وزن شعری کا پورا پورا خیال رکھتے ہیں اور کسی شعر کو اس طرح نہیں پڑھتے کہ اس کی موزونیت میں کوئی خلل واقع ہو غالباً انہوں نے اسی کمی کی تلافی کے لیے یہ مصرع لفظ ''ہو'' کے اضافہ کے ساتھ اس طرح پڑھا ہے۔ ''کیا کام جہنم کے دھرے کو ہو کھرے دل سے''۔

ہم نے مروجہ اردو لغات جیسے فیروز اللغات، فرہنگ آصفیہ، نور اللغات کی طرف بھی رجوع کیا لیکن ''دھرے'' کے ایسے معنی نہیں ملے جو اس مقام کے مناسب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہوتے اور لفظ ''دہرے'' ملا ہی نہیں۔

حضرت مفتی محمد حنیف خاں صاحب نے فرمایا: یہ لفظ ''دھرے'' نہیں بلکہ ''دہرے'' ہے۔ دہکتے انگاروں کے ڈھیر کو ''دہرا'' بولا جاتا ہے۔ حضرت مولانا صغیر اختر صاحب نے بھی ایسا ہی بتایا لہذا نسخۂ ہذا میں دہرے ہی لکھا گیا ہے یعنی ''کیا کام جہنم کے ''دہرے'' کو کھرے دل سے''۔

سینہ حسن آباد شد تر سم ''نمائی'' دردلم
زانکہ از وحشت رسیدہ دردلِ ویراں توئی

[قصیدہ اکسیر اعظم ش:۸]

گردتو ''پروانہ'' روئے تو یکساں ہر طرف
روشنم شد کز ہمہ رو شمع افروزاں توئی

[ش:۲۵]

بلبلاں را ''سوز وساز و'' سوز ایشاں کم مباد
گل رخاں را زیب زیبد، زیب ایں بستاں توئی

[ش:۶۹]

وائے من گر جلوہ فرمائی ، ومن ماند بمن
من زمن بستاں و جایش دردلم منشاں توئی

[ش:۱۰۸]

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہ اشعار مذکورہ نسخوں میں اسی طرح ہیں لیکن ''تاب منظم'' میں شعر اول کے مصرع اول میں ''نمائی'' کی جگہ ''نمانی'' ہے، دوم کے مصرع اول میں ''پروانہ'' کی جگہ ''پروانہا'' ہے، سوم کے مصرع اول میں ''سوز وساز و'' کی جگہ ''سوز ساز د'' ہے اور چہارم کے مصرع دوم میں ''منشاں'' کی جگہ ''بنشاں'' ہے۔ اور غور وفکر کے بعد سمجھ میں آجاتا ہے کہ درست وہی ہے جو تاب منظم میں نقل کیا گیا ہے لہذا نسخۂ ہذا میں یہ اشعار تاب منظم ہی کے مطابق لکھے گئے ہیں۔ مزید وضاحت کے لیے کتاب مذکور سے ان اشعار کا ترجمہ نقل کیا جاتا ہے۔

۱ دل کے ویرانے میں تم پہنچے سینہ ''حسن آباد'' ہوگیا۔ اب مجھے ڈر ہے کہ میرے دل میں ''نہ رہو'' اس لیے کہ تم جس وحشت وویرانی کو دیکھ کر اس میں آئے تھے وہ نہ رہی۔ [ص:۱۱۰]

۲ تمہارے گرد ''پروانے'' ہیں، تمہارا رخ یکساں ہر طرف ہے۔ مجھ پر روشن ہوگیا کہ تم ہر جہت سے شمع فروزاں ہو۔ [ص:۱۲۰]

۳ بلبلوں کے لیے ''سوز مناسب ہے'' ان کا سوز کم نہ ہو، گل رخوں کے لیے آرائش زیبا ہے، اور اس گلستاں کی رونق تم ہو۔ [ص:۱۵۴]

۴ مجھ پر افسوس! تم جلوہ فرماؤ اور میرے ساتھ ''میں'' رہ جائے، مجھ سے ''میں'' لے لو اور اس کی جگہ میرے دل میں ''تم ہی تم رکھ دو'' [ص:۱۸۹]

حضرت مصباحی صاحب سے مذکورہ نسخوں کا حوالہ دے کر سوال کیا گیا کہ ''تاب منظم'' میں یہ اشعار ان سبھی نسخوں سے مختلف ہیں تو کیا آپ کے پاس حدائق بخشش کا کوئی دوسرا نسخہ یا کوئی مستند مخطوطہ ہے جہاں سے آپ نے یہ قصیدہ نقل کیا یا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ نے یہ تصحیحات فرمائی ہیں؟ حضرت نے جو جواب دیا وہ مندرجہ ذیل ہے۔

تاب منظم سے متعلق جو چار تصحیحات آپ نے ذکر کی ہیں وہ اس لیے ہیں کہ مطبوعہ نسخوں میں غلطیاں واضح نظر آئیں۔ بعض غلطیاں معمولی غور وخوض سے سمجھ میں آجاتی ہیں۔ ان الفاظ کی اصل کتابت کسی طرح درست نہ تھی اور سیاق وسباق سے ظاہر تھا کہ یہ نہیں، یہ ہوگا، اس لیے میں نے درست کر دیا۔

اَوْ دَمٍ مسفوح ذمش درنبی
مدحت مشک "اطیب الطیب" از نبی

[مثنوی ردامثالیہ شعر: ۲۴]

نسخۂ رضا اکیڈمی میں مصرع اول کی جگہ بیاض ہے لیکن دیگر مذکورہ نسخوں میں مصرع اول اسی طرح ہے۔ نسخۂ رحمانی میں لفظ "او دمٍ" پر حرکات وسکون تو نہیں لیکن رسم خط عربی ہی ہے۔ شرح مثنوی ردامثالیہ میں ''او دماً مسفوح ذمش درنہی'' ہے۔

مذکورہ نسخوں کے مطابق مصرع اول کے آخری لفظ کو بفتح نون ''نَبی'' پڑھنے کی صورت میں اتحاد قافیہ کا نقص بھی ہے اور کوئی مطلب بھی سمجھ میں نہیں آتا۔ شرح میں مصرع کی جو صورت ہے اس سے نقص مذکور تو دور ہو جاتا ہے لیکن اس میں لفظ ''او دماً مسفوح'' کی نادرستی ظاہر ہے۔

لہذا غیاث اللغات کی طرف رجوع کیا گیا کہ شاید اس لفظ کی کوئی اور صورت بھی ہو۔ تو اس سے معلوم ہوا کہ بضم نون ''نُبی'' قرآن مجید کے معنی میں آتا ہے۔ غیاث اللغات کی عبارت اس طرح ہے: نبی بفتح نون کا معنی بیان کرنے کے بعد لکھتے

ہیں: ''نُبی''، بضم اول و کسر ثانی موحدہ و یائے معروف بفارسی قرآن و مصحف و کلام الٰہی ، از رشیدی و برہان و کشف۔ باین معنی بکسر تین نیز آمدہ۔ [ص ۴۸۷]

اسی مثنوی کے مندرجہ ذیل شعر میں بھی یہ لفظ اسی معنی میں استعمال ہوا ہے ؎

کرد ایمائے بریں فتنہ گری

قرنہا پیش از وجودش در نُبی

[شعر: ۱۶۴]

اس کی روشنی میں مصرع کا یہ مفہوم ہوا کہ قرآن مجید میں اس کی [یعنی حلق مذبوح سے نکلنے والے خون کی] مذمت میں ''اَوْ دَمٍ مسفوح'' وارد ہوا ہے۔ لیکن حفاظ کرام سے تحقیق کرنے پر معلوم ہوا کہ پارۂ ہشتم کی سورۂ الانعام میں ''او دماً مسفوحاً'' تو آیا ہے لیکن **او دمٍ مسفوح** کہیں نہیں آیا۔

حضرت مصباحی صاحب قبلہ نے رہنمائی فرمائی کہ یہ عربی لفظ ''اَوْ'' نہیں ہے بلکہ فارسی ضمیر ''اُو'' ہے جس کا مرجع ''آں دمے کز حلق مذبوحے جہد'' ہے۔ دم نافہ اور دم سائل میں کئی طرح امتیاز ظاہر کیا گیا ہے ایک امتیاز مدحت و مذمت بھی ہے۔

حضرت کی رہنمائی سے معلوم ہوا کہ یہ عربی ترکیب نہیں بلکہ فارسی ہے۔ کاتب کے اس کو اس طرح لکھ دینے کی وجہ سے الجھن پیدا ہو گئی۔ اب شعر کی درست صورت یوں ہوئی ؎

اُو دمِ مسفوح ذمش در نُبی

مدحت مشک ''اطیب الطیب'' از نبی

وہ [یعنی حلق مذبوح سے ابلنے والا خون] دم سائل ہے جس کی قرآن مجید میں

مذمت وارد ہوئی [کہ اس کو حرام فرمایا گیا] اور مشک کی شان یہ ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوۃ والتسلیم نے اس کی مدحت میں ''اطیب الطیب'' فرمایا یعنی عمدہ ترین خوشبو۔

حضرت مصباحی صاحب نے ان سطور پر نظر ثانی کرتے ہوئے لفظ ''نُبی'' کے اس معنی میں مستعمل ہونے پر کئی شواہد بھی پیش فرمائے۔ آپ تحریر کرتے ہیں، مثنوی مولانا روم میں بھی یہ لفظ بمعنی مصحف وقرآن مجید آیا ہے

۱ دَرنُبی انذار اہل غفلت ست
کاینہمہ انفاقہا شاں حیرت ست

[جلد اول، دفتر اول ص ۲۴۲ تفسیر دعائے ''اعط کل منفق خلفا]

۲ از پئے ایں عاقلان ذوفنون
گفت ایزد درنُبی ''لایعلمون''

[دفتر سوم ص ۳۳ شرح آں کوردور بیں]

۳ درنُبی بشنو بیانش از خدا
آیت ''اشفقن ان یحملنها''

[دفتر ششم ص ۲۵۵ نکوہیدن ناموسہائے بوسیدہ را]

گر بخواہی فہم اومردی کند
گوز حسن وعشق تا آگہ بود

[مثنوی ردامثالیہ ش:۴۵]

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہ شعر نسخۂ رضا اکیڈمی میں اسی طرح ہے۔ نسخۂ حسنینی ، اقبالی ، رحمانی اور قادری میں بھی مصرع اول اسی طرح ہے صرف رحمانی میں مردی کی جگہ مردے ہے۔ مصرع ثانی میں سبھی میں ''گو'' کے بجائے ''کو'' ہے۔ لیکن شرح مثنوی میں ''کوز حسن و عشق نا آگہ بود منقول ہے۔ اور مصرع اول میں لفظ ''مردی'' کے بجائے ''مردے'' ہے۔ اور غور و فکر کے بعد یہی درست معلوم ہوا۔ ''کو'' یہ دراصل ''کہ او'' تھا اور الف کے اسقاط کے بعد ''کو'' ہو گیا۔ یہاں لفظ ''کو'' کے باوجود ''تا آگہ'' کا موقع نہیں۔ یہ ضرور ''نا آگہ'' ہے جیسے ناشناس اور نااندیش۔ لہذا نسخۂ ہذا میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔

اب شعر نمبر ۴۱ ''وصف او از قدرتِ انساں وراست الخ'' سے شعر نمبر ۴۹ ''گرچہ خود داند اسیرِ دلربا الخ'' تک کا ماحصل یہ ہوا۔ اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں: حضور افضل المخلوقات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا وصف انسان کی قدرت سے باہر ہے۔ اور سابق میں جو کچھ مذکور ہوا وہ سب برائے تفہیم ہے۔ آپ کے اوصاف کا کما حقہ بیان نہیں۔ اس کے بعد ایک مثال دے کر سمجھاتے ہیں کہ ایک محبوب جو ایسے ایسے اوصاف کا حامل ہو اگر تم چاہو کہ اس کے دیدار کی لذت ایسا آدمی سمجھے جو حسن و عشق سے نا آگاہ [بے خبر] ہو، منت تیرِ جفا نا کشیدہ ہو، اس کے لب فریاد و فغاں سے نا آشنا ہوں وغیرہ وغیرہ تو تم سمجھانے کے لیے اس کے سوا کیا کہو گے کہ لذتِ دیدار شکر کی طرح شیریں ہوتی ہے۔ [اس کے بعد خطاب سے غیبت کی طرف التفات کرتے ہوئے فرماتے ہیں] اگرچہ لذت دیدار کو شکر کی شیرینی کے مثل بتانے والا یہ عاشق خود جانتا ہے کہ ان دونوں میں زمین و آسمان کا فرق ہے۔ کہاں لذت دیدار اور کہاں شکر کی شیرینی۔ بس اس نے برائے تفہیم شکر کی طرح شیریں کہہ دیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لعل ''چہ بود'' جوہری باسرخیئے
مشک ''چہ بود'' خون نافِ وحشیئے

[مثنوی ردامثالیہ ش:۳۰]

مذکورہ نسخوں میں اسی طرح مکتوب ہے۔ یہ مثنوی بحر رمل مسدس محذوف میں ہے جس کے ارکان ''فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن'' ہیں لیکن درمیان واوین الفاظ کی موجودہ صورت میں شعر مطابق بحر نہیں ہوتا۔ ہاں اگر ان الفاظ کو اس طرح لکھیں کہ ''چہ'' کی ''ہ'' گرادیں اور ''بود'' کی ''ب'' کو ساکن کر کے ''چ'' کو اس سے ملادیں یعنی ''چِبُود'' تو شعر مطابق بحر ہوگا۔

''وظیفۂ قادریہ'' کے ایک مصرع میں اس لفظ کو مذکورہ نسخوں میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ''منسلک بزمزمۂ قمریہ'' میں ''چ'' پر کسرہ اور ''ب'' پر علامت سکون بھی لگی ہوئی ہے۔ مصرع یہ ہے:

پائہا چِبْود کہ سرہا زیر پات

اس نظیر کے پیش نظر اس نسخہ میں یہ لفظ اسی طرح لکھا گیا ہے۔ نیز لفظ ''جوہری'' کو یائے مجہول سے لکھا گیا ہے اور مصرعوں کے آخری الفاظ میں ہمزہ نہیں لکھا گیا ہے ؎

لعل چِبْود؟ جوہرے باسرخیے
مشک چِبْود؟ خونِ نافِ وحشیے

اے نگاہت زندہ ساز مردہا
چیست پیشت دردلِ افسردہا

[وظیفۂ قادریہ ش:۵۹]

کئی نسخوں میں مصرع ثانی اسی طرح ہے لیکن ''وظیفۂ قادریہ منسلک بزمزمۂ قمریہ'' اور نسخۂ اقبالی میں یوں ہے ''چیست پیشت دردِدل افسردہا، یہی درست معلوم ہوا لہذا نسخۂ ہذا میں اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ایسا سمجھ میں آتا ہے کہ سہو کاتب سے لفظ ''دل'' سے پہلے ایک دال کتابت سے رہ گئی اور جو کسرہ اس دال کے نیچے ہوتا وہ لفظ ''دل'' کے لام پر لگا دیا گیا۔ شعر کا مفہوم یہ ہے اے وہ ذات کہ آپ کی نگاہِ کرم مردوں کو زندگی بخشنے والی ہے آپ کے نزدیک افسردہ دلوں کا دردوغم کیا حیثیت رکھتا ہے۔

آخر نیم اے مالک عبدالقادر
مملوک وکمین مالک عبدالقادر

مپسند کہ گویند بایں نسبت وبند
کاں بندہ فلاں مالک عبدالقادر

[نظم معطر ردیف الکاف]

نسخۂ حسنینی میں مصرع ثانی اسی طرح ہے۔ لفظ مالک کے لام پر فتحہ بھی ہے۔ اقبالی، رحمانی اور قادری میں ''کمین'' کے بجائے ''مکین'' ہے۔ لیکن یہ سہو کاتب ہے۔ نسخۂ رضا اکیڈمی میں اس لفظ کی جگہ بیاض ہے لیکن نسخۂ ہذا میں نسخۂ حسنینی کے مطابق لکھا گیا ہے۔

یہ دعائیہ رباعی ہے اور قافیہ اضافت کے ساتھ ہے۔ مصرع دوم کے لفظ ''مالک'' میں ''کاف'' برائے تصغیر ہے جیسے: مردَک اور طفلک میں۔ حضرت ناظم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قدس سرہ العزیز بارگاہ رب العزت میں عرض کرتے ہیں: اے عبد القادر کے مالک کیا میں عبد القادر کا مملوک اور کمتر و حقیر مال نہیں ہوں۔ (یعنی ہوں) اس نسبت اور تعلق کے ہوتے ہوئے یہ پسند نہ فرما کہ لوگ (میرے بارے میں) یوں کہیں کہ وہ عبد القادر کا فلاں ہلاک شدہ بندہ۔

یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ ''مالَک'' بفتح لام اور ''مالِک'' اور ''ہالِک'' بکسر لام ہم قافیہ کیوں کر ہو سکتے ہیں۔ کہ ان الفاظ میں حرف روی ''کاف'' کے ماقبل کی حرکات مختلف ہیں۔ یہی سوال مندرجہ ذیل رباعی کے بارے میں حضرت شرر مصباحی صاحب سے کیا گیا تھا۔

بالکسر منم مخلِصِ عبدالقادر — سر بر قدمِ خُلَّصِ عبدالقادر
بر کسر چوں رحم آرد فتحش چہ عجب — بالفتح شوم مُخْلَصِ عبدالقادر

آپ نے اس سوال کا یہ جواب دیا ''علم القوافی کا قاعدہ ہے کہ اگر روی مقید ہے یعنی حرف روی ساکن ہے تو ماقبل کی حرکت کی مطابقت لازم ہے۔ جیسے: قمر، شجر وغیرہ۔ اس کا ہم قافیہ عُنصُر نہیں ہوسکتا۔ لیکن روی مطلق ہو یعنی حرف وصل سے متحرک ہو تو روی اپنے ماقبل کی حرکت کی پابندی کی محتاج نہیں رہ جاتی لہذا سروری کا قافیہ عُنصُری ہوسکتا ہے۔

خود حضرت امام رضا فرماتے ہیں: روی جب متحرک ہو تو قبل کی حرکت میں اختلاف بالاجماع جائز و بے عیب ہے جیسے: دِلَش و گُلَش۔ بخلاف اختلاف دِل و گُل کہ روی ساکن ہے (فتاوی رضویہ ج: ۱۲ ص: ۱۸۳)

اسی تعلق سے دوسری کتابوں کی عبارتیں نقل کرنے نیز استاذ شعراء کے کلام سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شواہد پیش کرنے کے بعد فرماتے ہیں:

اب رہا یہ کہ ان تمام مثالوں میں روی متحرک بحرف وصل ہے۔(جیسے ایک مثال میں قافیہ مشتری، برتری، طائری ہے ناقل) جب کہ خلص و خالص اور مخلص و مخلص میں کسی حرف زائد کا وصل نہیں ہے (کتاب میں اسی طرح ہے لیکن مخلِص اور خلَص و مُخلَص سمجھ میں آتا ہے کہ رباعی میں بطور قافیہ یہی الفاظ ہیں، خالص نہیں ناقل) لیکن اس اشتباہ کی کوئی اہمیت نہیں کیوں کہ علم القوافی میں اضافت کا شمار حرف وصل ہی میں ہوتا ہے (مقدمۂ حدائق بخشش مطبوعہ رضا کیڈمی ممبئی ص ۴۳ تا ۴۵)

عبدا بہ لقائے او چو ہمزہ گم شد
تا دریابی بپائے عبد القادر

[نظم معطر۔ رباعی ردیف الیاء]

مذکورہ سبھی نسخوں میں اگرچہ مصرع اول کا آخری لفظ اسی طرح ہے لیکن یہاں لفظ ''شد'' سمجھ میں نہیں آتا بلکہ ''شو'' ہونا چاہیے۔ لفظ ''عبدا'' بھی اس پر قرینہ ہے اور شعر کا مفہوم بھی اسی صورت میں درست ہوگا۔ لہذا اس نسخہ میں ''شو'' ہی لکھا گیا ہے۔ شعر کا مفہوم یہ ہوگا ''اے بندے جس طرح لفظ ''القادر'' سے لفظ ''عبد'' کے ملنے کے وقت ہمزہ گم ہو جاتا ہے کہ اس کا تلفظ نہیں ہوتا اسی طرح تو بھی ان کی لقا میں گم ہو جا، خود کو فنا کر دے تا کہ حضرت شیخ عبد القادر کے مبارک قدموں میں جگہ پائے۔

کیں جھولاں راز طعن ودور باد
ہم بدنیا کیک درموزہ فتاد

[مثنوی ش:۱۴۹]

نسخۂ حسنینی اور اقبالی میں یہ شعر اسی طرح ہے۔ قادری اور رحمانی میں ''کیک'' کی جگہ ''لیک'' ہے۔ لیکن وہ غلط الکتابت ہے۔ نسخۂ رضا اکیڈمی میں مصرع ثانی اسی طرح ہے جیسے نسخۂ حسنینی میں ہے لیکن مصرع اول میں ''کیں جھولاں راز طعن'' کے بعد بیاض ہے۔

''کیک درموزہ فتادن'' کے معنی ہیں مضطرب و بے قرار ہوتا [غیاث اللغات ص: ۳۹۳] شعر کا مفہوم یہ ہے کہ یہ نرے جاہل [یعنی شش مثل کے مدعی] لوگوں کے طعن اور دوٗر باد کہنے کی وجہ سے دنیا میں بھی اضطراب و بے قراری میں گرفتار ہیں [ان کے اضطراب کا ذکر آئندہ اشعار میں کیا گیا ہے]

دستے زدم اے ضامن عبدالقادر
دردامنِ جاں بامن عبدالقادر

[نظم معطر۔ رباعی ردیف النون]

مصرع ثانی سبھی نسخوں میں اسی طرح ہے۔ حضرت مصباحی صاحب اس کے بارے میں لکھتے ہیں: یہ ''دردامنِ جاں مامن عبدالقادر'' مناسب معلوم ہوتا ہے۔ یعنی حضرت عبدالقادر کے دامن میں جو جان کی پناہ گاہ اور جائے امن ہے ''ما'' کی جگہ ''با'' خطأ کتابت ہوگا۔

ہم نے اس نسخہ میں ''مامن'' ہی لکھا ہے کیونکہ یہ کتابت کی خطا ہی معلوم ہوتی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے جیسے بعض نسخوں میں مثنوی کے مصرع ''مامن از تمثیل می کردم طلب'' میں ''مامن'' کی جگہ ''تامن'' لکھا گیا ہے۔

رباعی ردیف الذال کے شعر اول کا مصرع ثانی ہے ''تن ملجأ وجاں ملاذ عبدالقادر''۔ ''جاں ملاذ'' اور ''جاں مامن'' دونوں کا ایک ہی مفہوم ہے۔ اس مصرع میں سرکار غوثیت مآب کو ''جاں ملاذ'' کہا گیا ہے اور مصرع زیر بحث میں آپ کے دامن اقدس کو ''جاں مامن'' فرمایا گیا ہے۔

بنتِ احمد رونق کا شانہ وبانوئے تو
گوشت وخون تو بلحمش شیر وشکر آمدہ
[منقبت حضرت مولیٰ علی ش: ۳]

سبھی نسخوں میں مصرع ثانی اسی طرح ہے لیکن اعلیٰ حضرت کی عظیم الشان تصنیف ''مطلع القمرین'' مطبوعہ امام احمد رضا اکیڈمی میں منقولہ منقبت میں ''گوشت وخون تو'' کے بجائے ''گوشت وخونت'' مرقوم ہے۔ نسخۂ ہذا میں یہ مصرع اسی کے مطابق لکھا گیا ہے یعنی گوشت وخونت بلحمش شیر وشکر آمدہ'' کہ بحر کا مقتضا یہی ہے۔ یہ منقبت بحر رمل مثمن محذوف میں ہے جس کے ارکان ''فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن'' ہیں۔

سیدا، قلب الہدیٰ، جلب النّدیٰ، سلب الرَّدیٰ
غمزدا، غمرِ الرِّدا الجدیٰ امداد کن
[نالہ دل زار بسرکار ابد قرار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ش:۱۹]

حسنینی میں مصرع دوم اسی طرح مکتوب ہے۔ اقبالی میں بھی اسی طرح ہے لیکن جیم کے بجائے ''حا'' ہے۔ قادری اور رحمانی میں اس طرح ہے، غمز داغمر الردا الحدیٰ امدادکن، لیکن نسخۂ رضا اکیڈمی میں یوں ہے۔

''غمز داغمر الردالحد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔امدادکن''

راقم السطور نے حضرت مصباحی صاحب کی بارگاہ میں مصرع ثانی کے تعلق سے ایک خیال ظاہر کیا تھا لیکن وہ غیر درست تھا۔ آپ تحریر فرماتے ہیں: ضرورت اس بات کی ہے کہ اعلیٰ حضرت قدس سرہ کے زمانے میں جو نسخے طبع ہوئے تھے وہ تلاش کیے جائیں۔ سنا ہے پہلی بار حدائق بخشش کی اشاعت تحفۂ حنفیہ پٹنہ کے شماروں میں ہوئی تھی۔ طبع اول ودوم کی دستیابی ہوجائے تو بہت سی مشکلات حل ہوسکتی ہیں ورنہ ظن و تخمین سے بہت کم اصلاح ہوسکے گی۔ اس کے بعد لکھتے ہیں: اگر اندازہ ہی لگانا ہے تو میرا اندازہ ہے کہ شاید مصرع کی اصل صورت یوں ہوگی۔

غمرُ دا، غمرُ الرِّ دا، غزرُ الجدا امدادکن

''غمر الرِّ دا'' میں الرِّ داء'' کا ہمزہ ساقط ہوگیا کہ عربی میں الف ممدودہ کے بعد ہمزہ نثر ونظم میں ساقط ہوسکتا ہے۔ ''غمر الرّ دا'' کے لفظی معنیٰ ہیں ایسی چادر والا جو دوسروں کو چھپالے۔ مجازی معنیٰ فیاض اورسخی۔ ''غزرٌ'' کے معنیٰ کثیر ہونا ''الجدا'' کے معنیٰ عام بارش اورعطیہ وعطا۔

مصرع اول کا ترجمہ نسخۂ حسنینی کے بین السطور کی روشنی میں یوں ہے ''اے سردار، جان ہدایت، آرندۂ فیض وعطا، دفع کنندۂ ہلاکت'' اور مصرع ثانی کا ترجمہ حضرت مصباحی صاحب نے یوں کیا ہے ''یامزیل الاحزان، واسع المعروف، کثیر

الغیث والعطا امداد فرمائیے۔ اس نسخہ میں یہ مصرع اسی طرح لکھا گیا ہے اور لفظ ''غزر'' کو بین القوسین کر دیا گیا ہے۔

حضرت مصباحی صاحب نے جو اندازہ پیش کیا ہے وہ اعلیٰ حضرت کے فرمائے ہوئے کے مطابق ہے یا نہیں اس کا فیصلہ تو تحقیق و تفحص کے بعد ہی ہو سکتا ہے لیکن یہ اپنی جگہ طے ہے کہ آپ کا پیش کردہ اندازہ بہت خوب ہے۔

جنبش ابرو نہ تکلیف کلام
خود بود ایں کار آخر والسلام

[مثنوی ردامثالیہ]

نسخۂ رضا اکیڈمی، نسخۂ رحمانی اور نسخۂ قادری میں آخر ہی ہے لیکن حسنینی اور اقبالی میں ''اجزا'' ہے مطلع القمرین میں ''بحر زاخر شرع پاک مصطفیٰ'' سے یہاں تک اشعار منقول ہیں اس میں بھی ''اجزا'' ہے۔ شرح مثنوی ردامثالیہ میں بھی ''اجزا'' ہے۔ اس نسخہ میں بھی ''اجزا'' ہی لکھا گیا ہے۔

دی گفت دلم کہ جان ست عبدالقادر — گفتم احسنت
جاں گفت کہ دینِ مان ست عبدالقادر — گفتم امنت
دیں گفت حیات من ازمن و گفتم — ایں جملہ صفات
از ذات بگو کہ آن ست عبدالقادر — گم شد من وانت

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

[نظم معطر رباعی۔ ردیف التاء]

مصرع ثالث نسخۂ حسنینی، اقبالی، رحمانی اور قادری چاروں نسخوں میں اسی طرح ہے۔ نسخۂ رضا اکیڈمی میں لفظ ''حیات'' اور ''گفتم'' کے درمیان بیاض ہے۔ لیکن دریں صورت مصرع درست معلوم نہیں ہوتا۔ پہلے دو مصرعوں کی روشنی میں یہ سمجھ میں آیا کہ مصرع اس طرح ہونا چاہیے ''دیں گفت حیات من از و، من گفتم''۔ یہ مصرع رباعی کے مندرجہ ذیل وزن کے مطابق ہے۔

مفعول	مفاعلن	مفاعیلن	فع
دیں گفت	حیاتِ من	از و، من گف	تم

حضرت مصباحی صاحب سے رجوع کیا تو آپ نے فرمایا: میری نظر میں بھی ''دیں گفت حیات من از و، من گفتم'' ہونا چاہیے۔ خطأ کتابت سے ''و'' ''من'' کے بعد ہو گیا جب کہ پہلے ہونا چاہیے تھا۔

اب پوری رباعی کا مفہوم یوں ہوگا

۱ کل دل نے کہا کہ عبدالقادر میری جان ہیں — میں نے کہا تو نے خوب کہا
۲ جان نے کہا کہ عبدالقادر ہمارا دین ہیں — میں نے کہا تو صاحب ایمان ہے
۳ دین نے کہا ان سے میری زندگی ہے — میں نے کہا۔ یہ تمام صفات
۴ ذات کے متعلق بتاؤ کہ عبدالقادر وہ ہیں — من و تو گم ہو گئے

یعنی یوں نہ کہو کہ عبدالقادر میری جان ہیں، میرا دین ہیں، میری حیات ہیں، بلکہ یوں کہوں کہ عبدالقادر جان ہیں، عبدالقادر دین ہیں، عبدالقادر حیات دین ہیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہ کہنے کے بعد من وتو غائب ہو گئے، میں اور تو کی بات نہ رہی۔

ماہِ من، مہ بندہ ات مہ راچہ مانی کا یں چنیں
سینہ وقف داغ و بے خواب سرگرداں توئی

[اکسیر اعظم ش: ۱۲]

مذکورہ نسخوں اور تاب منظم میں مصرع ثانی اسی طرح ہے، اتنا فرق ہے کہ نسخۂ رضا اکیڈمی میں لفظ خواب کی ''ب'' مکسور ہے۔ یہ نظم بحر رمل مثمن محذوف میں ہے لیکن مصرع بحر کے ارکان ''فاعلاتن'' فاعلاتن، فاعلاتن، فاعلن'' کے مطابق نہیں ہوتا۔ ہاں اگر اس کو اس طرح پڑھیں تو بحر کے مطابق ہوتا ہے اور معنوی اعتبار سے بھی کوئی خلل نہیں۔

سینہ وقف داغ و بے خوابی و سرگرداں توئی

اس کی صورت بعینہ مندرجہ ذیل شعر کے مصرع اول کی طرح ہے۔

اے کہ شمسی و کرامتہائے تو مثل نجوم۔ اے عجب، ہم مہر و ہم انجم نما امداد کن

حضرت مصباحی صاحب قبلہ نے اس رائے کو درست قرار دیا لکھتے ہیں: آپ کی تصحیح بجا ہے میری نظر میں بھی یہی ہونا چاہیے۔ لہٰذا موجودہ اشاعت میں یہ مصرع اسی طرح لکھا گیا ہے۔

عرش شرف ست فرش عبدالقادر فرش شرف ست عرش عبدالقادر
یعنی تا سر بپائے (۔۔۔) فرش نمود سرہا شدہ فرش عرش عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

[نظم معطر ردیف الشین]

نسخۂ رضا اکیڈمی میں یہ رباعی اسی طرح ہے لیکن دوسرے چاروں نسخوں میں مصرع ثانی میں لفظ ''شرف'' کے بجائے ''شرع'' ہے۔ یعنی ''فرش شرع ست عرش عبدالقادر''۔

ان چاروں کی پیروی کرتے ہوئے نسخۂ ہذا میں ''شرع'' ہی لکھا گیا ہے۔ حضرت مصباحی صاحب نے نظر ثانی کرتے ہوئے خالی جگہ میں بریکٹ کے اندر لفظ ''او'' لکھا اور چاروں مصرعوں کے اوزان بھی لکھے نیز رباعی کا مندرجہ ذیل مفہوم بھی تحریر فرمایا:

شعر اول:۔ عبدالقادر کا فرش، شرف (عزت) کا عرش ہے۔ [علاوہ معنیٰ کے لفظی نکتہ یہ ہے کہ ''فرش'' کا پہلا حرف ''شرف'' کا آخری حرف ہے۔ اس کی ابتدا اس کی انتہا ہے] عبدالقادر کا عرش، شریعت کے لیے فرش ہے [لفظی نکتہ: عرش کا آخری حرف ''شرع'' کا پہلا حرف ہے۔ عرش کی انتہا شرع کی ابتدا ہے]

شعر دوم: یعنی جب سر کو پائے شریعت کے لیے فرش بنا دیا اور اس کی تابعداری میں سر رکھ دیا تو اولیا کے سر عبدالقادر کے عرش (عزت) کے لیے فرش ہو گئے (خم ہو گئے)۔

خور راتبہ خور ز شمع عبدالقادر مہ آزقہ بر ز شمع عبدالقادر
ایں نور و سرور شیرت از صبح زچیست دو دیست مگر ز شمع عبدالقادر

مصرع ثالث مذکورہ نسخوں میں اسی طرح ہے لیکن لفظ ''شیرت'' سمجھ میں نہیں آتا۔ ہم نے حضرت مصباحی صاحب سے اس تعلق سے استفسار کیا تھا اس وقت آپ نے کوئی رائے ظاہر نہیں فرمائی تھی لیکن آپ نے نظر ثانی کرتے ہوئے اس مصرع کے مقابل سوالیہ نشان کے ساتھ یہ الفاظ لکھے ''سیرت'' از صبح، اے صبح؟ ان الفاظ کی روشنی میں یہ بات ذہن میں آئی کہ شاید مصرع یوں ہو۔ ع

ایں نور و سرور و سَیُرَت اے صبح ز چیست

دریں صورت رباعی کا مفہوم یہ ہوگا ''آفتاب شمع عبدالقادر سے راتبہ [خوراک] حاصل کرنے والا ہے، ماہتاب شمع عبدالقادر سے آزقہ [قوت وغذا] پانے والا ہے۔

اے صبح یہ اجالا، یہ خوشگواری، اور تیری ہوا کی نرم رفتار کس سبب سے ہے؟ [اس سوال کے بعد جواب دیا جاتا ہے] شاید یہ سب شمع عبدالقادر کے دھوئیں کی برکات ہیں۔ مطلب یہ ہوگا کہ شب میں شمع عبدالقادر سے جو دھواں نکل کر فضا میں پھیلا صبح کا یہ نور و سرور اس میں چلنے والی ہوا کی سبک روی اسی کی برکات ہیں۔ جیسے سیدنا اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نعت پاک کے مندرجہ ذیل شعر میں فرمایا:

تابِ مرآتِ سحر گردِ بیابانِ عرب ◆ غازۂ روئے قمر دودِ چراغانِ عرب

رباعی کے مصرعوں اور الفاظ کو سامنے رکھتے ہوئے کچھ لگتی ہوئی بات سمجھ میں آئی اس کا اظہار کر دیا گیا لیکن کتاب میں مصرع میں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بکشادہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بنہادہ بجود

دروازہ صلا سماط عبدالقادر

[نظم معطر۔ردیف الطاء]

مصرع اول نسخۂ رضا اکیڈمی میں اسی طرح ہے اور دیگر نسخوں میں اس طرح ہے ''بکشادۂ دور دادۂ باد .بنہادہ بجود''۔لیکن اس کا معنی سمجھ میں نہیں آتا۔انہی الفاظ میں غور وفکر کرنے سے یہ ذہن میں آیا کہ شاید مصرع یوں ہو''بکشادہ درِ وبادہ .بنہادہ بجود''یعنی دروازہ کھول رکھا ہے اور بادۂ معرفت سخاوت ودریا دلی کے ساتھ رکھ دی ہے''۔یہ مصرع معنوی طور پر قصیدہ اکسیر اعظم کے اس مصرع کے قریب ہے ع

درکشادہ،خواں نہادہ،سگ گرسنہ،شہ کریم

مصرع کی یہ صورت رباعی کے مندرجہ ذیل وزن کے مطابق ہوسکتی ہے۔

مفعولن	فاعلن	مفاعیل	فعول
بُکشادہ	درِوَبا	دَہ ِبنْ ہادَ	بجود

لفظ''درو بادہ'' بریکٹ میں لکھا گیا ہے تاکہ معلوم ہوجائے کہ یہ لفظ اندازہ سے لکھا گیا ہے اصل میں ایسا نہیں ہے کاش کوئی ایسی صورت نکلے کہ مصرع کی واقعی صورت سامنے آجائے۔

پہلے یہ طریقہ تھا کہ یائے مجہول کو یائے معروف کی شکل میں لکھ دیا کرتے تھے۔قدیم مخطوطات ومطبوعات میں اسے ملاحظہ کیا جاسکتا ہے لیکن اب یہ طریقہ متروک ہے۔نسخۂ حسینی میں بھی جو حدائق بخشش دوم کا اولیں اور قدیم نسخہ ہے اسی طرز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قدیم کے مطابق متعدد مقامات پر یائے مجہول کو یائے معروف کی صورت میں لکھا گیا ہے اور بعد والے نسخوں میں بھی اسی کی پیروی کی گئی ہے اس طرح کے جو مقامات نظر میں آ گئے ان میں اس اشاعت میں یائے مجہول لکھ دی گئی ہے۔ وہ مقامات جن میں یائے مجہول کی جگہ یائے معروف لکھی ہوئی ہے۔

چوں ''منی'' محشور زیر رایتت	[وظیفہ قادریہ]
حسن در بالش کہ خود ''شاخی'' زمحبوباں توئی	[قصیدہ اکسیر اعظم]
ہاں صنوبر خیز ''فریادی'' بکن	[مثنوی رد امثالیہ]
ہر کجا ''گنجی'' ودیعت داشتند	//
واں ''دمی'' کز حلق ''مذبوحی'' جہد	//
''عالمی'' از تابشِ او کام یافت	//
جز دعائے نیم شب ''ای'' مستعان	//
لعل چبود ''جوہری'' باسر خیے	

آخر میں یہ عرض ہے کہ اس نسخہ کی تصحیح و تحقیق اور اسکو سجانے سنوارنے میں اپنی بھرپور کوشش کی گئی ہے جیسا کہ اس مضمون کے ابتدائی حصہ میں ذکر کیا گیا۔ پھر بھی ہمیں یہ خوش فہمی نہیں ہے کہ یہ نسخہ بھی اغلاط سے محفوظ ہوگا۔ پھر یہ نئے سرے سے کمپوز کیا گیا ہے ایسی صورت میں اغلاط کا امکان بڑھ جاتا ہے۔ تصحیح کا معاملہ یہ ہے کہ آدمی کتنی ہی حاضر دماغی اور دقت نظر سے یہ کام کرے پھر بھی نظر چوک جاتی ہے جس کے نتیجہ میں اغلاطِ کتابت اپنا قبضہ جمائے رکھنے میں کامیاب ہو جاتی ہیں اور دوسرے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لوگوں کے لیے بھی خدمت کی گنجائش رہ جاتی ہے۔

کئی مرتبہ تو ایسی غلطی نظر سے اوجھل رہ جاتی ہے کہ تصحیح کنندہ کو خود تعجب ہوتا ہے کہ یہ غلطی کیسے رہ گئی۔ مثلاً مثنوی ردامثالیہ کے مصرع ''ایں چنیں صد ہا فتن انگیختند'' میں حدائق بخشش کے مذکورہ سبھی نسخوں میں لفظ ''صد ہا فتن'' کے بجائے ''صد با فتن'' ہا کی جگہ با سے لکھا ہوا ہے یہ اسی قسم کی غلطی ہے۔

حدائق بخشش پر بیشتر کام ۲۰۱۵ء کے آخر تک ہو گیا تھا لیکن پھر فتاویٰ رضویہ کی اشاعت کی وجہ سے اس کی اشاعت روک دی گئی تھی۔ فتاویٰ رضویہ بحمدہ تعالیٰ بتاریخ ۵ر فروری ۲۰۱۷ء حضرت علامہ مفتی محمد حنیف خاں صاحب مدظلہ العالی کے صاحبزادۂ گرامی مولوی حافظ محمد منیف رضا برکاتی سقی اللہ ثراہ وجعل الجنۃ مثواہ کی فاتحہ چہلم کے موقع پر منظر عام پر آ گئی۔ اس سے فارغ ہونے کے بعد دوبارہ حدائق بخشش کی طرف توجہ کی گئی ہے۔ امید ہے کہ ان شاء اللہ تبارک وتعالیٰ عنقریب زیور طباعت سے آراستہ ہو جائے گی۔ مولیٰ تبارک وتعالیٰ اپنے حبیب کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے صدقے میں کارکنانِ ادارہ کی اس خدمت کو شرف قبول عطا فرمائے۔ آمین بجاہ حبیبک سید المرسلین۔ وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ ومظہر لطفہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

عبدالسلام رضوی مہوا کھیڑوی

خادم امام احمد رضا اکیڈمی صالح نگر

رامپور روڈ بریلی شریف

۱۳ر ذی قعدہ ۱۴۳۸ھ / ۷ر اگست ۲۰۱۷ء

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تعارف

امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ بریلوی

سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہ العزیز کی ذاتِ گرامی محتاج تعارف نہیں۔ ہر سنی صحیح العقیدہ شخص خواہ وہ عوام میں سے ہو یا خواص سے اپنے اعتبار سے آپ کے تجدیدی کارناموں سے بخوبی واقف ہے۔ آپ کے جد اعلیٰ سعید اللہ خاں قندھار کے قبیلہ بڑہیچ کے پٹھان تھے، مغلوں کے دور میں ہندوستان تشریف لائے اور شش ہزاری عہدہ پر فائز ہوئے، انھی ایام میں علاقۂ بریلی میں بغاوت کے آثار نمودار ہوئے، آپ کو حکومت کی طرف سے ان کی سرکوبی کا حکم ملا، آپ نے بریلی آکر بغاوت کا زور توڑ دیا تو آپ کو شجاعت جنگ کا خطاب ملا۔ ان کے بیٹے سعادت یار خاں حکومتِ دہلی کے وزیر خزانہ ہوئے۔ ان کے صاحبزادے اعظم خاں نے بھی حکومت کی جانب سے وزارت کے عہدے پائے، اور حافظ کاظم علی خاں بدایوں کے تحصیل دار انہی کے بیٹے تھے اور ان کو آٹھ گاؤں جاگیر میں ملے تھے۔ ان کے بیٹے مولانا رضا علی خاں (متوفی ۱۲۸۲ھ) تھے۔ یہ اپنے وقت کے قطب اور ولی کامل اور روہیل کھنڈ کے بزرگ ترین علما میں تھے۔ اس خاندان میں انہیں کے زمانے سے دنیوی حکم رانی کا دور ختم ہوا اور فقر و درویشی کا رنگ غالب آیا۔ ان کے صاحبزادے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مفتی نقی علی خاں (متوفی ۱۲۹۷ھ) علوم ظاہری و باطنی دونوں سے متصف جلیل القدر عالم تھے۔

مجدد دین وملت سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا فاضل بریلوی قدس سرہٗ العزیز انہیں کے صاحبزادے ہیں۔آپ کی ولادت بریلی شریف میں ۱۰/شوال المکرم ۱۲۷۲ھ مطابق ۱۴/جون ۱۸۵۶ء کو ہوئی۔یعنی انقلاب ۱۸۵۷ء سے ایک سال قبل ایک فکری انقلاب کا بے باک نقیب دنیا میں تشریف لایا۔

آپ کا اسم شریف ''محمد'' رکھا گیا اور تاریخی نام ''المختار'' جدامجد مولانا رضا علی خاں علیہ الرحمہ نے آپ کا نام ''احمد رضا'' تجویز فرمایا۔آپ نے خود اس آیت کریمہ سے اپنا سنہ ولادت نکالا ہے: "اُولٰٓئِکَ کَتَبَ فِیْ قُلُوْبِہِمُ الْاِیْمَانَ وَاَیَّدَہُمْ بِرُوْحٍ مِّنْہُ" (۱۲۷۲ھ) (یہ ہیں وہ جن کے دلوں میں اللہ تعالیٰ نے ایمان نقش فرمادیا ہے اور اپنی طرف کی روح سے ان کی مدد فرمائی)

بچپن کے واقعات کو سامنے رکھا جائے تو شیخ سعدی کا یہ شعر یاد آتا ہے:

بالائے سرش زہوش مندی   می تافت ستارۂ بلندی

چار سال کی عمر شریف میں قرآن کریم ناظرہ ختم کیا اور چھ سال کی عمر میں ربیع الاول شریف کے موقع پر بہت بڑے مجمع کے سامنے مسلسل پونے دو گھنٹے تقریر فرمائی۔آٹھ سال کی عمر میں درسی کتاب ہدایۃ النحو کی شرح تصنیف فرمائی جو آپ کی سب سے پہلی تصنیف ہے۔دس سال کی عمر میں درس کی مشہور کتاب مسلّم الثبوت پر حاشیہ لکھا اور ۱۴/سال کی عمر میں فارغ التحصیل ہوگئے۔عربی و فارسی کی ابتدائی کتب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مرزا غلام قادر بیگ سے پڑھیں۔ شرح چغمینی کے چند اسباق مولانا عبد العلی رام پوری سے پڑھے جو علم ہیئت میں مشہور تھے۔ علم جفر و تکسیر حضرت سید شاہ ابوالحسین احمد نوری، مارہروی سے حاصل کیا۔ اور باقی جمیع علوم عقلیہ ونقلیہ والد ماجد حضرت علامہ مفتی نقی علی خاں صاحب قدس سرہٗ العزیز سے حاصل کیے۔ ۱۴؍شعبان المعظم کو فراغت حاصل کی۔ آپ فرماتے ہیں کہ جس دن میں فارغ ہوا اسی دن مجھ پر نماز فرض ہوئی، اسی دن رضاعت کے مسئلے کا جواب لکھ کر والد ماجد کی خدمت میں پیش کیا جو بالکل صحیح تھا۔ والد صاحب نے اسی دن سے فتوی نویسی کا کام آپ کے سپرد فرمادیا۔

آپ کی تصانیف تقریباً ۵۰؍فنون میں ہیں جن کی تعداد ایک ہزار کے قریب ہے۔ اور آپ نے علوم ومعارف کے وہ دریا بہائے ہیں کہ تلامذہ ومعتقدین کا تو کہنا کیا، معاصرین اور مخالفین بھی یہ کہنے پر مجبور ہوگئے کہ آپ قلم کے بادشاہ ہیں۔ انہیں چیزوں سے متاثر ہوکر علمائے عرب وعجم نے بالاتفاق چودہویں صدی کا مجدد اعظم تسلیم کیا اور حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتکریماً کے مشائخ عظام وعلمائے کرام نے معزز القابات وخطابات سے نوازا۔ اور یہ آج بھی اہل حق کے نزدیک ایک مسلّم حقیقت ہے۔

۱۲۹۶ھ میں پہلی مرتبہ حج کیا۔ اور دوسرا حج ۱۳۲۳ھ میں کیا اور اسی مرتبہ "الدولۃ المکیہ" منکرین علم غیب کے رد میں مکہ مکرمہ میں صرف آٹھ گھنٹہ کے اندر تصنیف فرمائی۔ اسی موقع پر کرنسی نوٹ کے تعلق سے علمائے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً کی فرمائش پر ایک کتاب "کفل الفقیہ الفاہم" تحریر فرمائی جس میں ثابت فرمایا کہ یہ نوٹ مال ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آپ کا یہ حج مبارک آپ کی حیات طیبہ کا ایک اہم باب ہے، اللہ تعالیٰ نے اس موقع پر آپ کو عرب وعجم کے علما و مشائخ بالخصوص علمائے حرمین طیبین کے درمیان وہ مقبولیت عطا فرمائی جو معاصرین میں کسی کو میسر نہ آئی، واپسی کے بعد آپ سولہ سال کے قریب باحیات رہے اور پوری زندگی تصنیف و تالیف ہی میں بسر فرمائی۔

یہ آفتاب شریعت و ماہتاب طریقت ۲۵ رصفر المظفر ۱۳۴۰ھ مطابق ۲۸ ر اکتوبر ۱۹۲۱ء کو نماز جمعہ کے وقت بریلی شریف میں غروب ہوگیا۔ "انا للہ وانا الیہ راجعون"

جملہ علوم عقلیہ ونقلیہ میں مہارت کے ساتھ ساتھ آپ شعر گوئی میں بھی ید طولیٰ رکھتے تھے۔لیکن آپ کی شاعری لغویات وخرافات سے بالکل پاک وصاف ہوتی۔ حمد خدائے تعالیٰ ،نعت سرورکونین اوراولیائے کرام کی تعریف وتوصیف آپ کی شاعری میں پائی جاتی ہے اور عشق رسول آپ کا خاص موضوع تھا۔عام شاعروں کی طرح دنیوی حاکموں کی تعریف میں آپ نے کبھی کوئی شعر نہیں لکھا۔ایک مرتبہ نان پارہ کے حاکم کی تعریف میں قصیدہ لکھنے کے لیے کہا گیا تو آپ نے یہ شعر تحریر فرمایا:

کروں مدح اہل دول رضا پڑے اس بلا میں میری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مرا دین پارۂ ناں نہیں

آپ کے اشعار میں سوز وگداز ،کیف وجذب ،فصاحت وبلاغت ،جوش بیان اور پاس شریعت غرض کہ آپ کے کلام میں حسن صوری ومعنوی بدرجہ اتم موجود ہے۔ احکام شریعت کا اس قدر لحاظ وپاس آپ کے کلام میں پایا جاتا ہے کہ کوئی شعر قرآن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وحدیث کے خلاف ثابت نہیں ہوسکتا۔ بلکہ خود آپ فرماتے ہیں کہ میں نے تو قرآن ہی سے نعت گوئی سیکھی۔

ہوں میں اپنے کلام سے نہایت محظوظ بے جا سے ہے المنۃ للہ محفوظ
قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی یعنی رہے احکام شریعت ملحوظ

آپ کے نعتیہ کلام کو جام کوثر کہا جائے تو یقیناً بجا ہوگا۔ آپ کا نعتیہ کلام اہل ایمان ومحبت کے ساز روح کا دل نواز نغمہ معلوم ہوتا ہے۔ یہ ہی وجہ ہے کہ ذوق سلیم رکھنے والے آپ کا کلام سن کر جھوم جھوم جاتے ہیں۔ حضور محدث اعظم ہند علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: ایک مرتبہ لکھنؤ کے ادیبوں کی شاندار محفل میں اعلیٰ حضرت کا قصیدۂ معراجیہ میں نے اپنے انداز میں پڑھا تو سب جھومنے لگے، میں نے اعلان کیا کہ اردو ادب کے نقطۂ نظر سے میں ادیبوں کا فیصلہ اس قصیدہ کی زبان کے متعلق چاہتا ہوں۔ تو سب نے کہا کہ اس کی زبان تو کوثر کی دھلی ہوئی زبان ہے۔ اسی قسم کا ایک واقعہ دہلی میں پیش آیا تو سب نے کہا کہ ہم سے کچھ نہ پوچھیے آپ عمر بھر پڑھتے رہیے اور ہم عمر بھر سنتے رہیں۔

خود بھی اعلیٰ حضرت تحدیث نعمت کے طور پر اپنے ایک شعر میں اس کیف وسرور کا بیان فرماتے ہیں۔

یہی کہتی ہے بلبل باغ جناں کہ رضا کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہ ہُدیٰ مجھے شوخیِ طبع رضا کی قسم

آپ کے فن نعت گوئی اور شاعرانہ کمال کا اعتراف بڑے بڑے علما اور اساتذہ

فن نے کیا ہے۔ کسی محفل میں آپ کی یہ نعت:

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

سن کر ابو الاثر حفیظ جالندھری نے اظہار خیال کیا تھا کہ یہ تو کوئی استاذ الاساتذہ معلوم ہوتے ہیں، شاعری اسی کا نام ہے۔ اسی لیے سیدنا اعلیٰ حضرت نے فرمایا تھا:

ملک سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم جس سمت آگئے ہو سکے بٹھا دیئے ہیں

آپ کا یہ مقطع محض شاعرانہ تعلّی نہیں بلکہ حقیقت واقعہ کا عکاس ہے، کیوں کہ آپ نے ہزلیات ولغویات سے بہت دور رہ کر فن سخن کے تمام اصناف میں طبع آزمائی کی ہے۔ غزل، مثنوی، مستزاد، قطعات اور رباعیات وغیرہ جس میدان کی طرف آگئے ہیں سکّے بٹھا دیئے ہیں۔

یہ مسلّم حقیقت ہے کہ شاعری کے جملہ اصناف میں نعت گوئی بہت ہی مشکل فن ہے، اس کے لیے جذبہ اخلاص ومحبت اور گہری عقیدت کے ساتھ ساتھ اعتدال و توازن اور حدود شناسی کی بھی شدید ضرورت ہے۔ نعت رسول کی پہلی شرط قلب کا عشق رسول سے معمور ہونا ہے۔ رہ گئی فصاحت وبلاغت، حلاوت وملاحت وغیرہ تو یہ بعد کی چیز ہے، اس نظریئے سے اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا دیوان حدائق بخشش جو آپ کے ہاتھوں میں ہے پڑھتے جایئے سطر سطر سے عشق وعقیدت کا پھوٹتا ہوا آبشار نظر آئے گا۔

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جان ہے عشق مصطفیٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا ناز دوا اٹھائے کیوں

ذیل میں شعر وسخن کی چند مشہور اصناف اور اعلیٰ حضرت کے کلام کے نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

غزل اس نظم کو کہتے ہیں جس میں حسن وعشق اور اخلاق وتصوف وغیرہ مختلف مضامین ہوں۔ اور ہر شعر الگ مضمون کا ہو۔ جیسے امام احمد رضا کی یہ نعتیہ غزل ۔

یاد میں جس کے نہیں ہوش تن وجاں ہم کو
پھر دکھادے وہ رخ اے مہر فروزاں ہم کو
اے رضاؔ وصف رخ پاک سنانے کے لیے
نذر دیتے ہیں چمن مرغ غزل خواں ہم کو

پوری غزل حدائق بخشش ص:۱۱۱ پر ملاحظہ فرمائیں۔

قصیدہ اس نظم کو کہتے ہیں جو کسی کی تعریف وتحسین میں لکھی گئی ہو اور اس کی شکل غزل سے ملتی جلتی ہو۔ اور ہر شعر مطلع سے ہم قافیہ ہو۔

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا
اے رضاؔ یہ احمد نوری کا فیض نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

۶۷/اشعار کا پورا قصیدہ حدائق بخشش ص: ۱۹۴ پر ملاحظہ فرمائیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مثنوی وہ نظم ہے جس میں ہر شعر کے دونوں مصرعوں میں قافیہ آئے اور ہر شعر کا قافیہ پہلے شعر کے علاوہ کوئی اور ہو۔ بارگاہ صمدیت میں عرض کرتے ہیں۔

اے خدا اے مہرباں مولائے من — اے انیس خلوت شبہائے من
اے کریم و کارساز بے نیاز — دائم الاحساں شہِ بندہ نواز

۱۹۳ر اشعار کی مکمل مثنوی ص: ۳۰۶ پر ہے۔

رباعی اس نظم کو کہتے ہیں جس میں صرف چار مصرعے ہوں۔ پہلا دوسرا، اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہو۔

اللہ کی سرتا بہ قدم شان ہیں یہ — ان سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں — ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

مستزاد غزل، رباعی یا اور کسی نظم کے ساتھ ایک ایک موزوں فقرہ ملحق کر دیں۔ تو اسے مستزاد کہتے ہیں۔ جیسے

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا — ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا
تجھے حمد ہے خدایا

ص: ۲۷۰ پر پوری نظم ملاحظہ ہو۔

صنعت اتصال تربیعی ایسے چار مصرعوں کا مجموعہ جس کے آخر میں وہی کلمہ رکھا جائے جو مصرع اول کا ابتدائی کلمہ ہے۔ جیسے

جات بالا تر زوہم جائہا — جائہا خود ہست بہر پائہا
پائہا چُود کہ سرہا زیر پات — پات ہم کے چوں فرود آئی زجات

صنعت طباق وتضاد کلام میں ایسے دو لفظ لانا جن کے معنی

ایک دوسرے کی ضد ہوں خواہ دونوں اسم ہوں یا فعل یا حرف جیسے ؂

دل عبث خوف سے پتہ سا اڑا جاتا ہے   پلہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسہ تیرا

وہ کمال حسن حضور ہے کہ گمان نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

نامہ سے رضاؔ کے اب مٹ جاؤ برے کامو
دیکھو مرے پلے پہ وہ اچھے میاں آیا

پہلے شعر میں ہلکا اور بھاری ۔ دوسرے شعر میں کمال و نقص اور تیسرے شعر میں برے اور اچھے ایک دوسرے کی ضد ہیں۔

صنعت تجنیس کلام میں ایسے دو لفظ لانا جو بولنے یا لکھنے میں مشابہ ہوں اور معنی میں مخالف۔ اس کی کئی صورتیں ہیں:

تجنیس مماثل کلام میں ایسے دو لفظ لانا جو بولنے میں مشابہ ہوں مگر معنی میں مختلف اور اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی ضروری ہے کہ وہ دونوں یا تو اسم ہوں یا دونوں فعل یا دونوں حرف جیسے ؂

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

رسل و ملک پہ درود ہو وہی جانے ان کے شمار کو
مگر ایک ایسا دکھا تو دو جو شفیع روز شمار ہے

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی

چاند بدلی کا نکالا ہمارا نبی
آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
مہر سنت ماہ طلعت لے لے بدلا نو رکا

پہلے شعر میں پہلا ''توڑا'' ٹکڑے کے معنی میں اور دوسرا کمی کے معنی میں ہے۔ دوسرے شعر میں پہلا ''شمار'' گنتی کے معنی میں اور دوسرا قیامت کے دن کے معنیٰ میں ہے۔ تیسرے شعر میں پہلا لفظ ''بدلی'' ایک دوسرے کے بعد آنا کے معنی میں اور دوسرا بادل کے معنی میں ہے۔ چوتھے شعر میں پہلا ''بدلا'' تغیر وتبدل کے معنی میں اور دوسرا انتقام کے معنی میں ہے۔ اور سب میں تجنیس مماثل ہے۔ آخری شعر میں صنعت تضاد بھی ہے کہ بدعت سنت کی اور ظلمت طلعت کی ضد ہیں۔

تجنیس مستوی دو لفظوں میں مشابہت کے ساتھ ساتھ یہ ضروری ہے کہ اگر ایک فعل ہو تو دوسرا اسم اور ایک اسم ہو تو دوسرا حرف وغیرہ۔

صدقہ میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بن پھول
اس غنچۂ دل کو بھی تو ایما ہو کہ بن پھول
مومن ہے جو ان کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے

پہلے شعر میں پہلا ''بن'' جنگل کے معنی میں اور یہ اسم ہے۔ اور دوسرا ''ہو جا'' کے معنیٰ میں اور یہ فعل ہے۔ دوسرے شعر میں پہلا ''مرے'' فعل ہے اور دوسرا اسم ہے جو دل کی صفت ہے۔

صنعت تلمیع کوئی ایسی نظم جس کے ہر شعر میں دو یا زیادہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

زبانیں استعمال کی گئی ہوں۔ جیسے اعلیٰ حضرت کی مشہور نعت پاک جس کا مطلع یہ ہے:

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا

جگ راج کو تاج تورے سر سو ہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

قصیدۂ مرصعہ وہ جو مطلع یا حسن مطلع کے بعد کم از کم ۲۸؍ اشعار پر اس طرح مشتمل ہو کہ ہر شعر کے پہلے مصرع کے آخر میں مکمل حروف تہجی کا بالترتیب ایک حرف آتا جائے۔ جیسے اعلیٰ حضرت کا وہ قصیدہ جس کا مطلع یہ ہے: ؎

کعبہ کے بدر الدجی تم پر کروروں درود

طیبہ کے شمس الضحی تم پہ کروروں درود

پورا قصیدہ ص: ۲۰۸ پر ملاحظہ ہو۔

لفّ ونشر مرتّب یہ ہے کہ پہلے متعدد اشیاء کا ذکر اجمالاً یا تفصیلاً کیا جائے پھر ان میں سے ہر ہر شی کے لیے ایک مناسب بات بغیر تعین کے لائی جائے۔ جیسے ؎

خوار و بیمار وخطا وار وگنہگار ہوں میں

رافع ونافع وشافع لقب آقا تیرا

دندان ولب وزلف ورخ شہ کے فدائی

ہیں درعدن لعل یمن مشک ختن پھول

پہلے شعر میں خوار کے لیے رافع، بیمار کے لیے نافع، خطا وار وگناہ گار کے لیے شافع، مناسب الفاظ استعمال کیے گئے ہیں۔ دوسرے شعر میں کہا گیا ہے کہ درعدن دندان مبارک پر قربان، لعل یمن لب نازک پر قربان، مشک ختن زلف عنبریں پر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

نچھاور اور پھول رخ زیبا پر، اور یہ ایک دوسرے کے لیے مناسب الفاظ ہیں۔

تنسیق الصفات کسی کا تذکرہ بہت سی صفتوں کے ساتھ کرنا خواہ وہ صفات مدح ہوں یا ذم۔ جیسے مدح صفات میں۔

اصالت کل امامت کل سیادت کل امارت کل
حکومت کل ولایت کل خدا کے یہاں تمہارے لیے
فرشتے خدم رسول حشم تمام امم غلام کرم
وجود وعدم حدوث وقدم جہاں میں عیاں تمہارے لیے

اس زمین کے تمام اشعار میں ''تنسیق الصفات'' کی صفت رواں دواں ہے اور الفاظ کی شان وشوکت، کروفر اور زور کلام وبیان کا گویا ایک نادر گلدستہ ہے اور اس میں قادر الکلامی کی شان آن بان کے ساتھ جلوہ گر ہے۔ جب کہ یہ نعت بحر وافر میں آٹھ سالم ارکان کے ساتھ لکھی گئی ہے۔

بحر وافر وہ ہے جس میں اشعار صرف عربی میں ملتے ہیں وہ بھی اس طرح کہ ہر مصرع میں تین رکن ہوتے ہیں دو سالم یا معصوب (مفاعلتن یا مفاعیلن) اور تیسرا مقطوف (فعولن) فارسی میں یہ بحر نادر ہے اور اردو میں بقول اہل عروض ناپید۔

ایسی بحر میں ایسی سلیس اور رواں دواں اردو زبان میں نعت لکھنا وہ بھی اس اس طرح کہ ہر مصرع میں چار اور ہر رکن میں آٹھ ارکان سالم ہی سالم ہیں ''یقیناً اہل زبان واہل عروض کے لیے زبردست چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے'' اس کی مزید خوبیاں مقدمہ حدائق بخشش طبع رضا اکیڈمی بمبئی میں ملاحظہ کریں۔ یوں ہی پورا نعتیہ دیوان آپ پڑھتے چلے جایئے ہر نعت میں بہت سی خوبیاں جلوہ فگن نظر آئیں گی۔ یہ تو

صرف چند نمونے تھے جو میں نے آپ کی خدمت میں چند مقامات سے جمع کر کے پیش کر دیے، اگر کوئی ذوق سلیم رکھنے والا اور صاحب شعر و سخن اپنی دقت نظر اور باریک بینی سے نگاہ ڈالے تو صنائع لفظی اور بدائع معنوی کے بے شمار آب دار موتی چن کر صفحۂ قرطاس پر منتقل کر سکتا ہے جن کو اس مختصر مضمون میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔ بس یہ کہہ کر مضمون کو ختم کر رہا ہوں:

یہ قصۂ لطیف ابھی ناتمام ہے   جو کچھ بیاں ہوا وہ آغاز باب تھا

محمد حنیف خاں رضوی بریلوی

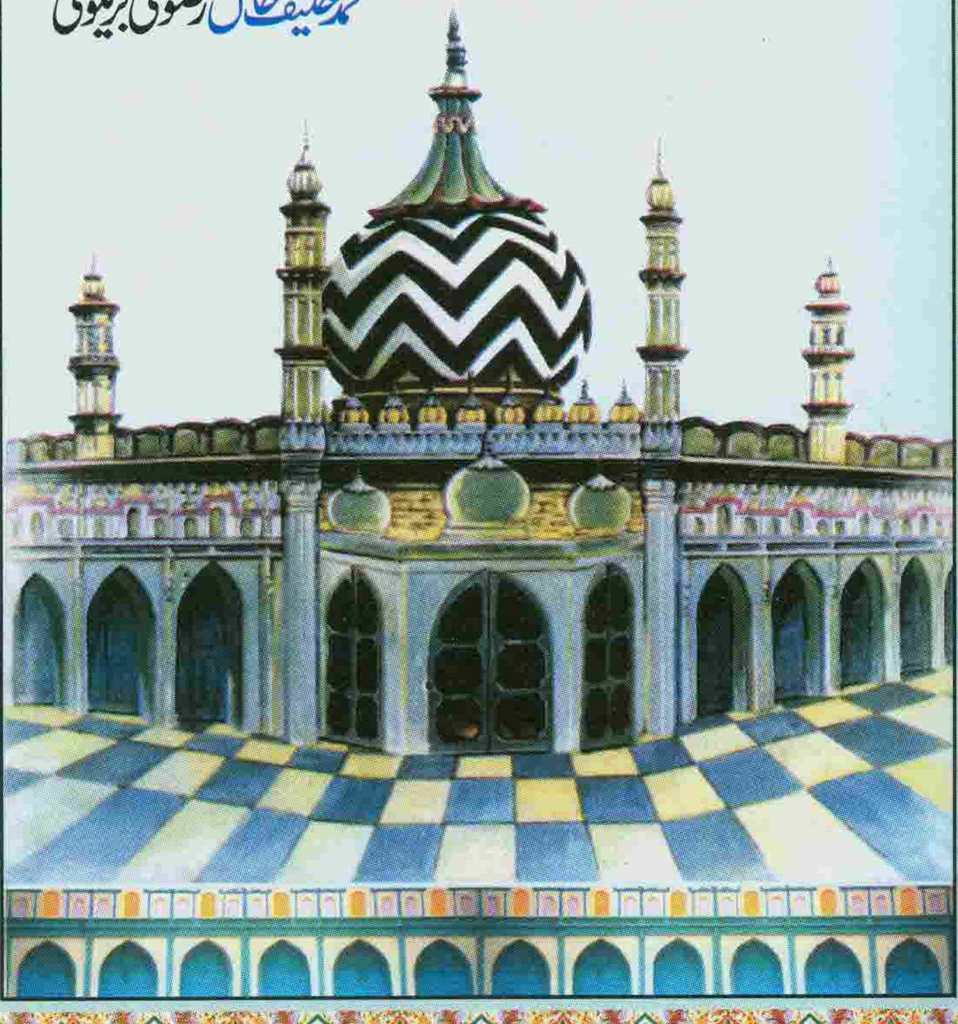

ذریعۂ قادریہ ۱۳۰۵ھ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْعٰلَمِیْنَ۔ وَاٰلِهٖ وَابْنِهٖ وَحِزْبِهٖ اَجْمَعِیْنَ۔

وصلِ اوّل

در نعت اکرم حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

واہ کیا جود و کرم ہے شہ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

دھارے چلتے ہیں عطا کے وہ ہے قطرہ تیرا
تارے کھلتے ہیں سخا کے وہ ہے ذرّہ تیرا

فیض ہے یا شہ تسنیم نرالا تیرا
آپ پیاسوں کے تجسس میں ہے دریا تیرا

اغنیا پلتے ہیں در سے وہ ہے باڑا تیرا
اصفیا چلتے ہیں سر سے وہ ہے رستا تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فرش والے تری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

آسماں خوان، زمین خوان، زمانہ مہمان
صاحبِ خانہ لقب کس کا ہے تیرا تیرا

میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب ومحب میں نہیں میرا تیرا

تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

بحرسائل کا ہوں سائل نہ کوئیں کا پیاسا
خود بجھا جائے کلیجا مرا چھینٹا تیرا

چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

آنکھیں ٹھنڈی ہوں، جگر تازہ ہوں، جانیں سیراب
سچے سورج وہ دل آرا ہے اُجالا تیرا

دل عبث خوف سے پتّا سا اڑا جاتا ہے
پلّہ ہلکا سہی بھاری ہے بھروسا تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایک میں کیا مرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

مفت پالا تھا کبھی کام کی عادت نہ پڑی
اب عمل پوچھتے ہیں ہائے نکمّا تیرا

تیرے ٹکڑوں پہ پلے غیر کی ٹھوکر پہ نہ ڈال
جھڑکیاں کھائیں کہاں چھوڑ کے صدقہ تیرا

خوار و بیمار و خطا وار و گنہ گار ہوں میں
رافع و نافع و شافع لقب آقا تیرا

میری تقدیر بری ہو تو بھلی کر دے کہ ہے
محو و اثبات کے دفتر پہ کڑوڑا تیرا

تو جو چاہے تو ابھی میل مرے دل کے دُھلیں
کہ خدا دل نہیں کرتا کبھی میلا تیرا

کس کا منہ تکیے، کہاں جایئے، کس سے کہیے
تیرے ہی قدموں پہ مٹ جائے یہ پالا تیرا

تو نے اسلام دیا تو نے جماعت میں لیا
تو کریم اب کوئی پھرتا ہے عطیّہ تیرا

موت سنتا ہوں ستم تلخ ہے زہرابۂ ناب
کون لا دے مجھے تلووں کا غسالہ تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دور کیا جانیے بدکار پہ کیسی گزرے
تیرے ہی در پہ مرے بے کس وتنہا تیرا

تیرے صدقے مجھے اک بوند بہت ہے تیری
جس دِن اچھوں کو ملے جام چھلکتا تیرا

حَرم و طیبہ و بغداد جدھر کیجے نگاہ
جوت پڑتی ہے تری نور ہے چھنتا تیرا

تیری سرکار میں لاتا ہے رضاؔ اس کو شفیع
جو مرا غوث ہے اور لاڈلا بیٹا تیرا

وصلِ دوم

در منقبت آقائے اکرم حضور غوث اعظم

رضی اللہ عنہ

واہ کیا مرتبہ اے غوث ہے بالا تیرا
اونچے اونچوں کے سروں سے قدم اعلیٰ تیرا

سر بھلا کیا کوئی جانے کہ ہے کیسا تیرا
اولیا ملتے ہیں آنکھیں وہ ہے تلوا تیرا

کیا دبے جس پہ حمایت کا ہو پنجہ تیرا
شیر کو خطرے میں لاتا نہیں کتا تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تو حسینی حسنی کیوں نہ محی الدّیں ہو
اے خضر مجمعِ بحرین ہے چشمہ تیرا

قسمیں دے دے کے کھلاتا ہے پلاتا ہے تجھے
پیارا اللہ ترا چاہنے والا تیرا ①

مصطفٰے کے تنِ بے سایہ کا سایہ دیکھا
جس نے دیکھا مری جاں جلوۂ زیبا تیرا

ابن زہرا کو مبارک ہو عروس قدرت
قادری پائیں تصدق مرے دولھا تیرا

کیوں نہ قاسم ہو کہ تو ابن ابی القاسم ہے
کیوں نہ قادر ہو کہ مختار ہے بابا تیرا

نبوی مینھ، علوی فصل، بتولی گلشن
حسنی پھول حسینی ہے مہکنا تیرا

نبوی ظل، علوی برج، بتولی منزل
حسنی چاند حسینی ہے اجالا تیرا

نبوی خور، علوی کوہ، بتولی معدن
حسنی لعل حسینی ہے تجلّا تیرا

بحر و بر، شہر و قریٰ، سہل و حزن، دشت و چمن ②
کون سے چک پہ پہنچتا نہیں دعویٰ تیرا

حسنِ نیت ہو خطا پھر کبھی کرتا ہی نہیں
آزمایا ہے یگانہ ہے دوگانہ تیرا

عرض احوال کی پیاسوں میں کہاں تاب مگر
آنکھیں اے ابر کرم تکتی ہیں رستا تیرا

موت نزدیک گناہوں کی تہیں میل کے خول
آ برس جا کہ نہا دھولے یہ پیاسا تیرا

”آب آمد“ وہ کہے اور میں ”تیمم برخاست“
مشت خاک اپنی ہو اور نور کا اہلا تیرا

جان تو جاتے ہی جائے گی قیامت یہ ہے
کہ یہاں مرنے پہ ٹھہرا ہے نظارہ تیرا

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہے مجھ کو نسبت
میری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

میری قسمت کی قسم کھائیں سگانِ بغداد
ہند میں بھی ہوں تو دیتا رہوں پہرہ تیرا

تیری عزت کے نثار اے مرے غیرت والے
آہ صد آہ کہ یوں خوار ہو بردا تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بد سہی، چور سہی، مجرم و ناکارہ سہی — اے وہ کیسا ہی سہی ہے تو کریما تیرا

مجھ کو رسوا بھی اگر کوئی کہے گا تو یوں ہی — کہ وہی نا! وہ رضاؔ بندۂ رسوا تیرا

ہیں رضاؔ یوں نہ بلک تو نہیں جیّد تو نہ ہو (۳) — سیّد (۴) جیّد ہر دہر ہے مولیٰ تیرا

فخر آقا میں رضاؔ اور بھی اک نظم رفیع
چل لکھا لائیں ثنا خوانوں میں چہرا تیرا

---

(۱) سیدنا فرمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہ مرا می فرمایند عبدالقادر بحقی علیك كل وبحقی علیك اشرب الخ ۱۲ منہ

(۲) حضرت شیخ محی الدین عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ در اوائل عمر اصحاب را می فرمود کہ اولیائے عراق مرا تسلیم کردہ اند، بعد از مدتے فرمود کہ ایں زمان جمیع زمین شرق وغرب و بر و بحر و سہل و جبل مرا تسلیم کردہ اند ہیچ ولی از اولیا نماند دراں وقت مگر آنکہ بر شیخ آمد و تسلیم کرد او را بہ قطبیت ۱۲۔ تحفہ قادریہ

(۳) اشارہ بقول او رضی اللہ تعالیٰ عنہ وَاِنْ لَّمْ يَكُنْ مُرِيْدِيْ جَيِّدًا فَاَنَا جَيِّدٌ۔ ۱۲

(۴) علی وزان قولہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ: قدمی ھٰذہ علیٰ رقبۃ کل ولی اللہ والمعنی اطلاق التفضیل الا من خص بدلیل کما حققنا فی المجیر المعظم شرح مدحیتنا الاکسیر الاعظم۔ ۱۲ منہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وصلِ سوم

در حسنِ مفاخرت از سرکارِ قادریت
رضی اللہ عنہٗ

تو ہے وہ غوث کہ ہر غوث ہے شیدا تیرا
تو ہے وہ غیث کہ ہر غیث ہے پیاسا تیرا

سورج (۱) اگلوں کے چمکتے تھے چمک کر ڈوبے
افقِ نور پہ ہے مہر ہمیشہ تیرا

مُرغ (۲) سب بولتے ہیں بول کے چپ رہتے ہیں
ہاں اصیل ایک نوا سنج رہے گا تیرا

جو ولی (۳) قبل تھے یا بعد ہوئے یا ہوں گے
سب ادب رکھتے ہیں دل میں مرے مولیٰ تیرا

---

(۱) ترجمہ: آنچہ فرمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ شعر: أفلت شموش الأولين وشمسنا أبدًا على أفق لا تغرب ۱۲

(۲) ترجمہ: آنچہ سیدی تاج العارفین ابوالوفا قدس سرہ بسیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنہ گفت: كل ديك يصيح ويسكت إلا ديكك فإنه يصيح إلى يوم القيامة۔ ہر خروس بانگ کند و خاموش شود جز خروس شما کہ تا قیامت در بانگ است۔ ۱۲

(۳) ترجمہ: ارشادِ حضرت خضر علیہ السلام ما اتخذ الله وليا كان أو يكون إلا وهو متأدب معه إلى يوم القيامة۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بقسم کہتے ہیں شاہانِ صریفین وحریم (۱)
کہ ہوا ہے نہ ولی ہو کوئی ہمتا تیرا

تجھ (۲) سے اور دہر کے اقطاب سے نسبت کیسی
قطب خود کون ہے خادم ترا چیلا تیرا

سارے اقطاب جہاں کرتے ہیں کعبہ کا طواف
کعبہ کرتا ہے طواف در والا تیرا

اور پروانے ہیں جو ہوتے ہیں کعبہ پہ نثار
شمع اِک تو ہے کہ پروانہ ہے کعبہ تیرا

شجرِ سروِ سہی کس کے اُگائے تیرے
معرفت پھول سہی کس کا کِھلایا تیرا

تو ہے نوشاہ براتی ہے یہ سارا گلزار
لائی ہے فصل سمن گوندھ کے سہرا تیرا

ڈالیاں جھومتی ہیں رقصِ خوشی جوش پہ ہے
بلبلیں جھولتی ہیں گاتی ہیں سہرا تیرا

گیت کلیوں کی چٹک غزلیں ہزاروں کی چہک
باغ کے سازوں میں بجتا ہے ترانا تیرا

(۱) یعنی حضرت ابوعمر وعثمان صریفینی وابومحمد عبدالحق حریمی کہ ہردو از اولیائے معاصرین حضور سیدنا بودہ اند رضی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم ۔ (۲) ردّ آں بے خرداں کہ ہمہ اقطاب را با سیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنہ مساوی المرتبہ دانند وایں دو شعر ترجمہ آں اشعار است کہ از حضور سیدنا رضی اللہ عنہ نقل می کنند کما ذکرنا فی المجیر المعظم واللہ تعالیٰ اعلم ۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صفِ ہر شجرہ میں ہوتی ہے سلامی تیری
شاخیں جھک جھک کے بجالاتی ہیں مجرا تیرا

کس گلستاں کو نہیں فصلِ بہاری سے نیاز
کون سے سلسلہ میں فیض نہ آیا تیرا

نہیں کس چاند کی منزل میں ترا جلوۂ نور
نہیں کِس آئینہ کے گھر میں اُجالا تیرا

راج کِس شہر میں کرتے نہیں تیرے خدام
باج کِس نہر سے لیتا نہیں دریا تیرا

مزرعِ چشت و بخارا (۱) و عراق و اجمیر (۲)
کون سی کِشت پہ برسا نہیں جھالا تیرا

اور محبوب ہیں (۳)، ہاں پر سبھی یکساں تو نہیں
یوں تو محبوب ہے ہر چاہنے والا تیرا

اس کو سو فرد سَراپا بفراغت اوڑھیں
تنگ ہو کر جو اترنے کو ہو نیما تیرا

---

(۱) حضرت خواجہ بہاء الحق والدین نقشبند قدس سرہ العزیز بخاری است۔ ۱۲

(۲) حضرت شیخ الشیوخ سہروردی قدس سرہ از اولیاے عراق است سیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنہ اورا فرمود اَنتَ اٰخِرُ المَشۡھُوۡرِیۡنَ بِالۡعِرَاقِ۔ ۱۲

(۳) رد جاہلانے کہ ہمہ محبوباں را ہمسر حضرت سیّدنا دانند رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گردنیں جھک گئیں، سر بچھ گئے، دل لوٹ گئے
کشفِ ساق (۱) آج کہاں یہ تو قدم تھا تیرا

تاجِ فرقِ عرفا کس کے قدم کو کہیے
سر جسے باج دیں وہ پاؤں ہے کس کا تیرا

سُکر کے جوش میں جو ہیں وہ تجھے کیا جانیں
خِضر کے ہوش سے پوچھے کوئی رتبہ تیرا

آدمی اپنے ہی احوال پہ کرتا ہے قیاس
نشے والوں نے بھلا سُکر نکالا تیرا

وہ تو چھوٹا ہی کہا چاہیں کہ ہیں زیرِ حضیض
اور ہر اَوج سے اونچا ہے ستارہ تیرا

دلِ اعدا کو رضاؔ تیز نمک کی دُھن ہے
اِک ذرا اور چھڑکتا رہے خامہ تیرا

---

(۱) يقول: كأنهم لكمال الدهش ذهبت أذهانهم إلى قوله تعالى: يَومَ يكشف عن ساقٍ، مع أنّه لم يَكُنْ إلاّ جلوة العبد لا تجلى المعبود كما تسجد أهل الجنة حين يرون نور رداء عثمان رضى الله تعالىٰ عنه عند تحوله من بيت إلى بيت زعمًا منهم أنه قد تجلى لهم ربهم تبارك وتعالىٰ كما ورد فى الحديث ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وصل چہارم

در منافحت اعدا و استعانت از آقا رضی اللہ عنہ

الاماں قہر ہے اے غوث وہ تیکھا تیرا
مر کے بھی چین سے سوتا نہیں مارا تیرا

بادلوں سے کہیں رکتی ہے کڑکتی بجلی
ڈھالیں چھنٹ جاتی ہیں اٹھتا ہے جو تیغا تیرا

عکس کا دیکھ کے منہ اور بپھر جاتا ہے
چار آئینہ کے بل کا نہیں نیزا تیرا

کوہ سرمکھ ہو تو اِک وار میں دو پرکالے
ہاتھ پڑتا ہی نہیں بھول کے اوچھا تیرا

اس پہ یہ قہر کہ اب چند مخالف تیرے
چاہتے ہیں کہ گھٹا دیں کہیں پایہ تیرا

عقل ہوتی تو خدا سے نہ لڑائی لیتے
یہ گھٹائیں، اسے منظور بڑھانا تیرا

"وَرَفَعۡنَا لَكَ ذِكۡرَكَ" کا ہے سایہ تجھ پر
بول بالا ہے ترا ذِکر ہے اُونچا تیرا

مٹ گئے مٹتے ہیں مٹ جائیں گے اعدا تیرے
نہ مٹا ہے نہ مٹے گا کبھی چرچا تیرا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تو گھٹائے سے کسی کے نہ گھٹا ہے نہ گھٹے
جب بڑھائے تجھے اللہ تعالیٰ تیرا

سمِ قاتل ہے ❶ خدا کی قسم اُن کا انکار
منکرِ فضل حضور آہ یہ لکھا تیرا

میرے سیّاف ❷ کے خنجر سے تجھے باک نہیں
چیر کر دیکھے کوئی آہ کلیجا تیرا

ابن زہرا سے ترے دل میں ہیں یہ زہر بھرے
بل بے او منکرِ بے باک یہ زہرا تیرا

بازِ اشہب کی غلامی سے یہ آنکھیں پھرنی
دیکھ اڑ جائے گا ایمان کا طوطا تیرا

شاخ پر بیٹھ کے جڑ کاٹنے کی فکر میں ہے
کہیں نیچا نہ دکھائے تجھے شجرا تیرا

حق سے بد ہو کے زمانہ کا بھلا بنتا ہے
ارے میں خوب سمجھتا ہوں معمّا تیرا

سگِ ❸ در قہر سے دیکھے تو بکھرتا ہے ابھی
بند بندِ بدن اے روبہِ دنیا تیرا

❶ قال مولانا وسیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنه :تکذیبکم لی سمٌ قاتل لأدیانکم وسبب لذهاب دنیاکم وأخراکم ۱۲

❷ قال سیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنه أنا سیاف، أنا قتال، أنا سلابُ الأحوال ۱۲

❸ اشارہ بقصّہ صنعانی۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

غرض آقا سے کروں عرض کہ تیری ہے پناہ
بندہ مجبور ہے خاطر پہ ہے قبضہ تیرا ۱

حکم نافذ ہے ترا، خامہ ترا، سیف تری
دم میں جو چاہے کرے دور ہے شاہا تیرا

جس کو للکار دے آتا ہو تو الٹا پھر جائے
جس کو چمکار لے ہر پھر کے وہ تیرا تیرا

کنجیاں دل کی خدا نے تجھے دیں ایسی کر
کہ یہ سینہ ہو محبت کا خزینہ تیرا

دل پہ کندہ ہو ترا نام کہ وہ دزدِ رجیم
الٹے ہی پاؤں پھرے دیکھ کے طغرا تیرا

نزع میں، گور میں، میزاں پہ، سرِ پل پہ کہیں
نہ چھٹے ہاتھ سے دامانِ معلیٰ تیرا

دھوپ محشر کی وہ جاں سوز قیامت ہے مگر
مطمئن ہوں کہ مرے سر پہ ہے پلّا تیرا

بہجت اس سِر کی ہے جو ''بہجۃ الاسرار'' میں ہے
کہ فلک ۲ وار مریدوں پہ ہے سایہ تیرا

---

۱ ثبوت روشن ایں معنی در رسالۂ مصنف ''فقہ شہنشاہ وان القلوب بید المحبوب بعطاء اللہ'' مطبوعہ مطبع اہل سنت و جماعت بریلی باید دید۔

۲ ''إن یدی علی مریدی کالسماء علی الأرض'' قال سیدنا رضی اللہ تعالیٰ عنہ ۱۲

اے رضاؔ چیست غم ار جملہ جہاں دشمنِ تست
کردہ ام مامنِ خود قبلۂ حاجاتے را

ہم خاک [1] ہیں اور خاک ہی ماوا ہے ہمارا
خاکی تو وہ آدم جد اعلیٰ ہے ہمارا

اللہ ہمیں خاک کرے اپنی طلب میں
یہ خاک تو سرکار سے تمغا ہے ہمارا

جس خاک پہ رکھتے تھے قدم سید عالم
اس خاک پہ قرباں دلِ شیدا ہے ہمارا

خم ہوگئی پشتِ فلک اس طعنِ زمیں سے
سن ہم پہ مدینہ ہے وہ رتبہ ہے ہمارا

اس نے لقبِ خاک شہنشاہ سے پایا
جو حیدرِ کرار کہ مولیٰ ہے ہمارا

اے مدّعیو! خاک کو تم خاک نہ سمجھے
اس خاک میں مدفوں شہ بطحا ہے ہمارا

ہے خاک سے تعمیر مزارِ شہ کونین
معمور اسی خاک سے قبلہ ہے ہمارا

ہم خاک اڑائیں گے جو وہ خاک نہ پائی
آباد رضاؔ جس پہ مدینہ ہے ہمارا

غم ہوگئے بے شمار آقا
بندہ تیرے نثار آقا

بگڑا جاتا ہے کھیل میرا
آقا آقا سنوار آقا

منجدھار پہ آکے ناؤ ٹوٹی
دے ہاتھ کہ ہوں میں پار آقا

ٹوٹی جاتی ہے پیٹھ میری
للہ یہ بوجھ اتار آقا

[1] در ردّ مبتدعے کہ بعض علمائے کرام رانسبت بہ پیر خود گفتہ بود: چہ نسبت خاک را با عالم پاک ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہلکا ہے اگر ہمارا پلّہ
بھاری ہے تِرا وقار آقا

مجبور ہیں ہم تو فکر کیا ہے
تم کو تو ہے اختیار آقا

میں دور ہوں تم تو ہو مرے پاس
سن لو میری پکار آقا

مجھ سا کوئی غم زدہ نہ ہوگا
تم سا نہیں غم گسار آقا

گرداب میں پڑگئی ہے کشتی
ڈوبا ڈوبا، اتار آقا

تم وہ کہ کرم کو ناز تم سے
میں وہ کہ بدی کو عار آقا

پھر منھ نہ پڑے کبھی خزاں کا
دے دے ایسی بہار آقا

جس کی مرضی خدا نہ ٹالے
میرا ہے وہ نامدار آقا

ہے ملکِ خدا پہ جس کا قبضہ
میرا ہے وہ کامگار آقا

سویا کیے نابکار بندے
رویا کیے زار زار آقا

کیا بھول ہے ان کے ہوتے کہلائیں
ق دنیا کے یہ تاجدار آقا

اُن کے ادنی گدا پہ مٹ جائیں
ایسے ایسے ہزار آقا

بے ابرِ کرم کے میرے دھبّے
لَاتَغْسِلُهَا الْبِحَار (١) آقا

اتنی رحمت رضاؔ پہ کر لو
لَایَقْرُبُهُ الْبَوَار (٢) آقا

(١) ترجمہ: انہیں سمندر نہ دھوئیں ١٢۔

(٢) ترجمہ: ہلاکت اس کے پاس نہ آئے۔ ١٢

محمد مظہر کامل ہے حق کی شان عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

یہی ہے اصل عالم مادّہ ایجاد خلقت کا
یہاں وحدت میں برپا ہے عجب ہنگامہ کثرت کا

گدا بھی منتظر ہے خلد میں نیکوں کی دعوت کا
خدا دن خیر سے لائے سخی کے گھر ضیافت کا

گنہ مغفور، دل روشن، خنک آنکھیں، جگر ٹھنڈا
تعالی اللہ ماہِ طیبہ عالم تیری طلعت کا

نہ رکھی گل کے جوشِ حسن نے گلشن میں جا باقی
چٹکتا پھر کہاں غنچہ کوئی باغِ رسالت کا

بڑھا یہ سلسلہ رحمت کا دورِ زلفِ والا میں
تسلسل کالے کوسوں رہ گیا عصیاں کی ظلمت کا

صفِ ماتم اٹھے، خالی ہو زنداں، ٹوٹیں زنجیریں
گنہگارو! چلو مولیٰ نے در کھولا ہے جنت کا

سکھایا ہے یہ کس گستاخ نے آئینہ کو یا رب
نظارہ روئے جاناں کا بہانہ کرکے حیرت کا

اِدھر امّت کی حسرت پر اُدھر خالق کی رحمت پر
نرالا طور ہوگا گردشِ چشم شفاعت کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بڑھیں اس درجہ موجیں کثرتِ افضالِ والا کی
کنارہ مل گیا اس نہر سے دریائے وحدت کا

خمِ زلفِ نبی ساجد ہے محرابِ دوابرو میں
کہ یارب تو ہی والی ہے سیہ کارانِ امت کا

مدد اے جوششِ گریہ بہادے کوہ اور صحرا
نظر آجائے جلوہ بے حجاب اس پاک تربت کا

ہوئے کمخوابیِ ہجراں میں ساتوں پردے کمخوابی
تصوّر خوب باندھا آنکھوں نے اَستارِ تربت کا

یقیں ہے وقتِ جلوہ لغزشیں پائے نگہ پائے
ملے جوشِ صفائے جسم سے پابوس حضرت کا

یہاں چھڑکا نمک واں مرہم کافور ہاتھ آیا
دلِ زخمی نمک پروردہ ہے کس کی ملاحت کا

الٰہی منتظر ہوں وہ خرامِ ناز فرمائیں
بچھا رکھا ہے فرش آنکھوں نے کمخوابِ بصارت کا

نہ ہو آقا کو سجدہ آدم و یوسف کو سجدہ ہو
مگر سدِّ ذرائع داب ہے اپنی شریعت کا

زبانِ خار کس کس درد سے اُن کو سناتی ہے
تڑپنا دشتِ طیبہ میں جگر افگار فرقت کا

سِرہانے ان کے بسمل کے یہ بیتابی کا ماتم ہے
شہِ کوثر ترحّم تشنہ جاتا ہے زیارت کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جنہیں مرقد میں تا حشر امّتی کہہ کر پکاروگے
ہمیں بھی یاد کرلو اُن میں صدقہ اپنی رحمت کا

وہ چمکیں بجلیاں یارب تجلیہائے جاناں سے
کہ چشمِ طور کا سُرمہ ہو دل مشتاق رُویت کا

رضاؔئے خستہ جوشِ بحرِ عصیاں سے نہ گھبرانا
کبھی تو ہاتھ آجائے گا دامن اُن کی رحمت کا

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

جان دے دو وعدۂ دیدار پر
نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا

شاد ہے فردوس یعنی ایک دن
قسمتِ خدام ہو ہی جائے گا

یاد رہ جائیں گی یہ بے باکیاں
نفس تو تو رام ہو ہی جائے گا

بے نشانوں کا نشاں مٹتا نہیں
مٹتے مٹتے نام ہو ہی جائے گا

یادِ گیسو ذکرِ حق ہے آہ کر
دل میں پیدا لام [1] ہو ہی جائے گا

ایک دن آواز بدلیں گے یہ ساز
چہچہا کہرام ہو ہی جائے گا

سائلو! دامن سخی کا تھام لو
کچھ نہ کچھ انعام ہو ہی جائے گا

یاد ابرو کرکے تڑپو بلبلو!
ٹکڑے ٹکڑے دام ہو ہی جائے گا

مفلسو! اُن کی گلی میں جا پڑو
باغِ خلد اکرام ہو ہی جائے گا

[1] گیسو دو ہیں اور ان کی تشبیہ لام اور لفظ آہ کے دل میں دو لام پیدا ہونے سے کلمہ ''اللہ'' آشکارا ہوتا ہے ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گریونہی رحمت کی تاویلیں رہیں
مد ح ہر الزام ہوہی جائے گا

بادہ خواری کا سماں بندھنے تودو
شیخ دُرد آشام ہوہی جائے گا

غم تو ان کو بھول کر لپٹا ہے یوں
جیسے اپنا کام ہوہی جائے گا

مِٹ کہ گریوں ہی رہا قرضِ حیات
جان کا نیلام ہو ہی جائے گا

عاقلو! ان کی نظر سیدھی رہے
بَوروں کا بھی کام ہوہی جائے گا

اب تولائی ہے شفاعت عفو پر
بڑھتے بڑھتے عام ہوہی جائے گا

اے رضاؔ ہر کام کا اک وقت ہے
دل کو بھی آرام ہوہی جائے گا

لَمْ یَاتِ نَظِیْرُکَ فِیْ نَظَرٍ [۱] مِثْلِ تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

اَلْبَحْرُ عَلَا وَالْمَوْجُ طَغٰی [۲] من بےکس و طوفاں ہوش رُبا
منجدھا رمیں ہوں بگڑی ہے ہوا موری نیّا پار لگا جانا

یَا شَمْسُ نَظَرْتِ اِلٰی لَیْلِیْ [۳] چو بطیبہ رسی عرضے بکنی
توری جوت کی جھل جھل جگ میں رچی مری شب نے نہ دن ہونا جانا

[۱] ترجمہ: حضور کا نظیر کسی کو نظر نہ آیا۔
[۲] ترجمہ: سمندر اونچا ہوا اور موجیں طغیانی پر ہیں۔
[۳] ترجمہ: اے آفتاب تو نے میری رات دیکھی۔ اس میں اشارہ ہے کہ میری رات آفتاب کے سامنے بھی رات ہی رہی۔ ۱۲۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لَكَ بَدْرٌ فِي الْوَجْهِ الْأَجْمَلْ ۱ خط ہالۂ مہ زلف ابرِ اجل
تورے چندن چندر پرو کنڈل رحمت کی بھرن برسا جانا

أَنَا فِي عَطَشٍ وَّسَخَاكَ أَتَمّ ۲ اے گیسوئے پاک اے ابرِ کرم
برسن ہارے رم جھم رم جھم دو بوند اِدھر بھی گرا جانا

يَا قَافِلَتِي زِيدِي أَجَلَكْ ۳ رحمے بر حسرتِ تشنہ لبک
مورا جیرا لرجے درک طیبہ سے ابھی نہ سنا جانا

وَاهًا لِسُوَيْعَاتٍ ذَهَبَتْ ۴ آں عہد حضورِ بارگہت
جب یاد آوت موہے کر نہ پرت دردا وہ مدینہ کا جانا

اَلْقَلْبُ شَجٍ وَّالْهَمُّ شُجُوْن ۵ دل زار چناں جاں زیر چنوں
پت اپنی بپت میں کاسے کہوں مرا کون ہے تیرے سوا جانا

اَلرُّوْحُ فِدَاكَ فَزِدْ حَرَقًا ۶ یک شعلہ دگر بر زن عشقا
مورا تن من دھن سب پھونک دیا یہ جان بھی پیارے جلا جانا

بس خامۂ خام نوائے رضاؔ نہ یہ طرز مری نہ یہ رنگ مرا
ارشادِ احبا ناطق تھا ناچار اِس راہ پڑا جانا

۱ ترجمہ: حضور کے لیے سب سے زیادہ خوب صورت چہرہ میں ایک چودھویں رات کا چاند ہے۔

۲ ترجمہ: میں پیاس میں ہوں اور تیری سخاوت سب سے زیادہ کامل وتام ہے۔ ۱۲۔

۳ ترجمہ: اے میرے قافلے اپنے قیام کی مدت زیادہ کر۔ ۱۲۔

۴ ترجمہ: آہ افسوس وہ چند قلیل گھڑیاں کہ گزر گئیں۔ ۱۲۔

۵ ترجمہ: دل زخمی ہے اور پریشانیاں رنگ رنگ کی ہیں۔ ۱۲

۶ ترجمہ: جان تیرے قربان اپنی سوزش زیادہ کر۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نہ آسمان کو یوں سرکشیدہ ہونا تھا حضورِ خاکِ مدینہ خمیدہ ہونا تھا

اگر گلوں کو خزاں نارسیدہ ہونا تھا کنارِ خارِ مدینہ دمیدہ ہونا تھا

حضور اُن کے خلاف ادب تھی بے تابی مری امید تجھے آرمیدہ ہونا تھا

نظارہ خاکِ مدینہ کا اور تیری آنکھ نہ اس قدر بھی قمر شوخ دیدہ ہونا تھا

کنارِ خاکِ مدینہ میں راحتیں ملتیں دلِ حزیں تجھے اشکِ چکیدہ ہونا تھا

پناہ دامنِ دشتِ حرم میں چین آتا نہ صبرِ دل کو غزالِ رمیدہ ہونا تھا

یہ کیسے کھلتا کہ ان کے سوا شفیع نہیں عبث نہ اَوروں کے آگے تپیدہ ہونا تھا

ہلال کیسے نہ بنتا کہ ماہِ کامل کو سلامِ ابروئے شہ میں خمیدہ ہونا تھا

لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ ① تھا وعدۂ ازلی نہ منکروں کا عبث بدعقیدہ ہونا تھا

نسیم کیوں نہ شمیم ان کی طیبہ سے لاتی کہ صبحِ گل کو گریباں دریدہ ہونا تھا

ٹپکتا رنگِ جنوں عشقِ شہ میں ہر گل سے رگِ بہار کو نشتر رسیدہ ہونا تھا

بجا تھا عرش پہ خاکِ مزارِ پاک کو ناز کہ تجھ سا عرش نشیں آفریدہ ہونا تھا

گزرتے جان سے اِک شور "یا حبیب" کے ساتھ فغاں کو نالۂ حلقِ بریدہ ہونا تھا

مرے کریم گنہ زہر ہے مگر آخر کوئی تو شہدِ شفاعت چشیدہ ہونا تھا

جو سنگِ در پہ جبیں سائیوں میں تھا مٹنا تو میری جان شرارِ جہیدہ ہونا تھا

تری قبا کے نہ کیوں نیچے نیچے دامن ہوں کہ خاکساروں سے یاں کب کشیدہ ہونا تھا

① ترجمہ: میں بے شک ضرور جہنم کو بھر دوں گا۔ ١٢

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رضاؔ جو دل کو بنانا تھا جلوہ گاہِ حبیب
تو پیارے قیدِ خودی سے رہیدہ ہونا تھا

شورِ مہِ نَو سن کر تجھ تک میں دواں آیا ساقی میں ترے صدقے مے دے رمضاں آیا
اس گل کے سوا ہر پھول با گوش گراں آیا دیکھے ہی گی اے بلبل جب وقتِ فغاں آیا
جب بامِ تجلّی پر وہ نیّرِ جاں آیا سر تھا جو گرا جھک کر دل تھا جو تپاں آیا
جنّت کو حرم سمجھا آتے تو یہاں آیا اب تک کے ہر اک کا منھ کہتا ہوں کہاں آیا
طیبہ کے سوا سب باغ پامالِ فنا ہوں گے دیکھو گے چمن والو! جب عہدِ خزاں آیا
سر اور وہ سنگِ در، آنکھ اور وہ بزمِ نور ظالم کو وطن کا دھیان آیا تو کہاں آیا
کچھ نعت کے طبقے کا عالم ہی نرالا ہے سکتہ میں پڑی ہے عقل چکر میں گماں آیا
جلتی تھی زمیں کیسی تھی دھوپ کڑی کیسی لو وہ قدِ بے سایہ اب سایہ کناں آیا
طیبہ سے ہم آتے ہیں کہیے تو جناں والو کیا دیکھ کے جیتا ہے جو واں سے یہاں آیا
لے طوقِ الم سے اب آزاد ہو اے قمری چٹھی لیے بخشش کی وہ سروِ رواں آیا
نامہ سے رضاؔ کے اب مٹ جاؤ برے کامو دیکھو مرے پلّہ پر وہ اچھے میاں آیا

بدکار رضاؔ خوش ہو بد کام بھلے ہوں گے
وہ اچھے میاں پیارا اچھوں کا میاں آیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

معروضہ ۱۲۹۶ھ بعد واپسی زیارتِ مطہرہ بار اوّل

خراب حال کیا دل کو پُر ملال کیا
تمہارے کوچہ سے رخصت کیا نہال کیا

نہ روئے گُل ابھی دیکھا نہ بوئے گُل سونگھی
قضا نے لا کے قفس میں شکستہ بال کیا

وہ دل کہ خوں شدہ ارماں تھے جس میں مل ڈالا
فغاں کہ گورِ شہیداں کو پائمال کیا

یہ رائے کیا تھی وہاں سے پلٹنے کی اے نفس
سِتم گر الٹی چھری سے ہمیں حلال کیا

یہ کب کی مجھ سے عداوت تھی تجھ کو اے ظالم
چھڑا کے سنگِ درِ پاک سر وبال کیا

چمن سے پھینک دیا آشیانۂ بلبل
اُجاڑا خانۂ بے کس بڑا کمال کیا

تِرا ستم زدہ آنکھوں نے کیا بگاڑا تھا
یہ کیا سمائی کہ دور ان سے وہ جمال کیا

حضور اُن کے خیالِ وطن مٹانا تھا
ہم آپ مٹ گئے اچھا فراغ بال کیا

نہ گھر کا رکّھا نہ اس در کا ہائے ناکامی
ہماری بے بسی پر بھی نہ کچھ خیال کیا

جو دل نے مر کے جلایا تھا منّتوں کا چراغ
سِتم کہ عرض رہِ صرصرِ زوال کیا

مدینہ چھوڑ کے ویرانہ ہند کا چھایا
یہ کیسا ہائے حواسوں نے اختلال کیا

تو جس کے واسطے چھوڑ آیا طیبہ سا محبوب
بتا تو اس ستم آرا نے کیا نہال کیا

ابھی ابھی تو چمن میں تھے چہچہے، ناگاہ
یہ درد کیسا اٹھا جس نے جی نڈھال کیا

الٰہی سن لے رضاؔ جیتے جی کہ مولیٰ نے
سگانِ کوچہ میں چہرہ مِرا بحال کیا

بندہ ملنے کو قریبِ حضرت قادر گیا لمعۂ باطن میں گمنے جلوۂ ظاہر گیا

تیری مرضی پا گیا سورج پھرا الٹے قدم تیری انگلی اٹھ گئی مہ کا کلیجا چر گیا

بڑھ چلی تیری ضیا اندھیر عالم سے گھٹا کھل گیا گیسو ترا رحمت کا بادل گھر گیا

بندھ گئی تیری ہوا ساوہ میں خاک اڑنے لگی بڑھ چلی تیری ضیا آتش پہ پانی پھر گیا

تیری رحمت سے صفی اللہ کا بیڑا پار تھا تیرے صدقے سے نجی اللہ کا بجرا تر گیا

تیری آمد تھی کہ بیت اللہ مجرے کو جھکا تیری ہیبت تھی کہ ہر بت تھرتھرا کر گر گیا

مومن اُن کا کیا ہوا اللہ اس کا ہو گیا کافر اُن سے کیا پھرا اللہ ہی سے پھر گیا

وہ کہ اُس در کا ہوا خلقِ خدا اُس کی ہوئی وہ کہ اس در سے پھرا اللہ اس سے پھر گیا

مجھ کو دیوانہ بتاتے ہو میں وہ ہشیار ہوں پاؤں جب طوفِ حرم میں تھک گئے سر پھر گیا

رحمۃ للعالمیں آفت میں ہوں کیسی کروں میرے مولیٰ میں تو اس دل سے بلا میں گھر گیا

کیوں جنابِ بوہریرہ تھا وہ کیسا جامِ شیر جس سے ستر صاحبوں کا دودھ سے منھ پھر گیا

میں ترے ہاتھوں کے صدقے کیسی کنکریاں تھیں وہ جن سے اتنے کافروں کا دفعۃً منھ پھر گیا

واسطہ پیارے کا ایسا ہو کہ جو سنّی مرے ق یوں نہ فرمائیں ترے شاہد کہ وہ فاجر گیا

عرش پر دھومیں مچیں وہ مومن صالح ملا فرش سے ماتم اٹھے وہ طیّب وطاہر گیا

اللہ اللہ یہ علوِّ خاص عبدیت رضاؔ بندہ ملنے کو قریبِ حضرتِ قادر گیا

ٹھوکریں کھاتے پھروگے اُن کے در پر پڑ رہو

قافلہ تو اے رضاؔ اوّل گیا آخر گیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشیِ رحمت کا قلم دان گیا

لے خبر جلد کہ غیروں کی طرف دھیان گیا
میرے مولیٰ مرے آقا ترے قربان گیا

آہ وہ آنکھ جو ناکامِ تمنا ہی رہی
ہائے وہ دل جو ترے در سے پُر ارمان گیا

دل ہے وہ دل جو تری یاد سے معمور رہا
سر ہے وہ سر جو ترے قدموں پہ قربان گیا

انہیں جانا انہیں مانا نہ رکھا غیر سے کام
للہ الحمد میں دنیا سے مسلمان گیا

اور تم پر مرے آقا کی عنایت نہ سہی
نجدیو! کلمہ پڑھانے کا بھی احسان گیا

آج لے ان کی پناہ آج مدد مانگ ان سے
پھر نہ مانیں گے قیامت میں اگر مان گیا

اُف رے منکر یہ بڑھا جوشِ تعصب آخر
بھیڑ میں ہاتھ سے کم بخت کے ایمان گیا

جان و دل ہوش و خرد سب تو مدینے پہنچے
تم نہیں چلتے رضاؔ سارا تو سامان گیا

تابِ مرآتِ سحر گرد بیابانِ عرب
غازۂ روئے قمر دودِ چراغانِ عرب

اللہ اللہ بہارِ چمنستانِ عرب
پاک ہیں لوثِ خزاں سے گل و ریحانِ عرب

جوشش ابر سے خونِ گلِ فردوس کرے
چھیڑ دے رگ کو اگر خارِ بیابانِ عرب

تشنۂ نہرِ جناں ہر عربی و عجمی!
لب ہر نہرِ جناں تشنۂ نیسانِ عرب

طوقِ غم آپ ہوائے پرِ قمری سے گرے
اگر آزاد کرے سروِ خرامانِ عرب

مہر "میزاں" میں چھپا ہو تو "حمل" میں چمکے
ڈالے اک بوند شبِ "دے" میں جو بارانِ عرب

عرش سے مژدۂ بلقیسِ شفاعت لایا — طائرِ سدرہ نشیں مرغِ سلیمانِ عرب

حسنِ یوسف پہ کٹیں مصر میں انگشتِ زناں ۱ — سر کٹاتے ہیں ترے نام پہ مردانِ عرب

کوچہ کوچہ میں مہکتی ہے یہاں بوئے قمیص — یوسفستاں ہے ہر اک گوشۂ کنعانِ عرب

بزمِ قدسی میں ہے یادِ لبِ جاں بخش حضور — عالمِ نور میں ہے چشمۂ حیوانِ عرب

پائے جبریل نے سرکار سے کیا کیا القاب — خسروِ خیلِ ملک خادمِ سلطانِ عرب

بلبل و نیلپر و کبک بنو پروانو! — مہ و خورشید پہ ہنستے ہیں چراغانِ عرب

حور سے کیا کہیں موسیٰ سے مگر عرض کریں — کہ ہے خود حسنِ ازل طالبِ جانانِ عرب

کرمِ نعت کے نزدیک تو کچھ دور نہیں
کہ رضاؔئے عجمی ہو سگِ حسّانِ عرب

پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب — پھر کھنچا دامنِ دل سوئے بیابانِ عرب

باغِ فردوس کو جاتے ہیں ہزارانِ عرب — ہائے صحرائے عرب ہائے بیابانِ عرب

میٹھی باتیں تری دینِ عجم ایمانِ عرب — نمکیں حسن ترا جانِ عجم شانِ عرب

---

۱ اس شعر کے دونوں مصرعوں میں ایک ایک لفظ ایسے تقابل سے ہے کہ مفید تفضیل حضور انور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ۱ وہاں حسن یہاں نام ۲ وہاں کٹنا کہ عدمِ قصد پر دلالت کرتا ہے۔ یہاں کٹانا کہ قصد و ارادہ بتاتا ہے ۳ وہاں مصر یہاں عرب کہ زمانۂ جاہلیت میں اس کی سرکشی و خودسری مشہور تھی۔ ۴ وہاں انگشت یہاں سر ۵ وہاں زناں یہاں مردان ۶ وہاں انگلیاں کٹیں کہ ایک بار وقوع کو بتاتا ہے۔ یہاں کٹاتے ہیں کہ استمرار پر دلیل ہے۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اب تو ہے گریۂ خوں گوہرِ دامانِ عرب / جس میں دو لعل تھے زہرا کے وہ تھی کانِ عرب

دل وہی دل ہے جو آنکھوں سے ہو حیرانِ عرب / آنکھیں وہ آنکھیں ہیں جو دل سے ہوں قربانِ عرب

ہائے کس وقت لگی پھانس اَلم کی دل میں / کہ بہت دور رہے خارِ مغیلانِ عرب

فصلِ گل لاکھ نہ ہو وصل کی رکھ آس ہزار / پھولتے پھلتے ہیں بے فصل گلستانِ عرب

صدقے ہونے کو چلے آتے ہیں لاکھوں گلزار / کچھ عجب رنگ سے پھولا ہے گلستانِ عرب

عندلیبی پہ جھگڑتے ہیں کٹے مرتے ہیں / گل و بلبل کو لڑاتا ہے گلستانِ عرب

صدقے رحمت کے کہاں پھول کہاں خار کا کام / خود ہے دامن کشِ بلبل گلِ خندانِ عرب

شادیِ حشر ہے صدقے میں چھٹیں گے قیدی / عرش پر دھوم سے ہے دعوتِ مہمانِ عرب

چرچے ہوتے ہیں یہ کُمھلائے ہوئے پھولوں میں / کیوں یہ دن دیکھتے، پاتے جو بیابانِ عرب

تیرے بے دام کے بندے ہیں رئیسانِ عجم / تیرے بے دام کے بندی ہیں ہزارانِ عرب

ہشت خلد آئیں وہاں کسبِ لطافت کو رضاؔ
چار دن برسے جہاں ابرِ بہارانِ عرب

جو بنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست / خلد کا نام نہ لے بلبلِ شیدائی دوست

تھک کے بیٹھے تو درِ دل پہ تمنائی دوست / کون سے گھر کا اُجالا نہیں زیبائی دوست

عرصۂ حشر کجا موقفِ محمود کجا / ساز ہنگاموں سے رکھتی نہیں یکتائی دوست

مہر کس منہ سے جلوداریِ جاناں کرتا / سایہ کے نام سے بے زار ہے یکتائی دوست

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مرنے والوں کو یہاں ملتی ہے عمر جاوید
زندہ چھوڑے گی کسی کو نہ مسیحائی دوست

ان کو یکتا کیا اور خلق بنائی یعنی
انجمن کر کے تماشا کریں تنہائی دوست

کعبہ و عرش میں کہرام ہے ناکامی کا
آہ کس بزم میں ہے جلوۂ یکتائی دوست

حسن بے پردہ کے پردے نے مٹا رکھا ہے
ڈھونڈنے جائیں کہاں جلوۂ ہرجائی دوست

شوق روکے نہ رُکے پاؤں اٹھائے نہ اُٹھے
کیسی مشکل میں ہیں اللہ تمنائی دوست

شرم سے جھکتی ہے محراب کہ ساجد ہیں حضور
سجدہ کرواتی ہے کعبہ سے جبیں سائی دوست

تاج والوں کا یہاں خاک پہ ماتھا دیکھا
سارے داراؤں کی دارا ہوئی دارائی دوست

طور پر کوئی، کوئی چرخ پہ، یہ عرش سے پار
سارے بالاؤں پہ بالا رہی بالائی دوست

اَنۡتَ فِیۡهِمۡ [۱] نے عدو کو بھی لیا دامن میں
عیش جاوید مبارک تجھے شیدائی دوست

رنج اعدا کا رضاؔ چارہ ہی کیا ہے جب انہیں
آپ گستاخ رکھے حلم و شکیبائی دوست

طوبےٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کو روحِ قدس سے ایسی شاخ

مولیٰ گلبن رحمت زہرا سبطین اس کی کلیاں پھول
صدّیق و فاروق و عثماں حیدر ہر اک اُس کی شاخ

[۱] قال اللہ تعالیٰ: وَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمۡ وَاَنۡتَ فِيۡهِمۡ۔ ان کافروں پر بھی عذاب نہ کرے گا جب تک اے رحمتِ عالم تم ان میں تشریف فرما ہو۔ ۱۲ منہ غفرلہ۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شاخِ قامتِ شہ میں زلف و چشم و رخسار و لب ہیں
سنبل، نرگس، گل، پنکھڑیاں، قُدرت کی کیا پھولی شاخ

اپنے اِن باغوں کا صدقہ وہ رحمت کا پانی دے
جس سے نخلِ دل میں ہو پیدا پیارے تیری ولا کی شاخ

یادِ رخ میں آہیں کرکے بن میں مَیں رویا آئی بہار
جھومیں نسیمیں، نیساں برسا، کلیاں چٹکیں، مہکی شاخ

ظاہر و باطن اول و آخر زیبِ فروع و زینِ اصول
باغِ رسالت میں ہے تو ہی گل غنچہ جڑ پتی شاخ

آلِ احمد خذ بیدی یا سیّد حمزہ کن مددی
وقتِ خزانِ عمرِ رضاؔ ہو برگِ ہدیٰ سے نہ عاری شاخ

زہے عزّت و اعتلائے محمد ﷺ
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمد ﷺ

مکاں عرش اُن کا فلک فرش اُن کا
ملک خادمانِ سرائے محمد ﷺ

خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد ﷺ

عجب کیا اگر رحم فرمالے ہم پر
خدائے محمد برائے محمد ﷺ

محمد برائے جنابِ الٰہی
جنابِ الٰہی برائے محمد ﷺ

بسی عطرِ محبوبیِ کبریا سے
عبائے محمد قبائے محمد ﷺ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بہم عہد باندھے ہیں وصلِ ابد کا
رضائے خدا اور رضائے محمد ﷺ

دمِ نزع جاری ہو میری زباں پر
محمد محمد خدائے محمد ﷺ

عصائے کلیم اژدہائے غضب تھا
گروں کا سہارا عصائے محمد ﷺ

میں قرباں کیا پیاری پیاری ہے نسبت
یہ آنِ خداوہ خدائے محمد ﷺ

محمد کا دم خاص بہرِ خدا ہے
سوائے محمد برائے محمد ﷺ

خدا اُن کو کس پیار سے دیکھتا ہے
جو آنکھیں ہیں محوِ لقائے محمد ﷺ

جلو میں اجابت خواصی میں رحمت
بڑھی کس تزک سے دعائے محمد ﷺ

اجابت نے جھک کر گلے سے لگایا
بڑھی ناز سے جب دعائے محمد ﷺ

اجابت کا سہرا عنایت کا جوڑا
دلہن بن کے نکلی دعائے محمد ﷺ

رضاؔ پل سے اب وجد کرتے گزریے
کہ ہے رَبِّ سَلِّمْ صدائے محمد ﷺ

اے شافعِ اُمم شہِ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

دریا کا جوش، ناؤ نہ بیڑا، نہ ناخدا
میں ڈوبا، تو کہاں ہے مرے شاہ لے خبر

منزل کڑی ہے، رات اندھیری، میں نابلد
اے خضر لے خبر مری اے ماہ لے خبر

پہنچے پہنچنے والے تو منزل مگر شہا
ان کی جو تھک کے بیٹھے سرِ راہ لے خبر

جنگل درندوں کا ہے، میں بے یار، شب قریب
گھیرے ہیں چار سمت سے بدخواہ لے خبر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

منزل نئی، عزیز جدا، لوگ ناشناس
ٹوٹا ہے کوہِ غم میں پرِ کاہ لے خبر

وہ سختیاں سوال کی وہ صورتیں مہیب
اے غمزدوں کے حال سے آگاہ لے خبر

مجرم کو بارگاہِ عدالت میں لائے ہیں
تکتا ہے بے کسی میں تِری راہ لے خبر

اہلِ عمل کو ان کے عمل کام آئیں گے
میرا ہے کون تیرے سِوا آہ لے خبر

پُرخار راہ، برہنہ پا، تشنہ، آب دور
مولیٰ پڑی ہے آفتِ جاں کاہ لے خبر

باہر زبانیں پیاس سے ہیں آفتاب گرم
کوثر کے شاہ کثّرہ اللہ لے خبر

مانا کہ سخت مجرم و ناکارہ ہے رضاؔ
تیرا ہی تو ہے بندۂ درگاہ لے خبر

در منقبت حضور غوثِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ

بندہ قادر کا بھی قادر بھی ہے، عبدالقادر
سرِّ باطن بھی ہے ظاہر بھی ہے عبدالقادر

مفتیِ شرع بھی ہے قاضیِ مِلّت بھی ہے
علمِ اسرار سے ماہر بھی ہے عبدالقادر

منبعِ فیض بھی ہے مجمعِ افضال بھی ہے
مہرِ عرفاں کا مُنوّر بھی ہے عبدالقادر

قطبِ ابدال بھی ہے محورِ ارشاد بھی ہے
مرکزِ دائرۂ سِر بھی ہے عبدالقادر

سلکِ عرفاں کی ضیا ہے یہی "درِ مختار"
فخرِ "اشباہ و نظائر" بھی ہے عبدالقادر

اس کے فرمان ہیں سب شارحِ حکمِ شارع
مظہرِ ناہی و آمر بھی ہے عبدالقادر

ذی تصرف بھی ہے، ماذون بھی، مختار بھی ہے
کارِ عالم کا مدبّر بھی ہے عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رشکِ بلبل ہے رضاؔ لالۂ صد داغ بھی ہے
آپ کا واصف وذاکر بھی ہے عبدالقادر

گزرے جس راہ سے وہ سیّدِ والا ہوکر ۔۔۔ رہ گئی ساری زمیں عنبرِ سارا ہوکر
رُخِ انور کی تجلی جو قمر نے دیکھی ۔۔۔ رہ گیا بوسہ دہِ نقشِ کفِ پا ہوکر
وائے محرومیِ قسمت کہ میں پھر اب کی برس ۔۔۔ رہ گیا ہمرہِ زوّارِ مدینہ ہوکر
چمنِ طیبہ ہے وہ باغ کہ مرغِ سدرہ ۔۔۔ برسوں چہکے ہیں جہاں بلبلِ شیدا ہوکر
صرصرِ دشتِ مدینہ کا مگر آیا خیال ۔۔۔ رشکِ گلشن جو بنا غنچۂ دل وا ہوکر
گوشِ شہ کہتے ہیں فریاد رسی کو ہم ہیں ۔۔۔ وعدۂ چشم ہے بخشائیں گے گویا ہوکر
پائے شہ پر گرے یارب تپشِ مہر سے جب ۔۔۔ دلِ بے تاب اڑے حشر میں پارا ہوکر

ہے یہ امّید رضاؔ کو تری رحمت سے شہا
نہ ہو زندانیِ دوزخ ترا بندہ ہوکر

نارِ دوزخ کو چمن کردے بہارِ عارض ۔۔۔ ظلمتِ حشر کو دِن کردے نہارِ عارض
میں تو کیا چیز ہوں خود صاحبِ قرآں کو شہا ۔۔۔ لاکھ مصحف سے پسند آئی بہارِ عارض
جیسے قرآن ہے ورد اس گلِ محبوبی کا ۔۔۔ یوں ہی قرآں کا وظیفہ ہے وقارِ عارض
گرچہ قرآں ہے نہ قرآں کی برابر لیکن ۔۔۔ کچھ تو ہے جس پہ ہے وہ مدح نگارِ عارض

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طور کیا عرش جلے دیکھ کے وہ جلوۂ گرم
آپ عارض ہو مگر آئینہ دارِ عارض

طرفہ عالم ہے وہ قرآن ادھر دیکھیں اُدھر
مصحفِ پاک ہو حیران بہارِ عارض

ترجمہ ہے یہ صفت کا وہ خود آئینۂ ذات
کیوں نہ مصحف سے زیادہ ہو وقارِ عارض

جلوہ فرمائیں رخِ دل کی سیاہی مٹ جائے
صبح ہو جائے الٰہی شبِ تارِ عارض

نامِ حق پر کرے محبوب دل و جاں قرباں
حق کرے عرش سے تا فرش نثارِ عارض

مشک بو زلف سے رُخ چہرہ سے بالوں میں شعاع
معجزہ ہے حلبِ زلف و تتارِ عارض

حق نے بخشا ہے کرم نذرِ گدایاں ہو قبول
پیارے اک دل ہے وہ کرتے ہیں نثارِ عارض

آہ بے مائیگیِ دل کہ رضاؔئے محتاج
لے کر اِک جان چلا بہرِ نثارِ عارض

تمہارے ذرّے کے پرتو ستارہائے فلک
تمہارے نعل کی ناقص مثل ضیائے فلک

اگرچہ چھالے ستاروں سے پڑ گئے لاکھوں
مگر تمہاری طلب میں تھکے نہ پائے فلک

سرِ فلک نہ کبھی تا بہ آستاں پہنچا
کہ ابتدائے بلندی تھی انتہائے فلک

یہ مٹ کے ان کی روش پر ہوا خود اُن کی روش
کہ نقش پا ہے زمیں پر نہ صوتِ پائے فلک

تمہاری یاد میں گزری تھی جاگتے شب بھر
چلی نسیم ہوئے بند دید ہائے فلک

نہ جاگ اٹھیں کہیں اہلِ بقیع کچی نیند
چلا یہ نرم نہ نکلی صدائے پائے فلک

یہ اُن کے جلوہ نے کیں گرمیاں شبِ اسرا
کہ جب سے چرخ میں ہیں نقرہ و طلائے فلک

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مرے غنی نے جواہر سے بھر دیا دامن گیا جو کاسۂ مہ لے کے شب گدائے فلک

رہا جو قانعِ یک نانِ سوختہ دن بھر ملی حضور سے کانِ گہر جزائے فلک

تجملِ شبِ اسرا ابھی سمٹ نہ چکا کہ جب سے ویسے ہی کوتل ہیں سبز ہائے فلک

خطابِ حق بھی ہے درباب خلق مِنْ اَجلِكَ اگر ادھر سے دمِ حمد ہے صدائے فلک

یہ اہلِ بیت کی چکی سے چال سیکھی ہے رواں ہے بے مددِ دست آسیائے فلک

رضاؔ یہ نعتِ نبی نے بلندیاں بخشیں
لقب زمینِ فلک کا ہوا سمائے فلک

کیا ٹھیک ہو رُخِ نبوی پر مثالِ گل پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل

جنت ہے ان کے جلوہ سے جویائے رنگ و بو اے گل ہمارے گل سے ہے گل کو سوالِ گل

اُن کے قدم سے سلعۂ [1] غالی ہوئی جناں واللہ میرے گل سے ہے جاہ و جلالِ گل

سنتا ہوں عشقِ شاہ میں دل ہوگا خوں فشاں یارب یہ مژدہ سچ ہو مبارک ہو فالِ گل

بلبل حرم کو چل غمِ فانی سے فائدہ کب تک کہے گی ہائے وہ غنج و دلالِ گل

غمگیں ہے شوقِ غازۂ خاکِ مدینہ میں شبنم سے دھل سکے گی نہ گردِ ملالِ گل

بلبل یہ کیا کہا میں کہاں فصلِ گل کہاں امید رکھ کہ عام ہے جود و نوالِ گل

بلبل گھرا ہے ابرِ ولا مژدہ ہو کہ اب گرتی ہے آشیانہ پہ برقِ جمالِ گل

یارب ہرا بھرا رہے داغِ جگر کا باغ ہر مہ مہِ بہار ہو ہر سال سالِ گل

[1] حدیث میں جنت کو سلعۂ غالیہ فرمایا، یعنی متاعِ گراں بہا۔ ۱۲

رنگ مژہ سے کر کے خجل یادِ شاہ میں — کھینچا ہے ہم نے کانٹوں پہ عطرِ جمالِ گل

میں یادِ شہ میں روؤں عنادِل کریں ہجوم — ہر اشکِ لالہ فام پہ ہو احتمالِ گل

ہیں عکسِ چہرہ سے لبِ گلگوں میں سرخیاں — ڈوبا ہے بدرِ گل سے شفق میں ہلالِ گل

نعتِ حضور میں مترنّم ہے عندلیب — شاخوں کے جھومنے سے عیاں وجد و حالِ گل

بلبل گلِ مدینہ ہمیشہ بہار ہے — دو دن کی ہے بہار فنا ہے مآلِ گل

شیخین اِدھر نثار غنی و علی اُدھر — غنچہ ہے بلبلوں کا یمین و شمالِ گل

چاہے خدا تو پائیں گے عشقِ نبی میں خلد — نِکلی ہے نامۂ دلِ پُرخوں میں فالِ گل

کر اُس کی یاد جس سے ملے چین عندلیب — دیکھا نہیں کہ خارِ اَلم ہے خیالِ گل

دیکھا تھا خوابِ خارِ حرم عندلیب نے — کھٹکا کیا ہے آنکھ میں شب بھر خیالِ گل

اُن دو کا صدقہ جن کو کہا میرے پھول ہیں
کیجے رضاؔ کو حشر میں خنداں مثالِ گل

سر تا بقدم ہے تنِ سلطانِ زمن پھول — لب پھول، دہن پھول، ذقن پھول، بدن پھول

صدقے میں ترے باغ تو کیا لائے ہیں بن پھول — اس غنچۂ دل کو بھی تو ایما ہو کہ بن پھول

تنکا بھی ہمارے تو ہلائے نہیں ہلتا — تم چاہو تو ہو جائے ابھی کوہِ محن پھول

واللہ جو مل جائے مرے گل کا پسینہ — مانگے نہ کبھی عطر نہ پھر چاہے دلہن پھول

دلِ بستہ و خوں گشتہ نہ خوشبو نہ لطافت — کیوں غنچہ کہوں ہے مرے آقا کا دہن پھول

شب یاد تھی کن دانتوں کی شبنم کہ دمِ صبح — شوخانِ بہاری کے جڑاؤ ہیں کرن پھول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دندان ولب وزلف ورُخِ شہ کے فدائی
ہیں دُرِّ عدن، لعلِ یمن، مشکِ ختن، پھول

بو، ہو کے نہاں ہو گئے تابِ رخِ شہ میں
لو بن گئے ہیں اب تو حسینوں کا دہن پھول

ہو بارِ گنہ سے نہ خجل دوشِ عزیزاں
للہ مری نعش کر اے جانِ چمن پھول

دل اپنا بھی شیدائی ہے اس ناخنِ پا کا
اتنا بھی مہِ نو پہ نہ اے چرخِ کہن پھول

دل کھول کے خوں رولے غمِ عارض شہ میں
نکلے تو کہیں حسرتِ خوں نابہ شدن پھول

کیا غازہ مَلا گردِ مدینہ کا جو ہے آج
نکھرے ہوئے جوبن میں قیامت کی پھبن پھول

گرمی یہ قیامت ہے کہ کانٹے ہیں زباں پر
بلبل کو بھی اے ساقی صہبا ولبن پھول

ہے کون کہ گریہ کرے یا فاتحہ کو آئے
بیکس کے اٹھائے تری رحمت کے بھرن پھول

دل غم تجھے گھیرے ہیں خدا تجھ کو وہ چمکائے
سورج ترے خرمن کو بنے تیری کرن پھول

کیا بات رضاؔ اس چمنستانِ کرم کی
زہرا ہے کلی جس میں حسین اور حسن پھول

ہے کلامِ الٰہی میں شمس وضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسمِ شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

ترے خُلق کو حق نے عظیم کہا تری خَلق کو حق نے جمیل کیا
کوئی تجھ سا ہوا ہے نہ ہوگا شہا ترے خالقِ حسن وادا کی قسم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر ① وکلام ② وبقا ③ کی قسم

ترا مسندِ ناز ہے عرشِ بریں، ترا محرمِ راز ہے روحِ امیں
تو ہی سرورِ ہر دو جہاں ہے شہا ترا مثل نہیں ہے خدا کی قسم

یہی عرض ہے خالقِ ارض وسما، وہ رسول ہیں تیرے میں بندہ ترا
مجھے ان کے جوار میں دے وہ جگہ کہ ہے خلد کو جس کی صفا کی قسم

تو ہی بندوں پہ کرتا ہے لطف وعطا ہے تجھی پہ بھروسا تجھی سے دُعا
مجھے جلوۂ پاک رسول دکھا تجھے اپنے ہی عزّ و علا کی قسم

مرے گرچہ گناہ ہیں حد سے سوا، مگر ان سے امید ہے تجھ سے رَجا
تو رحیم ہے ان کا کرم ہے گوا وہ کریم ہیں تیری عطا کی قسم

یہی کہتی ہے بلبلِ باغِ جناں کہ رضاؔ کی طرح کوئی سحر بیاں
نہیں ہند میں واصفِ شاہِ ہُدیٰ مجھے شوخیِ طبعِ رضاؔ کی قسم

---

① قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا الْبَلَدِ. مجھے اس شہر مکہ کی قسم ہے اس لیے کہ اے محبوب! تو اس میں تشریف فرما ہے۔ ۱۲

② قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: وَقِيْلِهٖ يٰرَبِّ اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ قَوْمٌ لَّا يُؤْمِنُوْنَ. مجھے رسول کے اس کہنے کی قسم ہے کہ اے میرے رب! یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ۱۲

③ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی: لَعَمْرُكَ اِنَّهُمْ لَفِيْ سَكْرَتِهِمْ يَعْمَهُوْنَ. اے محبوب! مجھے تیری جان کی قسم کہ یہ کافر اپنے نشے میں اندھے ہو رہے ہیں۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پاٹ وہ کچھ دھار یہ کچھ زار ہم — یاالٰہی کیوں کر اتریں پار ہم
کس بلا کی مے سے ہیں سرشار ہم — دن ڈھلا ہوتے نہیں ہشیار ہم
تم کرم سے مشتری ہر عیب کے — جنس نا مقبولِ ہر بازار ہم
دشمنوں کی آنکھ میں بھی پھول تم — دوستوں کی بھی نظر میں خار ہم
لغزشِ پا کا سہارا ایک تم — گرنے والے لاکھوں ناہنجار ہم
صدقہ اپنے بازوؤں کا المدد — کیسے توڑیں یہ بُتِ پندار ہم
دم قدم کی خیر اے جانِ مسیح — در پہ لائے ہیں دلِ بیمار ہم
اپنی رحمت کی طرف دیکھیں حضور — جانتے ہیں جیسے ہیں بدکار ہم
اپنے مہمانوں کا صدقہ ایک بوند — مر مٹے پیاسے اِدھر سرکار ہم
اپنے کوچہ سے نکالا تو نہ دو — ہیں تو حد بھر کے خدائی خوار ہم
ہاتھ اٹھا کر ایک ٹکڑا اے کریم — ہیں سخی کے مال میں حق دار ہم
چاندنی چھٹکی ہے اُن کے نور کی — آؤ دیکھیں سیر طور و نار ہم
ہمت اے ضعف ان کے در پر گر کے ہوں — بے تکلّف سایۂ دیوار ہم
با عطا تم، شاہ تم، مختار تم — بے نوا ہم، زار ہم، ناچار ہم
تم نے تو لاکھوں کو جانیں پھیر دیں — ایسا کتنا رکھتے ہیں آزار ہم
اپنی ستّاری کا یارب واسطہ — ہوں نہ رسوا بر سرِ دربار ہم
اتنی عرضِ آخری کہہ دو کوئی — ناؤ ٹوٹی آپڑے منجدھار ہم
منہ بھی دیکھا ہے کسی کے عفو کا — دیکھ او عصیاں نہیں بے یار ہم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں نثار ایسا مسلماں کیجیے
توڑ ڈالیں نفس کا زنّار ہم

کب سے پھیلائے ہیں دامن، تیغِ عشق!
اب تو پائیں زخم دامن دار ہم

سنّیت سے کھٹکے سب کی آنکھ میں
پھول ہوکر بن گئے کیا خار ہم

ناتوانی کا بھلا ہو بن گئے
نقشِ پائے طالبانِ یار ہم

دل کے ٹکڑے نذرِ حاضر لائے ہیں
اے سگانِ کوچۂ دلدار ہم

قسمتِ ثور و حرا کی حرص ہے
چاہتے ہیں دل میں گہرا غار ہم

چشم پوشی و کرم شانِ شما
کارِ ما بے باکی و اصرار ہم

فصلِ گل، سبزہ، صبا، مستی، شباب
چھوڑیں کس دل سے درِ خمّار ہم

میکدہ چھٹتا ہے للہ ساقیا
اب کے ساغر سے نہ ہوں ہشیار ہم

ساقیِ تسنیم جب تک آنہ جائیں
اے سیہ مستی نہ ہوں ہشیار ہم

نازشیں کرتے ہیں آپس میں مَلَک
ہیں غلامانِ شہِ ابرار ہم

لطف از خود رفتگی یارب نصیب
ہوں شہیدِ جلوۂ رفتار ہم

اُن کے آگے دعویٰ ہستی رضاؔ
کیا بکے جاتا ہے یہ ہر بار ہم

عارضِ شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں
عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جا بجا پرتو فگن ہیں آسماں پر ایڑیاں
دن کو ہیں خورشید شب کو ماہ و اختر ایڑیاں

نجم گردوں تو نظر آتے ہیں چھوٹے اور وہ پاؤں
عرش پر پھر کیوں نہ ہوں محسوس لاغر ایڑیاں

دب کے زیر پا نہ گنجایش سمانے کو رہی
بن گیا جلوہ کفِ پا کا ابھر کر ایڑیاں

ان کا منگتا پاؤں سے ٹھکرا دے وہ دنیا کا تاج
جس کی خاطر مرگئے منعم رگڑ کر ایڑیاں

دو قمر، دو پنجۂ خور، دو ستارے، دس ہلال
ان کے تلوے، پنجے، ناخن، پائے اطہر، ایڑیاں

ہائے اس پتھر سے اس سینہ کی قِسمت پھوڑیے
بے تکلف جس کے دل میں یوں کریں گھر ایڑیاں

تاج روح القدس کے موتی جسے سجدہ کریں
رکھتی ہیں واللہ وہ پاکیزہ گوہر ایڑیاں

ایک ٹھوکر میں اُحد کا زلزلہ جاتا رہا
رکھتی ہیں کتنا وقار اللہ اکبر ایڑیاں

چرخ پر چڑھتے ہی چاندی میں سیاہی آگئی
کرچکی ہیں بدر کو ٹکسال باہر ایڑیاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے رضاؔ طوفانِ محشر کے تلاطم سے نہ ڈر
شاد ہو ہیں کشتیِ امّت کو لنگر ایڑیاں

عشقِ مولیٰ میں ہو خوں بار کنارِ دامن
یا خدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

بہہ چلی آنکھ بھی اشکوں کی طرح دامن پر
کہ نہیں تار نظر جز دو سہ تارِ دامن

اشک برساؤں چلے کوچۂ جاناں سے نسیم
یا خدا جلد کہیں نکلے بخارِ دامن

دل شدوں کا یہ ہوا دامنِ اطہر پہ ہجوم
بیدل آباد ہوا نام دیارِ دامن

مشک سا زلفِ شہ و نور فشاں روئے حضور
اللہ اللہ حلَبِ جیب و تتارِ دامن

تجھ سے اے گل میں ستم دیدۂ دشتِ حرماں
خلش دل کی کہوں یا غمِ خارِ دامن

عکس افگن ہے ہلالِ لبِ شہ جیب نہیں
مہرِ عارض کی شعاعیں ہیں نہ تارِ دامن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اشک کہتے ہیں یہ شیدائی کی آنکھیں دھو کر
اے ادب گردِ نظر ہو نہ غبارِ دامن

اے رضاؔ آہ وہ بلبل کہ نظر میں جس کی
جلوۂ جیب گل آئے نہ بہارِ دامن

رشکِ قمر ہوں رنگِ رخِ آفتاب ہوں
ذرّہ ترا جو اے شہ گردوں جناب ہوں

درِّ نجف ہوں گوہر پاکِ خوشاب ہوں
یعنی تراب رہ گزرِ بُو تراب ہوں

گر آنکھ ہوں تو ابر کی چشمِ پُر آب ہوں
دِل ہوں تو برق کا دلِ پُر اضطراب ہوں

خونیں جگر ہوں طائر بے آشیاں شہا
رنگِ پریدۂ رخِ گل کا جواب ہوں

بے اصل و بے ثبات ہوں بحرِ کرم مدد
پروردۂ کنارِ سراب و حباب ہوں

عبرت فزا ہے شرمِ گنہ سے مرا سکوت
گویا لبِ خموشِ لحد کا جواب ہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کیوں نالہ سوزِ لے کروں کیوں خونِ دل پیوں
سیخِ کباب ہوں نہ میں جامِ شراب ہوں

دل بستہ، بے قرار، جگر چاک، اشک بار
غنچہ ہوں، گل ہوں، برقِ تپاں ہوں، سحاب ہوں

دعویٰ ہے سب سے تیری شفاعت پہ بیشتر
دفتر میں عاصیوں کے شہا انتخاب ہوں

مولا دہائی نظروں سے گر کر جلا غلام
اشکِ مژہ رسیدۂ چشم کباب ہوں

مٹ جائے یہ خودی تو وہ جلوہ کہاں نہیں
دردا! میں آپ اپنی نظر کا حجاب ہوں

صدقے ہوں اس پہ نار سے دے گا جو مخلصی
بلبل نہیں کہ آتشِ گُل پر کباب ہوں

قالب تہی کیے ہمہ آغوش ہے ہلال
اے شہسوارِ طیبہ میں تیری رکاب ہوں

کیا کیا ہیں تجھ سے ناز ترے قصر کو کہ میں
کعبہ کی جان عرش بریں کا جواب ہوں

شاہا! بجھے سقر مرے اشکوں سے تا نہ میں
آبِ عبث چکیدۂ چشم کباب ہوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں تو کہا ہی چاہوں کہ بندہ ہوں شاہ کا
پر لطف جب ہے کہہ دیں اگر وہ جناب ''ہوں''

حسرت میں خاکِ بوسیِ طیبہ کی اے رضاؔ
ٹپکا جو چشمِ مہر سے وہ خونِ ناب ہوں

پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفےٰ کہ یوں
کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ یوں

قصرِ دنیٰ کے راز میں عقلیں تو گم ہیں جیسی ہیں
رُوحِ قدس سے پوچھیے تم نے بھی کچھ سنا کہ یوں

میں نے کہا کہ جلوۂ اصل میں کس طرح گمیں
صبح نے نورِ مہر میں مٹ کے دکھا دیا کہ یوں

ہائے رے ذوقِ بے خودی دل جو سنبھلنے سا لگا
چھک کے مہک میں پھول کی گرنے لگی صبا کہ یوں

دل کو دے نور و داغِ عشق پھر میں فدا دو نیم کر
مانا ہے سن کے شقِّ ماہ آنکھوں سے اب دکھا کہ یوں

دل کو ہے فکر کس طرح مُردے جلاتے ہیں حضور
اے میں فدا لگا کر ایک ٹھوکر اسے بتا کہ یوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

باغ میں شکرِ وصل تھا ہجر میں ہائے ہائے گل
کام ہے ان کے ذکر سے خیر وہ یوں ہوا کہ یوں

جو کہے شعر و پاسِ شرع دونوں کا حسن کیوں کر آئے
لا اسے پیشِ جلوۂ زمزمۂ رضاؔ کہ یوں

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو جو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

رخصتِ قافلہ کا شور غش سے ہمیں اٹھائے کیوں
سوتے ہیں ان کے سایہ میں کوئی ہمیں جگائے کیوں

بار نہ تھے حبیب کو پالتے ہی غریب کو
روئیں جو اب نصیب کو چین کہو گنوائے کیوں

یادِ حضور کی قسم غفلتِ عیش ہے ستم
خوب ہیں قیدِ غم میں ہم کوئی ہمیں چھڑائے کیوں

دیکھ کے حضرتِ غنی پھیل پڑے فقیر بھی
چھائی ہے اب تو چھاؤنی حشر ہی آنہ جائے کیوں

جان ہے عشقِ مصطفےٰ روز فزوں کرے خدا
جس کو ہو درد کا مزا نازِ دوا اٹھائے کیوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہم تو ہیں آپ دل فگار غم میں ہنسی ہے ناگوار
چھیڑ کے گل کو نو بہار خون ہمیں رلائے کیوں

یا تو یوں ہی تڑپ کے جائیں یا وہی دام سے چھڑائیں
منتِ غیر کیوں اٹھائیں کوئی ترس جتائے کیوں

اُن کے جلال کا اثر دل سے لگائے ہے قمر
جو کہ ہو لوٹ زخم پر داغِ جگر مٹائے کیوں

خوش رہے گل سے عندلیب خارِ حرم مجھے نصیب
میری بلا بھی ذِکر پر پھول کے خار کھائے کیوں

گردِ ملال اگر دُھلے دِل کی کلی اگر کھِلے
بَرق سے آنکھ کیوں جلے رونے پہ مسکرائے کیوں

جانِ سفر نصیب کو کس نے کہا مزے سے سو
کھٹکا اگر سحر کا ہو شام سے موت آئے کیوں

اب تو نہ روک اے غنی عادتِ سگ بگڑ گئی
میرے کریم پہلے ہی لقمۂ تر کھلائے کیوں

راہِ نبی میں کیا کمی فرشِ بیاض دیدہ کی
چادرِ ظِل ہے ملگجی زیرِ قدم بچھائے کیوں

سنگِ درِ حضور سے ہم کو خدا نہ صبر دے
جانا ہے سر کو جا چکے دل کو قرار آئے کیوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے تو رضاؔ نرا ستم جرم پہ گر لجائیں ہم
کوئی بجائے سوزِ غم سازِ طرب بجائے کیوں

یادِ وطن ستم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں
بیٹھے بٹھائے بدنصیب سر پہ بلا اٹھائی کیوں

دل میں جو چوٹ تھی دبی ہائے غضب ابھر گئی
پوچھو تو آہِ سرد سے ٹھنڈی ہوا چلائی کیوں

چھوڑ کے اُس حرم کو آپ بن میں ٹھگوں کے آبسو
پھر کہو سر پہ دھر کے ہاتھ لٹ گئی سب کمائی کیوں

باغِ عرب کا سروِ ناز دیکھ لیا ہے ورنہ آج
قمریِ جانِ غمزدہ گونج کے چہچہائی کیوں

نامِ مدینہ لے دیا چلنے لگی نسیمِ خلد
سوزشِ غم کو ہم نے بھی کیسی ہوا بتائی کیوں

کِس کی نگاہ کی حیا پھرتی ہے میری آنکھ میں
نرگسِ مست ناز نے مجھ سے نظر چرائی کیوں

تو نے تو کر دیا طبیب آتشِ سینہ کا علاج
آج کے دودِ آہ میں بوئے کباب آئی کیوں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فکرِ معاش بد بلا، ہولِ معاد جاں گزا
لاکھوں بلا میں پھنسنے کو روح بدن میں آئی کیوں

ہو نہ ہو آج کچھ مِرا ذکر حضور میں ہوا
ورنہ مِری طرف خوشی دیکھ کے مسکرائی کیوں

حورِ جناں ستم کیا طیبہ نظر میں پھر گیا
چھیڑ کے پردۂ حجاز دیس کی چیز گائی کیوں

غفلتِ شیخ وشاب پر ہنستے ہیں طفلِ شیر خوار
کرنے کو گدگدی عبث آنے لگی بہائی کیوں

عرض کروں حضور سے دل کی تو میرے خیر ہے
پیٹتی سر کو آرزو دشتِ حرم سے آئی کیوں

حسرتِ نو کا سانحہ سنتے ہی دل بگڑ گیا
ایسے مریض کو رضاؔ مرگِ جواں سنائی کیوں

اہلِ صراط روحِ امیں کو خبر کریں
جاتی ہے امتِ نبوی فرش پر کریں

اِن فتنہ ہائے حشر سے کہہ دو حذر کریں
نازوں کے پالے آتے ہیں رہ سے گزر کریں

بد ہیں تو آپ کے ہیں بھلے ہیں تو آپ کے
ٹکڑوں سے تو یہاں کے پلے رخ کدھر کریں

سرکار ہم کمینوں کے اطوار پر نہ جائیں
آقا حضور اپنے کرم پر نظر کریں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ان کی حرم کے خار کشیدہ ہیں کس لیے
آنکھوں میں آئیں سر پہ رہیں دل میں گھر کریں

جالوں پہ جال پڑ گئے للہ وقت ہے
مشکل کشائی آپ کے ناخن اگر کریں

منزل کڑی ہے شانِ تبسم کرم کرے
تاروں کی چھاؤں نور کے تڑکے سفر کریں

کلکِ رضاؔ ہے خنجرِ خوں خوار برق بار
اعدا سے کہہ دو خیر منائیں نہ شر کریں

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو ترے در سے یار پھرتے ہیں
دربدر یوں ہی خوار پھرتے ہیں

آہ کل عیش تو کیے ہم نے
آج وہ بے قرار پھرتے ہیں

ان کے ایما سے دونوں باگوں پر
خیلِ لیل و نہار پھرتے ہیں

ہر چراغِ مزار پر قدسی
کیسے پروانہ وار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں
مانگتے تاج دار پھرتے ہیں

جان ہیں جان کیا نظر آئے
کیوں عدو گردِ غار پھرتے ہیں

پھول کیا دیکھوں میری آنکھوں میں
دشتِ طیبہ کے خار پھرتے ہیں

لاکھوں قدسی ہیں کامِ خدمت پر
ق لاکھوں گردِ مزار پھرتے ہیں

وردیاں بولتے ہیں ہرکارے
پہرہ دیتے سوار پھرتے ہیں

رکھیے جیسے ہیں خانہ زاد ہیں ہم
مول کے عیب دار پھرتے ہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہائے غافل وہ کیا جگہ ہے جہاں
پانچ جاتے ہیں چار پھرتے ہیں

بائیں رستے نہ جا مسافر سن
مال ہے راہ مار پھرتے ہیں

جاگ سنسان بن ہے رات آئی
گرگ بہرِ شکار پھرتے ہیں

نفس یہ کوئی چال ہے ظالم
جیسے خاصے بجار پھرتے ہیں

کوئی کیوں پوچھے تیری بات رضاؔ
تجھ سے کتّے ہزار پھرتے ہیں

اُن کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیے ہیں

جب آ گئی ہیں جوشِ رحمت پہ اُن کی آنکھیں
جلتے بجھا دیئے ہیں روتے ہنسا دیے ہیں

اِک دل ہمارا کیا ہے آزار اس کا کتنا
تم نے تو چلتے پھرتے مردے جلا دیے ہیں

اُن کے نثار کوئی کیسے ہی رنج میں ہو
جب یاد آ گئے ہیں سب غم بھلا دیے ہیں

ہم سے فقیر بھی اب پھیری کو اٹھتے ہوں گے
اب تو غنی کے در پر بستر جما دیے ہیں

اسرا میں گزرے جس دم بیڑے پہ قدسیوں کے
ہونے لگی سلامی پرچم جھکادیے ہیں

آنے دو یا ڈبو دو اب تو تمہاری جانب
کشتی تمہیں پہ چھوڑی لنگر اٹھادیے ہیں

دولھا سے اتنا کہہ دو پیارے سواری روکو
مشکل میں ہیں براتی پُرخار بادیے ہیں

اللہ کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے دریا بہادیے ہیں

میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہادیے ہیں دُر بے بہا دیے ہیں

ملکِ سخن کی شاہی تم کو رضاؔ مسلم
جس سمت آگئے ہو سِکّے بٹھادیے ہیں

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

بے نواؤں کی نگاہیں ہیں کہاں تحریر دست
رہ گئیں جو پاکے جودِ لایزالی ہاتھ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کیا لکیروں میں ید اللہ خطّ سرو آسا لکھا
راہ یوں اس راز لکھنے کی نکالی ہاتھ میں

جود شاہ کوثر اپنے پیاسوں کا جویا ہے آپ
کیا عجب اڑ کر جو آپ آئے پیالی ہاتھ میں

ابر نیساں مومنوں کو تیغِ عریاں کفر پر
جمع ہیں شانِ جمالی و جلالی ہاتھ میں

مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

سایہ افگن سر پہ ہو پرچم الٰہی جھوم کر
جب لواء الحمد لے امّت کا والی ہاتھ میں

ہر خطِ کف ہے یہاں اے دستِ بیضائے کلیم
موجزن دریائے نورِ بے مثالی ہاتھ میں

وہ گراں سنگی قدرِ مس وہ ارزانی جود
نوعیہ بدلا کیے سنگ و لآلی ہاتھ میں

دست گیر ہر دو عالم کر دیا سبطین کو
اے میں قرباں جانِ جاں انگشت کیا لی ہاتھ میں

آہ وہ عالم کہ آنکھیں بند اور لب پر درود
وقف سنگِ درجبیں روضہ کی جالی ہاتھ میں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جس نے بیعت کی بہارِ حسن پر قرباں رہا
ہیں لکیریں نقشِ تسخیرِ جمالی ہاتھ میں

کاش ہو جاؤں لبِ کوثر میں یوں وارفتہ ہوش
لے کر اس جانِ کرم کا ذیل عالی ہاتھ میں

آنکھ محوِ جلوۂ دیدار، دل پُرجوشِ وجد
لب پہ شکرِ بخششِ ساقی پیالی ہاتھ میں

حشر میں کیا کیا مزے وارفتگی کے لوں رضاؔ
لوٹ جاؤں پا کے وہ دامانِ عالی ہاتھ میں

راہِ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رو محرم نہیں
مصطفیٰ ہے مسندِ ارشاد پر کچھ غم نہیں

ہوں مسلماں گرچہ ناقص ہی سہی اے کاملو!
ماہیت پانی کی آخر یم سے نم میں کم نہیں

غنچے مَا اَوحیٰ کے جو چٹکے دَنیٰ کے باغ میں
بلبلِ سدرہ تک اُن کی بُو سے بھی محرم نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اُس میں زم زم ۱ ہے کہ تھم تھم، اس میں جم جم ہے ۲ کہ بیش
کثرتِ کوثر میں زم زم کی طرح کم کم ۳ نہیں

پنجۂ مہرِ عرب ہے جس سے دریا بہہ گئے
چشمۂ خورشید میں تو نام کو بھی نم نہیں

ایسا اُمّی کس لیے منت کشِ استاد ہو
کیا کفایت اس کو "اِقْرَأْ رَبُّكَ الْاَكْرَمُ" نہیں

اوس مہرِ حشر پر پڑ جائے پیاسو تو سہی
اُس گلِ خنداں کا رونا گریۂ شبنم نہیں

ہے انہیں کے دم قدم کی باغِ عالم میں بہار
وہ نہ تھے عالم نہ تھا گر وہ نہ ہوں عالم نہیں

سایۂ دیوار و خاکِ در ہو یا رب اور رضاؔ
خواہشِ دیہیمِ قیصر شوقِ تختِ جم نہیں

۱ زم زم کے معنی سریانی زبان میں تھم تھم۔ جب یہ چشمہ زمین سے اُبلا حضرت ہاجرہ والدۂ سیّدنا اسمٰعیل علیہما السلام نے اس خوف سے کہ پانی ریتے میں مل کر خشک نہ ہو جائے ایک دائرہ کھینچ کر فرمایا زم زم، ٹھہر ٹھہر، وہ اسی دائرہ میں رہ کر کنواں ہو گیا۔ حدیث میں فرمایا کہ وہ نہ روکتیں تو سمندر ہو جاتا۔ ۱۲۔

۲ جم جم بزبانِ عربی یعنی کثیر۔ کثیر کوثر سے مشتق ہے۔ ۱۲

۳ مقدار سے سوال یعنی کتنا کتنا۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

دو جہاں کی بہتریاں نہیں کہ امانیِ دل وجاں نہیں
کہو کیا ہے وہ جو یہاں نہیں مگر اک "نہیں" کہ وہ ہاں نہیں

میں نثار تیرے کلام پر ملی یوں تو کس کو زباں نہیں
وہ سخن ہے جس میں سخن نہ ہو وہ بیاں ہے جس کا بیاں نہیں

بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

کرے مصطفےٰ کی اہانتیں کھلے بندوں اس پہ یہ جرأتیں
کہ میں کیا نہیں ہوں محمدی! ارے ہاں نہیں ارے ہاں نہیں

ترے آگے یوں ہیں دبے لچے فصحا عرب کے بڑے بڑے
کوئی جانے منہ میں زباں نہیں، نہیں بلکہ جسم میں جاں نہیں

وہ شرف کہ قطع ہیں نسبتیں، وہ کرم کہ سب سے قریب ہیں
کوئی کہہ دو یاس وامید سے وہ کہیں نہیں وہ کہاں نہیں

یہ نہیں کہ خُلد نہ ہو نکو، وہ نکوئی کی بھی ہے آبرو
مگر اے مدینے کی آرزو جسے چاہے تو وہ سماں نہیں

ہے انہیں کے نور سے سب عیاں، ہے انہیں کے جلوہ میں سب نہاں
بنے صبح تابشِ مہر سے، رہے پیشِ مہر یہ جاں نہیں

وہی نورِ حق، وہی ظلِّ رب، ہے انہیں سے سب، ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی مِلک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

وہی لامکاں کے مکیں ہوئے، سرِ عرش تخت نشیں ہوئے
وہ نبی ہیں جن کے ہیں یہ مکاں وہ خدا ہے جس کا مکاں نہیں

سرِ عرش پر ہے تِری گزر دلِ فرش پر ہے تِری نظر
ملکوت وملک میں کوئی شے نہیں وہ جو تجھ پہ عیاں نہیں

کروں تیرے نام پہ جاں فدا نہ بس ایک جاں دو جہاں فدا
دو جہاں سے بھی نہیں جی بھرا کروں کیا کروروں جہاں نہیں

ترا قد تو نادرِ دہر ہے کوئی مِثل ہو تو مثال دے
نہیں گل کے پودوں میں ڈالیاں کہ چمن میں سروِ چماں نہیں

نہیں جس کے رنگ کا دوسرا نہ تو ہو کوئی، نہ کبھی ہوا
کہو اس کو گل کہے کیا بنی کہ گلوں کا ڈھیر کہاں نہیں

کروں مدح اہلِ دُول رضاؔ پڑے اس بلا میں مری بلا
میں گدا ہوں اپنے کریم کا مِرا دین پارۂ ناں نہیں

رخ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شب زلف یا مشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ممکن میں یہ قدرت کہاں واجب میں عبدیت کہاں
حیراں ہوں یہ بھی ہے خطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

حق یہ کہ ہیں عبدِ الٰہ اور عالمِ امکاں کے شاہ
برزخ ہیں وہ سرّ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

بلبل نے گل ان کو کہا قمری نے سروِ جاں فزا
حیرت نے جھنجھلا کر کہا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

خورشید تھا کس زور پر کیا بڑھ کے چمکا تھا قمر
بے پردہ جب وہ رخ ہوا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ڈر تھا کہ عصیاں کی سزا اب ہوگی یا روزِ جزا
دی اُن کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

کوئی ہے نازاں زہد پر یا حسن توبہ ہے سپر
یاں ہے فقط تیری عطا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

دِن لہو میں کھونا تجھے شب صبح تک سونا تجھے
شرمِ نبی خوفِ خدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

رزقِ خدا کھایا کیا فرمانِ حق ٹالا کیا
شکرِ کرم ترسِ سزا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ہے بلبلِ رنگیں رضاؔ یا طوطیِ نغمہ سرا
حق یہ کہ واصف ہے ترا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وصفِ رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح والشّمس وضحٰے کرتے ہیں
اُن کی ہم مدح وثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

ماہِ شق گشتہ کی صورت دیکھو، کانپ کر مہر کی رجعت دیکھو
مصطفٰے پیارے کی قدرت دیکھو، کیسے اعجاز ہوا کرتے ہیں

تو ہے خورشیدِ رسالت پیارے، چھپ گئے تیری ضیا میں تارے
انبیا اور ہیں سب مہ پارے، تجھ سے ہی نور لیا کرتے ہیں

اے بلا بے خردیِ کفّار، رکھتے ہیں ایسے کے حق میں انکار
کہ گواہی ہو گر اُس کو دَرکار بے زباں بول اٹھا کرتے ہیں

اپنے مولیٰ کی ہے بس شانِ عظیم، جانور بھی کریں جن کی تعظیم
سنگ کرتے ہیں ادب سے تسلیم، پیڑ سجدے میں گرا کرتے ہیں

رفعتِ ذکر ہے تیرا حصّہ، دونوں عالم میں ہے تیرا چرچا
مرغِ فردوس پس از حمدِ خدا، تیری ہی مدح وثنا کرتے ہیں

انگلیاں پائیں وہ پیاری پیاری، جن سے دریائے کرم ہیں جاری
جوش پر آتی ہے جب غم خواری، تشنے سیراب ہوا کرتے ہیں

ہاں یہیں کرتی ہیں چڑیاں فریاد، ہاں یہیں چاہتی ہے ہرنی داد
اِسی در پر شترانِ ناشاد، گلۂ رنج وعنا کرتے ہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آستیں رحمتِ عالم اُلٹے، کمرِ پاک پہ دامن باندھے
گرنے والوں کو چہِ دوزخ سے صاف الگ کھینچ لیا کرتے ہیں

جب صبا آتی ہے طیبہ سے اِدھر، کِھلکھلا پڑتی ہیں کلیاں یکسر
پھول جامہ سے نکل کر باہر، رُخِ رنگیں کی ثنا کرتے ہیں

تو ہے وہ بادشہِ کون ومکاں کہ ملک ہفت فلک کے ہر آں
تیرے مولیٰ سے شہِ عرش ایواں تیری دولت کی دعا کرتے ہیں

جس کے جلوے سے اُحد ہے تاباں، معدنِ نور ہے اس کا داماں
ہم بھی اس چاند پہ ہو کر قرباں، دلِ سنگیں کی جلا کرتے ہیں

کیوں نہ زیبا ہو تجھے تاجوری، تیرے ہی دم کی ہے سب جلوہ گری
ملک وجنّ وبشر حور وپری، جان سب تجھ پہ فدا کرتے ہیں

ٹوٹ پڑتی ہیں بلائیں جن پر، جن کو ملتا نہیں کوئی یاور
ہر طرف سے وہ پُر ارماں پھر کر اُن کے دامن میں چھپا کرتے ہیں

لب پر آجاتا ہے جب نام جناب منھ میں گھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بے تاب اپنے لب چوم لیا کرتے ہیں

لب پہ کس منھ سے غمِ الفت لائیں کیا بلا دل ہے الم جس کا سنائیں
ہم تو ان کے کفِ پا پر مٹ جائیں اُن کے دَر پر جو مٹا کرتے ہیں

اپنے دل کا ہے انہیں سے آرام سونپے ہیں اپنے انہیں کو سب کام
لَو لگی ہے کہ اب اس دَر کے غلام چارۂ دردِ رضاؔ کرتے ہیں

درمنقبت سیّدنا ابوالحسین احمد نوری قدس سرّہ الشریف، کہ وقت مسند نشینی حضرت ممدوح در ۱۲۹۷ھ عرض کردہ شد

برتر قیاس سے ہے مقام ابوالحسین سدرہ سے پوچھو رفعتِ بام ابوالحسین

وارستہ پاہے بستۂ دامِ ابوالحسین آزاد نار سے ہے غلامِ ابوالحسین

خطِ سیہ میں نورِ الٰہی کی تابشیں کیا صبحِ نور بار ہے شامِ ابوالحسین

ساقی سنادے شیشۂ بغداد کی ٹپک مہکی ہے بوئے گل سے مدامِ ابوالحسین

بوئے کباب سوختہ آتی ہے مے کشو چھلکا شرابِ چشت سے جامِ ابوالحسین

گلگوں سحر کو ہے سَہَر سوزِ دل سے آنکھ سلطان سہرورد ہے نامِ ابوالحسین

کرسی نشیں ہے نقش مُراد اُن کے فیض سے مولائے نقش بند ہے نامِ ابوالحسین

جس نخل پاک میں ہیں چھیالیس ڈالیاں اک شاخ ان میں سے ہے بنامِ ابوالحسین

مستوں کو اے کریم بچائے خمار سے تا دورِ حشر دورۂ جامِ ابوالحسین

اُن کے بھلے سے لاکھوں غریبوں کا ہے بھلا یارب زمانہ باد بکامِ ابوالحسین

میلا لگا ہے شانِ مسیحا کی دید ہے مردے جلا رہا ہے خرامِ ابوالحسین

سرگشتہ مہر و مہ ہیں پَر اب تک کھلا نہیں ق کس چرخ پر ہے ماہِ تمامِ ابوالحسین

اتنا پتہ ملا ہے کہ یہ چرخ چنبری ہے ہفت پایہ زینۂ بامِ ابوالحسین

ذرّہ کو مہر قطرہ کو دریا کرے ابھی گر جوش زن ہو بخششِ عامِ ابوالحسین

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یحییٰ کا صدقہ وارثِ اقبال مند پائے
سجادۂ شیوخ کرامِ ابوالحسین

انعام لیں بہارِ جناں تہنیت لکھیں
پھولے پھلے تو نخل مرامِ ابوالحسین

اللہ ہم بھی دیکھ لیں شہزادہ کی بہار
سونگھے گل مراد مشامِ ابوالحسین

آقا سے میرے ستھرے میاں کا ہوا ہے نام
اس اچھے ستھرے سے رہے نامِ ابوالحسین

یارب وہ چاند جو فلکِ عزّ وجاہ پر
ہر سیر میں ہو گام بگامِ ابوالحسین

آ و تمہیں ہلال سپہر شرف دکھائیں
گردن جھکائیں بہر سلامِ ابوالحسین

قدرت خدا کی ہے کہ تلاطم کناں اٹھی
بحر فنا سے موج دوامِ ابوالحسین

یارب ہمیں بھی چاشنی اس اپنی یاد کی
جس سے ہے شکّریں لب وکامِ ابوالحسین

ہاں طالعِ رضاؔ تری اللہ رے یاوری
اے بندۂ جدود کرامِ ابوالحسین

زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو
آنکھیں اندھی ہوئی ہیں ان کو ترس جانے دو

سوکھی جاتی ہے امیدِ غربا کی کھیتی
بوندیاں لکۂ رحمت کی برس جانے دو

پلٹی آتی ہے ابھی وجد میں جانِ شیریں
نغمۂ قُم کا ذرا کانوں میں رس جانے دو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہم بھی چلتے ہیں ذرا قافلے والو! ٹھہرو
گٹھریاں توشۂ امید کی کس جانے دو

دید گل اور بھی کرتی ہے قیامت دل پر
ہم صفیرو! ہمیں پھر سوئے قفس جانے دو

آتشِ دِل بھی تو بھڑکاؤ ادب داں نالو
کون کہتا ہے کہ تم ضبطِ نفس جانے دو

یوں تنِ زار کے درپے ہوئے دل کے شعلو
شیوۂ خانہ بر اندازیِ خس جانے دو

اے رضاؔ آہ کہ یوں سہل کٹیں جرم کے سال
دو گھڑی کی بھی عبادت تو برس جانے دو

چمنِ طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو
حور بڑھ کر شِکن ناز پہ وارے گیسو

کی جو بالوں سے ترے روضہ کی جاروب کشی
شب کو شبنم نے تبرک کو ہیں دھارے گیسو

ہم سیہ کاروں پہ یارب تپشِ محشر میں
سایہ افگن ہوں ترے پیارے کے پیارے گیسو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چرچے حوروں میں ہیں دیکھو تو ذرا بالِ براق
سنبلِ خلد کے قربان اتارے گیسو

آخرِ حج غمِ امّت میں پریشاں ہوکر
تیرہ بختوں کی شفاعت کو سدھارے گیسو

گوش تک سنتے تھے فریاد اب آئے تا دوش
کہ بنیں خانہ بدوشوں کو سہارے گیسو

سوکھے دھانوں پہ ہمارے بھی کرم ہوجائے
چھائے رحمت کی گھٹا بن کے تمہارے گیسو

کعبۂ جاں کو پنھایا ہے غلافِ مشکیں
اڑکر آئے ہیں جو ابرو پہ تمہارے گیسو

سلسلہ پاکے شفاعت کا جھکے پڑتے ہیں
سجدۂ شکر کے کرتے ہیں اشارے گیسو

مشک بو کوچہ یہ کس پھول کا جھاڑا ان سے
حوریو عنبرِ سارا ہوئے سارے گیسو

دیکھو قرآں میں شبِ قدر ہے تا مطلعِ فجر
یعنی نزدیک ہیں عارض کے وہ پیارے گیسو

بھینی خوش بو سے مہک جاتی ہیں گلیاں واللہ
کیسے پھولوں میں بسائے ہیں تمہارے گیسو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شانِ رحمت ہے کہ شانہ نہ جُدا ہو دم بھر
سینہ چاکوں پہ کچھ اس درجہ ہیں پیارے گیسو

شانہ ہے پنجۂ قدرت ترے بالوں کے لیے
کیسے ہاتھوں نے شہا تیرے سنوارے گیسو

احد پاک کی چوٹی سے الجھ لے شب بھر
صبح ہونے دو شبِ عید نے ہارے گیسو

مژدہ ہو قبلہ سے گھنگھور گھٹائیں اُمڈیں
ابرووں پر وہ جھکے جھوم کے بارے گیسو

تارِ شیرازۂ مجموعۂ کونین ہیں یہ
حال کھل جائے جو اِک دم ہوں کنارے گیسو

تیل کی بوندیں ٹپکتی نہیں بالوں سے رضاؔ
صبحِ عارض پہ لٹاتے ہیں ستارے گیسو

زمانہ حج کا ہے جلوہ دیا ہے شاہدِ گل کو
الٰہی طاقتِ پرواز دے پرہائے بلبل کو

بہاریں آئیں جوبن پر گھرا ہے ابرِ رحمت کا
لبِ مشتاق بھیگیں دے اجازت ساقیا مل کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ملے لب سے وہ مشکیں مہر والی دم میں دم آئے
ٹپک سن کر قم عیسیٰ کہوں مستی میں قلقل کو

مچل جاؤں سوالِ مدّعا پر تھام کر دامن
بہکنے کا بہانہ پاؤں قصدِ بے تأمل کو

دعا کر بخت خفتہ جاگ ہنگامِ اجابت ہے
ہٹایا صبحِ رخ سے شانے نے شبہائے کاکل کو

زبان فلسفی سے امن خرق والتیام اسرا
پناہِ دورِ رحمت ہائے یک ساعت تسلسل کو

دوشنبہ مصطفیٰ کا جمعۂ آدم سے بہتر ہے
سکھانا کیا لحاظِ حیثیت خوئے تأمل کو

وفورِ شان رحمت کے سبب جرأت ہے اے پیارے
نہ رکھ بہر خدا شرمندہ عرضِ بے تأمل کو

پریشانی میں نام ان کا دل صد چاک سے نکلا
اجابت شانہ کرنے آئی گیسوئے توسّل کو

رضاؔ نہ سبزۂ گردوں ہیں کوتل جس کے موکب کے
کوئی کیا لکھ سکے اس کی سواری کے تجمل کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن وجاں ہم کو
پھر دکھادے وہ رخ اے مہر فروزاں ہم کو

دیر سے آپ میں آنا نہیں ملتا ہے ہمیں
کیا ہی خود رفتہ کیا جلوۂ جاناں ہم کو

جس تبسّم نے گلستاں پہ گرائی بجلی
پھر دکھادے وہ ادائے گلِ خنداں ہم کو

کاش آویزۂ قندیل مدینہ ہو وہ دِل
جس کی سوزش نے کیا رشکِ چراغاں ہم کو

عرش جس خوبیِ رفتار کا پامال ہوا
دوقدم چل کے دکھا سروِ خراماں ہم کو

شمع طیبہ سے میں پروانہ رہوں کب تک دور
ہاں جلادے شررِ آتشِ پنہاں ہم کو

خوف ہے سمع خراشیِ سگِ طیبہ کا
ورنہ کیا یاد نہیں نالۂ و افغاں ہم کو

خاک ہوجائیں درِ پاک پہ حسرت مٹ جائے
یا الٰہی نہ پھرا بے سرو ساماں ہم کو

خارِ صحرائے مدینہ نہ نکل جائے کہیں
وحشتِ دل نہ پھرا کوہ و بیاباں ہم کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تنگ آئے ہیں دو عالم تری بے تابی سے
چین لینے دے تپ سینۂ سوزاں ہم کو

پاؤں غربال ہوئے راہِ مدینہ نہ ملی
اے جنوں اب تو ملے رخصتِ زنداں ہم کو

میرے ہر زخمِ جگر سے یہ نکلتی ہے صدا
اے ملیح عربی کردے نمکداں ہم کو

سیرِ گلشن سے اسیرانِ قفس کو کیا کام
نہ دے تکلیفِ چمن بلبلِ بستاں ہم کو

جب سے آنکھوں میں سمائی ہے مدینہ کی بہار
نظر آتے ہیں خزاں دیدہ گلستاں ہم کو

گر لب پاک سے اقرار شفاعت ہو جائے
یوں نہ بے چین رکھے جوششِ عصیاں ہم کو

نیّرِ حشر نے اِک آگ لگا رکھی ہے
تیز ہے دھوپ ملے سایۂ داماں ہم کو

رحم فرمایئے یاشاہ کہ اب تاب نہیں
تا بکے خون رلائے غمِ ہجراں ہم کو

چاکِ داماں میں نہ تھک جائیو اے دستِ جنوں
پرزے کرنا ہے ابھی جیب و گریباں ہم کو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پردہ اُس چہرۂ انور سے اٹھا کر اِک بار
اپنا آئینہ بنا اے مہِ تاباں ہم کو
اے رضاؔ وصفِ رُخِ پاک سنانے کے لیے
نذر دیتے ہیں چمن مرغِ غزل خواں ہم کو

غزل کہ درباره عزم سفر اطہر مدینہ منورہ از مکۂ معظمہ بعد حج بمحرم ۱۲۹۶ھ عرض کردہ شُد

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبہ کا کعبہ دیکھو

رُکنِ شامی سے مٹی وحشتِ شامِ غربت
اب مدینہ کو چلو صبحِ دل آرا دیکھو

آبِ زم زم تو پیا خوب بجھائیں پیاسیں
آؤ جودِ شہِ کوثر کا بھی دریا دیکھو

زیرِ میزاب ملے خوب کرم کے چھینٹے
ابرِ رحمت کا یہاں زور برسنا دیکھو

دھوم دیکھی ہے درِ کعبہ پہ بیتابوں کی
اُن کے مشتاقوں میں حسرت کا تڑپنا دیکھو

مِثلِ پروانہ پھرا کرتے تھے جس شمع کے گرد
اپنی اُس شمع کو پروانہ یہاں کا دیکھو

خوب آنکھوں سے لگایا ہے غلافِ کعبہ
قصرِ محبوب کے پردے کا بھی جلوہ دیکھو

واں مطیعوں کا جگر خوف سے پانی پایا
یاں سیہ کاروں کا دامن پہ مچلنا دیکھو

اوّلیں خانۂ حق کی تو ضیائیں دیکھیں
آخریں بیتِ نبی کا بھی تجلّا دیکھو

زینتِ کعبہ میں تھا لاکھ عروسوں کا بناؤ
جلوہ فرما یہاں کونین کا دولھا دیکھو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایمنِ طور کا تھا رکنِ یمانی میں فروغ
شعلۂ طور یہاں انجمن آرا دیکھو

مہرِ مادر کا مزہ دیتی ہے آغوشِ حطیم
جن پہ ماں باپ فدا یاں کرم ان کا دیکھو

عرضِ حاجت میں رہا کعبہ کفیلِ انجاح
آؤ اب دادرسیِ شہِ طیبہ دیکھو

دھو چکا ظلمتِ دل بوسۂ سنگِ اسود
خاک بوسیِ مدینہ کا بھی رتبہ دیکھو

کرچکی رفعتِ کعبہ پہ نظر پروازیں
ٹوپی اب تھام کے خاکِ درِ والا دیکھو

بے نیازی سے وہاں کانپتی پائی طاعت
جوشِ رحمت پہ یہاں نازِ گنہ کا دیکھو

جمعۂ مکہ تھا عید، اہلِ عبادت کے لیے
مجرمو! آؤ یہاں عیدِ دوشنبہ دیکھو

ملتزم سے تو گلے لگ کے نکالے ارماں
ادب و شوق کا یاں باہم الجھنا دیکھو

خوب مسعٰی میں بامیدِ صفا دوڑ لیے
رہِ جاناں کی صفا کا بھی تماشا دیکھو

رقصِ بسمل کی بہاریں تو منٰی میں دیکھیں
دلِ خوں نابہ فشاں کا بھی تڑپنا دیکھو

غور سے سن تو رضاؔ کعبہ سے آتی ہے صدا
میری آنکھوں سے مرے پیارے کا روضہ دیکھو

پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں تو پر کو خبر نہ ہو

کانٹا مرے جگر سے غمِ روزگار کا
یوں کھینچ لیجیے کہ جگر کو خبر نہ ہو

فریاد امتی جو کرے حالِ زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

کہتی تھی یہ بُراق سے اس کی سبک روی
یوں جایئے کہ گردِ سفر کو خبر نہ ہو

فرماتے ہیں یہ دونوں ہیں سردارِ دو جہاں
اے مرتضٰی! عتیق و عمر کو خبر نہ ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایسا گما دے ان کی وِلا میں خدا ہمیں — ڈھونڈھا کرے پر اپنی خبر کو خبر نہ ہو

آ دِل حرم کو روکنے والوں سے چھپ کے آج — یوں اٹھ چلیں کہ پہلو و بر کو خبر نہ ہو

طیرِ حرم ہیں یہ کہیں رشتہ بپا نہ ہوں — یوں دیکھیے کہ تارِ نظر کو خبر نہ ہو

اے خارِ طیبہ دیکھ کہ دامن نہ بھیگ جائے — یوں دل میں آ کہ دیدۂ تر کو خبر نہ ہو

اے شوقِ دل یہ سجدہ گر ان کو روا نہیں — اچھا وہ سجدہ کیجے کہ سر کو خبر نہ ہو

ان کے سوا رضاؔ کوئی حامی نہیں جہاں
گزرا کرے پسر پہ پدر کو خبر نہ ہو

یاالٰہی ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو — جب پڑے مشکل شہِ مشکل کشا کا ساتھ ہو

یاالٰہی بھول جاؤں نزع کی تکلیف کو — شادیٔ دیدارِ حسنِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی گورِ تیرہ کی جب آئے سخت رات — اُن کے پیارے منھ کی صبحِ جاں فزا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب پڑے محشر میں شورِ دار و گیر — امن دینے والے پیارے پیشوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب زبانیں باہر آئیں پیاس سے — صاحبِ کوثر شہِ جود و عطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی سرد مہری پر ہو جب خورشیدِ حشر — سیّدِ بے سایہ کے ظلِّ لوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی گرمیِ محشر سے جب بھڑکیں بدن — دامنِ محبوب کی ٹھنڈی ہوا کا ساتھ ہو

یاالٰہی نامۂ اعمال جب کھلنے لگیں — عیب پوشِ خلق ستّارِ خطا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب بہیں آنکھیں حسابِ جرم میں — ان تبسّم ریز ہونٹوں کی دُعا کا ساتھ ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یاالٰہی جب حسابِ خندۂ بے جا رُلائے
چشمِ گریانِ شفیعِ مُرتجٰے کا ساتھ ہو

یاالٰہی رنگ لائیں جب مری بے باکیاں
اُن کی نیچی نیچی نظروں کی حیا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب چلوں تاریک راہِ پل صراط
آفتابِ ہاشمی نور الہدیٰ کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب سرِ شمشیر پر چلنا پڑے
رَبِّ سلّم کہنے والے غم زُدا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمیں رَبَّنا کا ساتھ ہو

یاالٰہی جب رضؔا خوابِ گراں سے سر اٹھائے
دولتِ بیدار عشقِ مصطفٰے کا ساتھ ہو

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیزگاری واہ واہ

خامۂ قدرت کا حسنِ دست کاری واہ واہ
کیا ہی تصویر اپنے پیارے کی سنواری واہ واہ

اشک شب بھر انتظارِ عفوِ امّت میں بہیں
میں فدا چاند اور یوں اختر شماری واہ واہ

انگلیاں ہیں فیض پر ٹوٹے ہیں پیاسے جھوم کر
ندّیاں پنجابِ رحمت کی ہیں جاری واہ واہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نور کی خیرات لینے دوڑتے ہیں مہر وماہ
اُٹھتی ہے کس شان سے گردِ سواری واہ واہ

نیم جلوے کی نہ تاب آئے قمر ساں تو سہی
مہر اور ان تلووں کی آئینہ داری واہ واہ

نفس یہ کیا ظلم ہے جب دیکھو تازہ جرم ہے
ناتواں کے سر پر اتنا بوجھ بھاری واہ واہ

مجرموں کو ڈھونڈھتی پھرتی ہے رحمت کی نگاہ
طالِع برگشتہ تیری ساز گاری واہ واہ

عرض بیگی ہے شفاعت عفو کی سرکار میں
چھنٹ رہی ہے مجرموں کی فرد ساری واہ واہ

کیا مدینہ سے صبا آئی کہ پھولوں میں ہے آج
کچھ نئی بو، بھینی بھینی پیاری پیاری واہ واہ

خود رہے پردے میں اور آئینہ عکس خاص کا
بھیج کر انجانوں سے کی راہ داری واہ واہ

اِس طرف رَوضہ کا نور اُس سمت منبر کی بہار
بیچ میں جنّت کی پیاری پیاری کیاری واہ واہ

صدقے اس انعام کے قربان اس اکرام کے
ہو رہی ہے دونوں عالم میں تمہاری واہ واہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پارۂ دل بھی نہ نکلا دل سے تحفے میں رضاؔ
اُن سگانِ کُو سے اتنی جان پیاری واہ واہ

رونق بزمِ جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ
کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبانِ سوختہ

جس کو قُرصِ مہر سمجھا ہے جہاں اے منعمو!
اُن کے خوانِ جود سے ہے ایک نانِ سوختہ

ماہِ من! یہ نیّرِ محشر کی گرمی تابکے
آتشِ عصیاں میں خود جلتی ہے جانِ سوختہ

برقِ انگشتِ نبی چمکی تھی اس پر ایک بار
آج تک ہے سینۂ مہ میں نشانِ سوختہ

بہرِ حق اے بحرِ رحمت اک نگاہِ لطف بار
تابکے بے آب تڑپیں ماہیانِ سوختہ

مہرِ عالم تاب جھکتا ہے پئے تسلیم روز
پیشِ ذرّاتِ مزارِ بیدلانِ سوختہ

کوچۂ گیسوئے جاناں سے چلے ٹھنڈی نسیم
بال و پر افشاں ہوں یارب بلبلانِ سوختہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

روکشِ خورشید محشر ہو تمہارے فیض سے
اک شرارِ سینۂ شیدائیانِ سوختہ

آتشِ تردامنی نے دل کیے کیا کیا کباب
خضر کی جاں ہو جِلادو ماہیانِ سوختہ

آتش گلہائے طیبہ پر جلانے کے لیے
جان کے طالب ہیں پیارے بلبلانِ سوختہ

لطفِ برق جلوۂ معراج لایا وجد میں
شعلۂ جوّالہ ساں ہے آسمانِ سوختہ

اے رضاؔ مضمون سوزِ دِل کی رفعت نے کیا
اس زمینِ سوختہ کو آسمانِ سوختہ

سب سے اولیٰ واعلیٰ ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
سب سے بالا ووالا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

اپنے مولیٰ کا پیارا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)
دونوں عالم کا دولھا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

بزمِ آخر کا شمع فروزاں ہوا
نوراول کا جلوہ ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جس کو شایاں ہے عرشِ خُدا پر جلوس
ہے وہ سلطانِ والا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس کے تلووں کا دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

عرش وکرسی کی تھیں آئینہ بندیاں
سوئے حق جب سدھارا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

خلق سے اولیا، اولیا سے رسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

حسن کھاتا ہے جس کے نمک کی قسم
وہ ملیحِ دل آرا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

ذکر سب پھیکے جب تک نہ مذکور ہو
نمکین حسن والا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس کی دو بوند ہیں کوثر و سلسبیل
ہے وہ رحمت کا دریا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قرنوں بدلی رسولوں کی ہوتی رہی
چاند بدلی کا نکلا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہیے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

کیا خبر کتنے تارے کھلے چھپ گئے
پر نہ ڈوبے نہ ڈوبا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

ملک کونین میں انبیا تاجدار
تاجداروں کا آقا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

لامکاں تک اجالا ہے جس کا وہ ہے
ہر مکاں کا اجالا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سارے اچھوں میں اچھا سمجھیے جسے
ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

سارے اونچوں میں اونچا سمجھیے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

انبیا سے کروں عرض کیوں مالکو!
کیا نبی ہے تمہارا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس نے ٹکڑے کیے ہیں قمر کے وہ ہے
نورِ وحدت کا ٹکڑا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سب چمک والے اجلوں میں چمکا کیے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

جس نے مردہ دلوں کو دی عمرِ ابد
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

غمزدوں کو رضاؔ مژدہ دیجے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم)

دل کو اُن سے خدا جدا نہ کرے
بے کسی لوٹ لے خدا نہ کرے

اس میں روضہ کا سجدہ ہو کہ طواف
ہوش میں جو نہ ہو وہ کیا نہ کرے

یہ وہی ہیں کہ بخش دیتے ہیں
کون ان جرموں پر سزا نہ کرے

سب طبیبوں نے دے دیا ہے جواب
آہ عیسیٰ اگر دوا نہ کرے

دل کہاں لے چلا حرم سے مجھے
ارے تیرا برا، خدا نہ کرے

عذر امید عفو گر نہ سنیں
رو سیاہ اور کیا بہانہ کرے

دل میں روشن ہے شمعِ عشق حضور
کاش جوشِ ہوس ہوا نہ کرے

حشر میں ہم بھی سیر دیکھیں گے
منکر آج ان سے التجا نہ کرے

ضعف مانا مگر یہ ظالم دل
ان کے رستے میں تو تھکا نہ کرے

جب تری خو ہے سب کا جی رکھنا
وہی اچھا جو دل برا نہ کرے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دل سے اِک ذوق مے کا طالب ہوں
کون کہتا ہے اتقا نہ کرے

لے رضاؔ سب چلے مدینے کو
میں نہ جاؤں ارے خدا نہ کرے

مومن ہے وہ جوان کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے

واللہ وہ سن لیں گے فریاد کو پہونچیں گے
اتنا بھی تو ہو کوئی جو آہ کرے دل سے

بچھڑی ہے گلی کیسی بگڑی ہے بنی کیسی
پوچھو کوئی یہ صدمہ ارمان بھرے دل سے

کیا اس کو گرائے دہر جس پر تو نظر رکھے
خاک اُس کو اٹھائے حشر جو تیرے گرے دل سے ①

① اس نظم کے اشعار نمبر ۴، ۷، ۹ اور ۱۰ کے تعلق سے نسخۂ اقبالی میں حاشیہ دیا گیا ہے جو مندرجہ ذیل ہے:
اس نظم میں چار شعر دوسری غزل کے ہیں جو غلطی سے اس میں شامل ہو گئے ہیں، یہی وجہ ہے کہ قافیہ بدلا ہوا ہے۔ ۱۲ منہ [ص: ۴۰] واللہ تعالیٰ اعلم بحقیقۃ الحال۔ مص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بہکا ہے کہاں مجنوں لے ڈالی بنوں کی خاک
دم بھر نہ کیا خیمہ لیلیٰ نے پَرے دل سے

سونے کو تپائیں جب کچھ مِیل ہو یا کچھ مَیل
کیا کام جہنم کے دہرے کو کھرے دل سے

آتا ہے درِ والا یوں ذوقِ طواف آنا
دِل جان سے صدقے ہو سر گرد پھرے دل سے

اے ابرِکرم فریاد فریاد جلا ڈالا
اس سوزشِ غم کو ہے ضد میرے ہرے دل سے

دریا ہے چڑھا تیرا کتنی ہی اڑائیں خاک
اتریں گے کہاں مجرم اے عفو ترے دل سے

کیا جانیں یمِ غم میں دِل ڈوب گیا کیسا
کِس تہ کو گئے ارماں اب تک نہ ترے دل سے

کرتا تو ہے یاد اُن کی غفلت کو ذرا روکے
للہ رضاؔ دل سے ہاں دل سے ارے دل سے

اللہ اللہ کے نبی سے
فریاد ہے نفس کی بدی سے

دن بھر کھیلوں میں خاک اڑائی
لاج آئی نہ ذرّوں کی ہنسی سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شب بھر سونے ہی سے غرض تھی — تاروں نے ہزار دانت پیسے

ایمان پہ مَوت بہتر او نفس — تیری ناپاک زندگی سے

او شہد نمائے زہر دَر جام — گم جاؤں کدھر تِری بدی سے

گہرے پیارے پرانے دِل سوز — گزرا میں تیری دوستی سے

تجھ سے جو اٹھائے میں نے صدمے — ایسے نہ ملے کبھی کسی سے

اُف رے خودکام بے مروّت — پڑتا ہے کام آدمی سے

تو نے ہی کیا خدا سے نادم — تو نے ہی کیا خجل نبی سے

کیسے آقا کا حکم ٹالا — ہم مرمٹے تیری خودسری سے

آتی نہ تھی جب بدی بھی تجھ کو — ہم جانتے ہیں تجھے جبھی سے

حد کے ظالم سِتم کے کٹّر — پتھر شرمائیں تیرے جی سے

ہم خاک میں مل چکے ہیں کب کے — نکلا نہ غبار تیرے جی سے

ہے ظالم میں نباہوں تجھ سے — اللہ بچائے اس گھڑی سے

جو تم کو نہ جانتا ہو حضرت — چالیں چلیے اس اجنبی سے

اللہ کے سامنے وہ گن تھے — یاروں میں کیسے متقی سے

رہزن نے لوٹ لی کمائی — فریاد ہے خضر ہاشمی سے

اللہ کوئیں میں خود گرا ہوں — اپنی نالش کروں تجھی سے

ہیں پشت پناہ غوثِ اعظم
کیوں ڈرتے ہو تم رضاؔ کسی سے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شجرۂ عالیہ حضرات عالیہ قادریہ برکاتیہ

رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین إلی یوم الدین

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا (۱) کے واسطے
کربلائیں رد شہیدِ کربلا (۲) کے واسطے

سیّد سجّاد (۳) کے صدقے میں ساجد رکھ مجھے
علمِ حق دے باقرِ (۴) علمِ ہدیٰ کے واسطے

صدقِ صادق (۵) کا تصدّق صادق الاسلام کر
بے غضب راضی ہو کاظم (۶) اور رضا (۷) کے واسطے

بہرِ معروف (۸) و سَری (۹) معروف دے بےخود سری
جُندِ حق میں گن جنیدِ (۱۰) باصفا کے واسطے

بہرِ شبلی (۱۱) شیرِ حق دنیا کے کتّوں سے بچا
ایک کا رکھ عبدِ واحد (۱۲) بے ریا کے واسطے

بوالفرح (۱۳) کا صدقہ کر غم کو فرح، دے حسن و سعد
بوالحسن (۱۴) اور بوسعید (۱۵) سعد زا کے واسطے

قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اٹھا
قدر عبدالقادرِ (۱۶) قدرت نما کے واسطے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اَحۡسَنَ اللّٰہُ لَھُمۡ رِزۡقًا سے دے رزقِ حسن
بندۂ رزّاق (۱۷) تاج الاصفیا کے واسطے

نصر (۱۸) ابی صالح کا صدقہ صالح و منصور رکھ
دے حیاتِ دیں محیِّ (۱۹) جاں فزا کے واسطے

طورِ (1) عرفان و علو و حمد و حسنیٰ و بہا
دے علی (۲۰) موسیٰ (۲۱) حسن (۲۲) احمد (۲۳) بہا (۲۴) کے واسطے

بہر ابراہیم (۲۵) مجھ پر نارِ غم گلزار کر
بھیک دے داتا بھکاری (۲۶) بادشا کے واسطے

خانۂ دل کو ضیا دے روئے ایماں کو جمال
شہ ضیا (۲۷) مولیٰ جمال الاولیا (۲۸) کے واسطے

دے محمد (۲۹) کے لیے روزی کر احمد (۳۰) کے لیے
خوانِ فضل اللہ (۳۱) سے حصّہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کے مجھے برکات دے برکات (۳۲) سے
عشقِ حق دے عشقیِ عشق اِنتما (2) کے واسطے

---

(1) یعنی مرتبہ معرفت اور بلندی کا اور خوبی اور بہتری اور نور عطا کر ان مشائخ خمسہ کے واسطے اس میں علو بمناسبت نام پاک حضرت سیدنا علی ہے اور طور عرفاں بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی موسیٰ اور حسنیٰ بمناسبت نام پاک حضرت سیّدی حسن اور حمد بمناسبت نام سیّدی احمد اور بہا بمناسبت نام پاک حضرت سیدی بہاء الملۃ والدین قدست اسرارہم۔

(2) عشقی حضرت سیّدنا شاہ برکت اللہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا تخلص ہے اور انتما یعنی انتساب یعنی نسبت عشق رکھنے والے۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حبِّ اہلِ بیت دے آلِ محمد ۳۳ کے لیے
کر شہیدِ عشقِ حمزہ ۳۴ پیشوا کے واسطے

دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنور کر
اچھے پیارے شمس دیں ۳۵ بدرالعلیٰ کے واسطے

دو جہاں میں خادم آلِ رسول اللہ کر
حضرتِ آلِ رسولِ ۱ ۳۶ مقتدا کے واسطے

صدقہ ان اَعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت احمد رضا کے واسطے

عرشِ حق ہے مسند رفعت رسول اللہ کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ کی

قبر میں لہرائیں گے تاحشر چشمے نور کے
جلوہ فرما ہوگی جب طلعت رسول اللہ کی

کافروں پر تیغ والا سے گری برقِ غضب
اَبر آسا چھا گئی ہیبت رسول اللہ کی

لَا وَرَبِّ الْعَرْش جس کو جو ملا اُن سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ کی

۱ عرس شریف ۱۶، ۱۷، ۱۸/ذی الحجۃ الحرام، بریلی شریف محلہ سوداگران میں ہوا کرتا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ کی

سورج الٹے پاؤں پلٹے، چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ کی

تجھ سے اور جنت سے کیا مطلب وہابی دور ہو
ہم رسول اللہ کے جنّت رسول اللہ کی

ذکر روکے، فضل کاٹے، نقص کا جویاں رہے
پھر کہے مردک کہ ہوں امّت رسول اللہ کی

نجدی اُس نے تجھ کو مہلت دی کہ اِس عالم میں ہے
کافر و مرتد پہ بھی رحمت رسول اللہ کی

ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور ''نا'' کہنا نہیں عادت رسول اللہ کی

اہلِ سنت کا ہے بیڑا پار، اصحابِ حضور
نجم ہیں اور ناؤ ہے عترت رسول اللہ کی

خاک ہو کر عشق میں آرام سے سونا ملا
جان کی اکسیر ہے الفت رسول اللہ کی

ٹوٹ جائیں گے گنہ گاروں کے فوراً قید و بند
حشر کو کھل جائے گی طاقت رسول اللہ کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یارب اِک ساعت میں دھل جائیں سیہ کاروں کے جرم
جوش میں آجائے اب رحمت رسول اللہ کی

ہے گل باغِ قُدُس رخسار زیبائے حضور
سروِ گلزارِ قِدم قامت رسول اللہ کی

اے رضاؔ خود صاحبِ قرآں ہے مدّاحِ حضور
تجھ سے کب ممکن ہے پھر مدحت رسول اللہ کی

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی
مشکل آسان الٰہی مری تنہائی کی

لاج رکھ لی طَمَعِ عفو کے سودائی کی
اے میں قرباں مرے آقا بڑی آقائی کی

فرش تا عرش سب آئینہ ضمائر حاضر
بس قسم کھایئے اُمّی تری دانائی کی

شش جہت، سمت مقابل، شب و روز ایک ہی حال
دھوم والنجم میں ہے آپ کی بینائی کی

پانسو سال کی راہ ایسی ہے جیسے دو گام
آس ہم کو بھی لگی ہے تری شنوائی کی

چاند اشارے کا ہلا حکم کا باندھا سورج
واہ کیا بات شہا تیری توانائی کی

تنگ ٹھہری ہے رضاؔ جس کے لیے وسعت عرش
بس جگہ دل میں ہے اس جلوۂ ہرجائی کی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

دل نکل جانے کی جا ہے آہ کن آنکھوں سے وہ
ہم سے پیاسوں کے لیے دریا بہاتے جائیں گے

کُشتگانِ گرمیِ محشر کو وہ جانِ مسیح
آج دامن کی ہوا دے کر جلاتے جائیں گے

گل کھِلے گا آج یہ اُن کی نسیم فیض سے
خون روتے آئیں گے ہم مسکراتے جائیں گے

ہاں چلو حسرت زدو سنتے ہیں وہ دن آج ہے
تھی خبر جس کی کہ وہ جلوہ دکھاتے جائیں گے

آج عیدِ عاشقاں ہے گر خدا چاہے کہ وہ
ابروئے پیوستہ کا عالم دکھاتے جائیں گے

کچھ خبر بھی ہے فقیرو آج وہ دن ہے کہ وہ
نعمتِ خلد اپنے صدقے میں لٹاتے جائیں گے

خاک افتادو بس اُن کے آنے ہی کی دیر ہے
خود وہ گر کر سجدہ میں تم کو اٹھاتے جائیں گے

وسعتیں دی ہیں خدا نے دامن محبوب کو
جرم کھلتے جائیں گے اور وہ چھپاتے جائیں گے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

لو وہ آئے مسکراتے ہم اسیروں کی طرف
خرمنِ عصیاں پر اب بجلی گراتے جائیں گے

آنکھ کھولو غم زدو! دیکھو وہ گریاں آئے ہیں
لوحِ دل سے نقش غم کو اب مٹاتے جائیں گے

سوختہ جانوں پہ وہ پرجوشِ رحمت آئے ہیں
آب کوثر سے لگی دل کی بجھاتے جائیں گے

آفتاب ان کا ہی چمکے گا جب اوروں کے چراغ
صرصرِ جوشِ بلا سے جھلملاتے جائیں گے

پائے کوباں پل سے گزریں گے تری آواز پر
رَب سلّم کی صدا پر وجد لاتے جائیں گے

سرورِ دیں لیجے اپنے ناتوانوں کی خبر
نفس وشیطاں سیّدا! کب تک دباتے جائیں گے

حشر تک ڈالیں گے ہم پیدائش مولیٰ کی دھوم
مثل فارِس نجد کے قلعے گراتے جائیں گے

خاک ہوجائیں عدو جل کر مگر ہم تو رضاؔ
دم میں جب تک دم ہے ذکر ان کا سناتے جائیں گے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابر رحمت
بدوں پر بھی برسا دے برسانے والے

مدینہ کے خطّے خدا تجھ کو رکھے
غریبوں فقیروں کے ٹھہرانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
مرے چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

میں مجرم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو
کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمیں اور قدم رکھ کے چلنا
ارے سر کا موقع ہے او جانے والے

چل اٹھ جبہہ فرسا ہو ساقی کے در پر
درِ جود اے میرے مستانے والے

ترا کھائیں تیرے غلاموں سے الجھیں
ہیں منکر عجب کھانے غرّانے والے

رہے گا یوں ہی اُن کا چرچا رہے گا
پڑے خاک ہوجائیں جل جانے والے

اب آئی شفاعت کی ساعت اب آئی
ذرا چین لے میرے گھبرانے والے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رضاؔ نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا
کہاں تم نے دیکھے ہیں چندرانے والے

آنکھیں رو رو کے سُجانے والے
جانے والے نہیں آنے والے

کوئی دن میں یہ سرا اوجڑ ہے
ارے او چھاؤنی چھانے والے

ذبح ہوتے ہیں وطن سے بچھڑے
دیس کیوں گاتے ہیں گانے والے

ارے بدفال بری ہوتی ہے
دیس کا جنگلا سنانے والے

سن لیں اعدا میں بگڑنے کا نہیں
وہ سلامت ہیں بنانے والے

آنکھیں کچھ کہتی ہیں تجھ سے پیغام
او درِ یار کے جانے والے

پھر نہ کروٹ لی مدینہ کی طرف
ارے چل جھوٹے بہانے والے

نفس میں خاک ہوا تو نہ مٹا
ہے مری جان کے کھانے والے

جیتے کیا دیکھ کے ہیں اے حورو!
طیبہ سے خلد میں آنے والے

نیم جلوے میں دوعالم گلزار
واہ وا رنگ جمانے والے

حسن تیرا سا نہ دیکھا نہ سنا
کہتے ہیں اگلے زمانے والے

وہی دھوم ان کی ہے ماشاء اللہ
مٹ گئے آپ مٹانے والے

لبِ سیراب کا صدقہ پانی
اے لگی دل کی بجھانے والے

ساتھ لے لو مجھے میں مجرم ہوں
راہ میں پڑتے ہیں تھانے والے

ہوگیا دَھک سے کلیجا میرا
ہائے رخصت کی سنانے والے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خلق تو کیا کہ ہیں خالقِ کو عزیز — کچھ عجب بھاتے ہیں بھانے والے
کشتۂ دشتِ حرم جنت کی — کھڑکیاں اپنے سرہانے والے

کیوں رضاؔ آج گلی سونی ہے
اُٹھ مرے دھوم مچانے والے

کیا مہکتے ہیں مہکنے والے — بو پہ چلتے ہیں بھٹکنے والے
جگمگا اٹھی مری گور کی خاک — تیرے قربان چمکنے والے
مَہِ بے داغ کے صدقہ جاؤں — یوں دمکتے ہیں دمکنے والے
عرش تک پھیلی ہے تابِ عارض — کیا جھلکتے ہیں جھلکنے والے
گل طیبہ کی ثنا گاتے ہیں — نخلِ طوبٰے پہ چہکنے والے
عاصیو! تھام لو دامن اُن کا — وہ نہیں ہاتھ جھٹکنے والے
ابر رحمت کے سلامی رہنا — پھلتے ہیں پودے لچکنے والے
ارے یہ جلوہ گہِ جاناں ہے — کچھ ادب بھی ہے پھڑکنے والے
سنیو! اِن سے مدد مانگے جاوٴ — پڑے بکتے رہیں بکنے والے
شمع یادِرُخِ جاناں نہ بجھے — خاک ہوجائیں بھڑکنے والے
مَوت کہتی ہے کہ جلوہ ہے قریب — اِک ذرا سولیں بلکنے والے
کوئی اُن تیز رووں سے کہہ دو — کِس کے ہوکر رہیں تھکنے والے
دل سلگتا ہی بھلا ہے اے ضبط — بُجھ بھی جاتے ہیں دہکنے والے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہم بھی کمھلانے سے غافل تھے کبھی
کیا ہنسا غنچے چٹکنے والے

نخل سے چھٹ کے یہ کیا حال ہوا
آہ او پتّے کھڑکنے والے

جب گرے منھ سوئے مے خانہ تھا
ہوش میں ہیں یہ بہکنے والے

دیکھ او زخمِ دِل آپے کو سنبھال
پھوٹ بہتے ہیں تپکنے والے

مَے کہاں اور کہاں میں زاہد
یوں بھی تو چھکتے ہیں چھکنے والے

کف دریائے کرم میں ہیں رضاؔ
پانچ فوّارے چھلکنے والے

راہ پُر خار ہے کیا ہونا ہے
پاؤں افگار ہے کیا ہونا ہے

خشک ہے خون کہ دشمن ظالم
سخت خوں خوار ہے کیا ہونا ہے

ہم کو بدکرو ہی کرنا جس سے
دوست بے زار ہے کیا ہونا ہے

تن کی اب کون خبر لے ہے ہے
دِل کا آزار ہے کیا ہونا ہے

میٹھے شربت دے مسیحا جب بھی
ضد ہے اِنکار ہے کیا ہونا ہے

دل کہ تیمار ہمارا کرتا
آپ بیمار ہے کیا ہونا ہے

پر کٹے، تنگ قفس، اور بلبل
نوگرفتار ہے کیا ہونا ہے

چھپ کے لوگوں سے کیے جس کے گناہ
وہ خبردار ہے کیا ہونا ہے

ارے او مجرم بے پروا دیکھ
سر پہ تلوار ہے کیا ہونا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تیرے بیمار کو میرے عیسیٰ غش لگاتار ہے کیا ہونا ہے
نفس پر زور کا وہ زور اور دِل زیر ہے زار ہے کیا ہونا ہے
کام زنداں کے کیے اور ہمیں شوقِ گلزار ہے کیا ہونا ہے
ہائے رے نیند مسافر تیری کوچ تیار ہے کیا ہونا ہے
دور جانا ہے رہا دن تھوڑا راہ دشوار ہے کیا ہونا ہے
گھر بھی جانا ہے مسافر کہ نہیں مت پہ کیا مار ہے کیا ہونا ہے
جان ہلکان ہوئی جاتی ہے بار سا بار ہے کیا ہونا ہے
پار جانا ہے نہیں ملتی ناؤ زور پر دھار ہے کیا ہونا ہے
راہ تو تیغ پر اور تلووں کو گلۂ خار ہے کیا ہونا ہے
روشنی کی ہمیں عادت اور گھر تیرۂ و تار ہے کیا ہونا ہے
بیچ میں آگ کا دریا حائل قصد اس پار ہے کیا ہونا ہے
اس کڑی دھوپ کو کیوں کر جھیلیں شعلہ زن نار ہے کیا ہونا ہے
ہائے بگڑی تو کہاں آکر ناؤ عین منجدھار ہے کیا ہونا ہے
کل تو دیدار کا دن اور یہاں آنکھ بے کار ہے کیا ہونا ہے
منھ دکھانے کا نہیں اور سحر عام دربار ہے کیا ہونا ہے
ان کو رحم آئے تو آئے ورنہ وہ کڑی مار ہے کیا ہونا ہے
لے وہ حاکم کے سپاہی آئے صبح اظہار ہے کیا ہونا ہے
واں نہیں بات بنانے کی مجال چارہ اقرار ہے کیا ہونا ہے
ساتھ والوں نے یہیں چھوڑ دیا بے کسی یار ہے کیا ہونا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آخری دید ہے آؤ مِل لیں
رنج بے کار ہے کیا ہونا ہے

دل ہمیں تم سے لگانا ہی نہ تھا
اب سفر بار ہے کیا ہونا ہے

جانے والوں پہ یہ رونا کیسا
بندہ ناچار ہے کیا ہونا ہے

نزع میں دھیان نہ بٹ جائے کہیں
یہ عبث پیار ہے کیا ہونا ہے

اس کا غم ہے کہ ہر اِک کی صورت
گلے کا ہار ہے کیا ہونا ہے

باتیں کچھ اور بھی تم سے کرتے
پر کہاں وار ہے کیا ہونا ہے

کیوں رضاؔ کُڑھتے ہو ہنستے اٹھو
جب وہ غفّار ہے کیا ہونا ہے

کِس کے جلوے کی جھلک ہے یہ اجالا کیا ہے
ہر طرف دیدۂ حیرت زدہ تکتا کیا ہے

مانگ من مانتی منھ مانگی مرادیں لے گا
نہ یہاں ''نا'' ہے نہ منگتا سے یہ کہنا ''کیا ہے''

پند کڑوی لگے ناصح سے ترش ہوا ے نفس
زہر عِصیاں میں ستم گر تجھے میٹھا کیا ہے

ہم ہیں اُن کے، وہ ہیں تیرے، تو ہوئے ہم تیرے
اس سے بڑھ کر تری سمت اور وسیلہ کیا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ان کی امت میں بنایا انہیں رحمت بھیجا
یوں نہ فرما کہ ترا رحم میں دعویٰ کیا ہے

صدقہ پیارے کی حیا کا کہ نہ لے مجھ سے حساب
بخش بے پوچھے لجائے کو لجانا کیا ہے

زاہد اُن کا میں گنہ گار وہ میرے شافع
اتنی نسبت مجھے کیا کم ہے تو سمجھا کیا ہے

بے بسی ہو جو مجھے پرسشِ اعمال کے وقت
دوستو! کیا کہوں اُس وقت تمنّا کیا ہے

کاش فریاد مری سُن کے یہ فرمائیں حضور
ہاں کوئی دیکھو یہ کیا شور ہے غوغا کیا ہے

کون آفت زدہ ہے کِس پہ بلا ٹوٹی ہے
کِس مصیبت میں گرفتار ہے صدمہ کیا ہے

کِس سے کہتا ہے کہ للہ! خبر لیجے مری
کیوں ہے بے تاب یہ بے چینی کا رونا کیا ہے

اس کی بے چینی سے ہے خاطرِ اقدس پہ ملال
بے کسی کیسی ہے پوچھو کوئی گزرا کیا ہے

یوں ملائک کریں معروض کہ اِک مجرم ہے
اس سے پرسش ہے بتا تونے کیا کیا کیا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سامنا قہر کا ہے دفترِ اعمال ہیں پیش
ڈر رہا ہے کہ خدا حکم سناتا کیا ہے

آپ سے کرتا ہے فریاد کہ یا شاہِ رسل
بندہ بے کس ہے شہا رحم میں وقفہ کیا ہے

اب کوئی دم میں گرفتار بلا ہوتا ہوں
آپ آجائیں تو کیا خوف ہے کھٹکا کیا ہے

سن کے یہ عرض مِری بحرکرم جوش میں آئے
یوں ملائک کو ہو ارشاد ٹھہرنا کیا ہے

کس کو تم موردِ آفات کِیا چاہتے ہو
ہم بھی تو آکے ذرا دیکھیں تماشا کیا ہے

ان کی آواز پہ کراٹھوں میں بے ساختہ شور
اورتڑپ کر یہ کہوں اب مجھے پروا کیا ہے

لووہ آیا مِرا حامی مِرا غم خوار امم!
آگئی جاں تنِ بے جاں میں یہ آنا کیا ہے

پھر مجھے دامنِ اقدس میں چھپالیں سرور
اور فرمائیں ہٹو اس پہ تقاضا کیا ہے

بندہ آزاد شدہ ہے یہ ہمارے درکا
کیسا لیتے ہو حساب اس پہ تمہارا کیا ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چھوڑ کر مجھ کو فرشتے کہیں محکوم ہیں ہم
حکم والا کی نہ تعمیل ہو زہرہ کیا ہے

یہ سماں دیکھ کے محشر میں اٹھے شور کہ واہ
چشمِ بد دور ہو کیا شان ہے رتبہ کیا ہے

صدقے اس رحم کے اس سایۂ دامن پہ نثار
اپنے بندے کو مصیبت سے بچایا کیا ہے

اے رضاؔ جانِ عنادل ترے نغموں کے نثار
بلبلِ باغِ مدینہ ترا کہنا کیا ہے

سرور کہوں کہ مالک ومولیٰ کہوں تجھے
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تجھے

حرماں نصیب ہوں تجھے امّید گہ کہوں
جانِ مراد و کانِ تمنّا کہوں تجھے

گلزارِ قُدس کا گلِ رنگیں ادا کہوں
درمانِ دردِ بلبلِ شیدا کہوں تجھے

صبحِ وطن پہ شامِ غریباں کو دُوں شرف
بیکس نواز گیسوؤں والا کہوں تجھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اللہ رے تیرے جسمِ منوّر کی تابشیں
اے جانِ جاں میں جانِ تجلّا کہوں تجھے

بے داغ لالہ یا قمرِ بے کلف کہوں
بے خار گلبنِ چمن آرا کہوں تجھے

مجرم ہوں اپنے عفو کا ساماں کروں شہا
یعنی شفیع روزِ جزا کا کہوں تجھے

اس مُردہ دل کو مژدہ حیاتِ ابد کا دوں
تاب و توانِ جانِ مسیحا کہوں تجھے

تیرے تو وصف عیبِ تناہی سے ہیں بری
حیراں ہوں میرے شاہ میں کیا کیا کہوں تجھے

کہہ لے گی سب کچھ اُن کے ثناخواں کی خامشی
چپ ہورہا ہے کہہ کے میں کیا کیا کہوں تجھے

لیکن رضاؔ نے ختمِ سخن اس پہ کردیا
خالق کا بندہ خلق کا آقا کہوں تجھے

مژدہ باد اے عاصیو! شافع شہِ ابرار ہے
تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غفّار ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عرش سا فرش زمیں ہے فرش پا عرش بریں
کیا نرالی طرز کی نامِ خدا رفتار ہے

چاند شق ہو، پیڑ بولیں، جانور سجدہ کریں
بَارَکَ اللہ مرجعِ عالم یہی سرکار ہے

جن کو سوئے آسماں پھیلا کے جل تھل بھر دیے
صدقہ اُن ہاتھوں کا پیارے ہم کو بھی درکار ہے

لب زُلالِ چشمۂ کُن میں گندھے وقتِ خمیر
مُردے زندہ کرنا اے جاں تم کو کیا دشوار ہے

گورے گورے پاؤں چمکا دو خدا کے واسطے
نور کا تڑکا ہو پیارے گور کی شب تار ہے

تیرے ہی دامن پہ ہر عاصی کی پڑتی ہے نظر
ایک جانِ بے خطا پر دو جہاں کا بار ہے

جوشِ طوفاں، بحرِ بے پایاں، ہوا ناسازگار
نوح کے مولیٰ کرم کر لے تو بیڑا پار ہے

رحمۃٌ للعالمیں! تیری دہائی دب گیا
اب تو مولیٰ بے طرح سر پر گنہ کا بار ہے

حیرتیں ہیں آئینہ دارِ وفورِ وصفِ گُل
اُن کے بلبل کی خموشی بھی لبِ اظہار ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گونج گونج اٹھے ہیں نغماتِ رضؔا سے بوستاں
کیوں نہ ہو کس پھول کی مدحت میں وامنقار ہے

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مراد اب کدھر ہائے ترا مکان ہے

بزمِ ثنائے زلف میں میری عروسِ فکر کو
ساری بہارِ ہشت خلد چھوٹا سا عطر دان ہے

عرش پہ جا کے مرغِ عقل تھک کے گرا غش آ گیا
اور ابھی منزلوں پرے پہلا ہی آستان ہے

عرش پہ تازہ چھیڑ چھاڑ فرش میں طرفہ دھوم دھام
کان جدھر لگایئے تیری ہی داستان ہے

اِک ترے رخ کی روشنی چین ہے دو جہان کی
اِنس کا اُنس اُسی سے ہے جان کی وہ ہی جان ہے

وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

گود میں عالمِ شباب حالِ شباب کچھ نہ پوچھ!
گلبنِ باغِ نور کی اور ہی کچھ اٹھان ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تجھ سا سیاہ کار کون اُن سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ ترا گمان ہے

پیش نظر وہ نوبہار سجدے کو دل ہے بے قرار
روکیے سر کو روکیے ہاں یہی امتحان ہے

شانِ خدا نہ ساتھ دے اُن کے خرام کا وہ باز
سدرہ سے تا زمیں جسے نرم سی اِک اڑان ہے

بارِ جلال اٹھالیا گرچہ کلیجا شق ہوا
یوں تو یہ ماہِ سبزہ رنگ نظروں میں دھان پان ہے

خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تو تو ہے عبدِ مصطفی
تیرے لیے امان ہے تیرے لیے امان ہے

اٹھادو پردہ دکھادو چہرہ کہ نورِ باری حجاب میں ہے
زمانہ تاریک ہو رہا ہے کہ مہر کب سے نقاب میں ہے

نہیں وہ میٹھی نگاہ والا خدا کی رحمت ہے جلوہ فرما
غضب سے اُن کے خدا بچائے جلالِ باری عتاب میں ہے

جلی جلی بو سے اُس کی پیدا، ہے سوزشِ عشقِ چشمِ والا
کبابِ آہو میں بھی نہ پایا مزا جو دل کے کباب میں ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

انہیں کی بو مایۂ سمن ہے، انہیں کا جلوہ چمن چمن ہے
انہیں سے گلشن مہک رہے ہیں، انہیں کی رنگت گلاب میں ہے

تری جلو میں ہے ماہِ طیبہ، ہلال ہر مرگ وزندگی کا!
حیات جاں کا رکاب میں ہے ممات اعدا کا ڈاب میں ہے

سیہ لباسانِ دار دنیا و سبز پوشانِ عرش اعلیٰ
ہر اک ہے ان کے کرم کا پیاسا یہ فیض اُن کی جناب میں ہے

وہ گل ہیں لب ہائے نازک ان کے ہزاروں جھڑتے ہیں پھول جن سے
گلاب گلشن میں دیکھے بلبل یہ دیکھ گلشن گلاب میں ہے

جلی ہے سوزِ جگر سے جاں تک ہے طالبِ جلوۂ مبارک
دکھا دو وہ لب کہ آبِ حیواں کا لطف جن کے خطاب میں ہے

کھڑے ہیں منکر نکیر سر پر نہ کوئی حامی نہ کوئی یاور
بتا دو آکر مرے پیمبر کہ سخت مشکل جواب میں ہے

خدائے قہار ہے غضب پر کھلے ہیں بدکاریوں کے دفتر
بچا لو آکر شفیع محشر تمہارا بندہ عذاب میں ہے

کریم ایسا ملا کہ جس کے کھلے ہیں ہاتھ اور بھرے خزانے
بتاؤ اے مفلسو! کہ پھر کیوں تمہارا دل اضطراب میں ہے

گنہ کی تاریکیاں یہ چھائیں امنڈ کے کالی گھٹائیں آئیں
خدا کے خورشید مہر فرما کہ ذرّہ بس اضطراب میں ہے

کریم اپنے کرم کا صدقہ لئیم بے قدر کو نہ شرما
تو اور رضاؔ سے حساب لینا رضاؔ بھی کوئی حساب میں ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اندھیری رات ہے غم کی گھٹا عصیاں کی کالی ہے
دلِ بے کس کا اِس آفت میں آقا تو ہی والی ہے

نہ ہو مایوس آتی ہے صدا گورِ غریباں سے
نبی امت کا حامی ہے خدا بندوں کا والی ہے

اترتے چاند ڈھلتی چاندنی جو ہو سکے کر لے
اندھیرا پاکھ آتا ہے یہ دو دن کی اجالی ہے

ارے یہ بھیڑیوں کا بن ہے اور شام آ گئی سر پر
کہاں سویا مسافر ہائے کتنا لااُبالی ہے

اندھیرا گھر، اکیلی جان، دَم گھٹتا، دِل اُکتاتا
خدا کو یاد کر پیارے وہ ساعت آنے والی ہے

زمیں تپتی، کٹیلی راہ، بھاری بوجھ، گھائل پاؤں
مصیبت جھیلنے والے ترا اللہ والی ہے

نہ چونکا دن ہے ڈھلنے پر تری منزل ہوئی کھوٹی
ارے او جانے والے نیند یہ کب کی نکالی ہے

رضؔا منزل تو جیسی ہے وہ اِک میں کیا سبھی کو ہے
تم اس کو روتے ہو یہ تو کہو یاں ہاتھ خالی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گنہ گاروں کو ہاتف سے نویدِ خوش مآلی ہے
مبارک ہو شفاعت کے لیے احمد سا والی ہے

قضا حق ہے مگر اس شوق کا اللہ والی ہے
جو اُن کی راہ میں جائے وہ جان اللہ والی ہے

ترا قدّ مبارک گلبنِ رحمت کی ڈالی ہے
اسے بو کر ترے رب نے بِنا رحمت کی ڈالی ہے

تمہاری شرم سے شانِ جلالِ حق ٹپکتی ہے
خمِ گردن ہلالِ آسمانِ ذوالجلالی ہے

زہے خودگم، جو گم ہونے پہ یہ ڈھونڈے کہ کیا پایا
ارے جب تک کہ پانا ہے جبھی تک ہاتھ خالی ہے

میں اک محتاج بے وقعت گدا تیرے سگِ در کا
تری سرکار والا ہے ترا دربار عالی ہے

تری بخشش پسندی، عذر جوئی، توبہ خواہی سے
عمومِ بے گناہی جرمِ شانِ لااُبالی ہے

ابوبکر و عمر عثمان و حیدر جس کے بلبل ہیں
ترا سروِ سہی اس گلبنِ خوبی کی ڈالی ہے

رضاؔ قسمت ہی کھل جائے جو گیلاں سے خطاب آئے
کہ تو ادنیٰ سگِ درگاہِ خدّامِ معالی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سونا جنگل، رات اندھیری، چھائی بدلی کالی ہے
سونے والو جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

آنکھ سے کاجل صاف چرالیں یاں وہ چور بلا کے ہیں
تیری گٹھری تاکی ہے اور تونے نیند نکالی ہے

یہ جو تجھ کو بلاتا ہے یہ ٹھگ ہے مارہی رکھے گا
ہائے مسافر دم میں نہ آنا مت کیسی متوالی ہے

سونا پاس ہے، سونا بن ہے، سونا زہر ہے، اٹھ پیارے
تو کہتا ہے نیند ہے میٹھی تیری مت ہی نرالی ہے

آنکھیں ملنا ،جھنجھلا پڑنا، لاکھوں جمائی انگڑائی
نام پر اٹھنے کے لڑتا ہے اٹھنا بھی کچھ گالی ہے

جگنو چمکے ،پتا کھڑکے، مجھ تنہا کا دِل دھڑکے
ڈر سمجھائے کوئی پون ہے یا اگیا بیتالی ہے

بادل گرجے، بجلی تڑپے، دَھک سے کلیجا ہوجائے
بن میں گھٹا کی بھیانک صورت کیسی کالی کالی ہے

پاؤں اٹھا اور ٹھوکر کھائی کچھ سنبھلا پھر اوندھے منھ
مینھ نے پھسلن کردی ہے اور دُھر تک کھائی نالی ہے

ساتھی ساتھی کہہ کے پکاروں ساتھی ہو تو جواب آئے
پھر جھنجھلا کر سر دے پٹکوں چل رے مولیٰ والی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پھر پھر کر ہر جانب دیکھوں کوئی آس نہ پاس کہیں
ہاں اِک ٹوٹی آس نے ہارے جی سے رفاقت پالی ہے

تم تو چاند عرب کے ہو پیارے تم تو عجم کے سورج ہو
دیکھو مجھ بے کس پر شب نے کیسی آفت ڈالی ہے

دنیا کو تو کیا جانے یہ بِس کی گانٹھ ہے حرّافہ
صورت دیکھو ظالم کی تو کیسی بھولی بھالی ہے

شہد دکھائے، زہر پلائے، قاتل، ڈائن، شوہر کُش
اس مُردار پہ کیا للچانا دنیا دیکھی بھالی ہے

وہ تو نہایت سستا سودا بیچ رہے ہیں جنت کا
ہم مفلس کیا مول چکائیں اپنا ہاتھ ہی خالی ہے

مولیٰ تیرے عفو و کرم ہوں میرے گواہ صفائی کے
ورنہ رضاؔ سے چور پہ تیری ڈگری تو اقبالی ہے

نبی سرورِ ہر رسول و ولی ہے
نبی رازدارِ مَعَ اللّٰہِ لِیْ ہے

وہ نامی کہ نامِ خدا نام تیرا
رؤف و رحیم و علیم و علی ہے

ہے بے تاب جس کے لیے عرشِ اعظم
وہ اس رہروِ لامکاں کی گلی ہے

نکیرین کرتے ہیں تعظیم میری
فدا ہو کے تجھ پر یہ عزت ملی ہے

تلاطم ہے کشتی پہ طوفانِ غم کا
یہ کیسی ہوائے مخالف چلی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نہ کیوں کر کہوں یاحبیبی اَغِثْنی ۱ اِسی نام سے ہر مصیبت ٹلی ہے

صبا ہے مجھے صرصر دشتِ طیبہ اسی سے کلی میرے دل کی کھلی ہے

ترے چاروں ہم دم ہیں یک جان یک دل ابوبکر و فاروق و عثماں علی ہے

خدا نے کیا تجھ کو آگاہ سب سے دو عالم میں جو کچھ خفی و جلی ہے

کروں عرض کیا تجھ سے اے عالمُ السِّر کہ تجھ پر مری حالتِ دل کھلی ہے

تمنّا ہے فرمایئے روزِ محشر یہ تیری رہائی کی چِٹّھی ملی ہے

جو مقصد زیارت کا بر آئے پھر تو نہ کچھ قصد کیجے یہ قصدِ دِلی ہے

ترے در کا درباں ہے جبریلِ اعظم ترا مدح خواں ہر نبی و ولی ہے

شفاعت کرے حشر میں جو رضاؔ کی
سِوا تیرے کس کو یہ قدرت ملی ہے

نہ عرش ایمن نہ اِنِّیْ ذَاهِبٌ ۲ میں میہمانی ہے
نہ لطف اُدْنُ یَا اَحْمَد ۳ نصیب لَنْ تَرَانِیْ ۴ ہے

نصیبِ دوستاں گر اُن کے دَر پر موت آنی ہے
خدا یوں ہی کرے پھر تو ہمیشہ زندگانی ہے

---

۱ میرے پیارے میری فریاد کو پہنچو۔ ۱۲

۲ موسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا تھا اِنِّیْ ذَاهِبٌ اِلٰی رَبِّیْ سَیَهْدِیْنِ میں اپنے رب کے پاس جاؤں گا وہ مجھے راہ دکھائے گا۔

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اُسی در پر تڑپتے ہیں مچلتے ہیں بلکتے ہیں
اٹھا جاتا نہیں کیا خوب اپنی ناتوانی ہے

ہر اک دیوار و در پر مہر نے کی ہے جبیں سائی
نگارِ مسجدِ اقدس میں کب سونے کا پانی ہے

ترے منگتا کی خاموشی شفاعت خواہ ہے اُس کی
زبانِ بے زبانی ترجمانِ خستہ جانی ہے

کھلے کیا رازِ محبوب و محب مستانِ غفلت پر
شرابِ قَدْ رَأَى الْحَقَّ (۱) زیبِ جامِ مَنْ رَآنِی ہے

جہاں کی خاک روبی نے چمن آرا کیا تجھ کو
صبا ہم نے بھی اُن گلیوں کی کچھ دن خاک چھانی ہے

(بقیہ حاشیہ گزشتہ صفحہ) (۳) حدیث میں ہے رب عزوجل نے ہمارے مولیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے شب معراج فرمایا اُدْنُ یَا اَحْمَدُ اُدْنُ یَا مُحَمَّدُ اُدْنُ یَا خَیْرَ الْبَرِیَّۃِ پاس آ اے احمد! پاس آ اے محمد! پاس آ اے تمام جہان سے بہتر۔

(۴) موسیٰ علیہ السلام نے کوہ طور پر خواہش کی دیدار الٰہی کی۔ حکم ہوا لَنْ تَرَانِیْ تم ہرگز مجھے نہ دیکھو گے۔ یعنی دنیا میں دیدار الٰہی کی تاب کسی کو نہیں۔ یہ مرتبۂ اعلیٰ صرف سیّد الانبیا کے لیے ہے۔ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(۱) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں من رآنی فقد رأى الحق جسے میرا دیدار ہوا اسے دیدارِ حق ہوا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شہا! کیا ذات تیری حق نما ہے فردِ امکاں میں
کہ تجھ سے کوئی اوّل ہے نہ تیرا کوئی ثانی ہے

کہاں اس کو شکِ جانِ جناں میں زَر کی نقاشی
اِرم کے طائرِ رنگِ پریدہ کی نشانی ہے

ذِیَابٌ فِیْ ثِیَابٍ (۱) لب پہ کلمہ دل میں گستاخی
سلام اسلامِ ملحد کو، کہ تسلیم زبانی ہے

یہ اکثر ساتھ اُن کے شانہ ومسواک کا رہنا
بتاتا ہے کہ دل ریشوں پہ زائد مہربانی ہے

اسی سرکار سے دنیا ودیں ملتے ہیں سائل کو
یہی دربارِ عالی کنزِ آمال و امانی ہے

درودیں صورتِ ہالہ محیطِ ماہِ طیبہ ہیں
برستا امّتِ عاصی پہ اب رحمت کا پانی ہے

تعالیٰ اللہ استغنا ترے دَر کے گداؤں کا
کہ ان کو عار فرّ و شوکتِ صاحب قِرانی ہے

وہ سرگرمِ شفاعت ہیں عَرَق افشاں ہے پیشانی
کرم کا عطر، صَندل کی زمیں، رحمت کی گھانی ہے

---

(۱) حدیث میں فرمایا آخر زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے ذِیَابٌ فِیْ ثِیَابٍ کپڑے پہنے بھیڑیئے، یعنی انسانی صورت اور بھیڑیئے کی سیرت۔ ۱۲

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

یہ سر ہو اور وہ خاکِ در، وہ خاکِ در ہو اور یہ سر
رضاؔ وہ بھی اگر چاہیں تو اب دل میں یہ ٹھانی ہے

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر اُن کی رسائی ہے لو جب تو بن آئی ہے

مچلا ہے کہ رحمت نے امید بندھائی ہے
کیا بات تری مجرم کیا بات بنائی ہے

سب نے صفِ محشر میں للکار دیا ہم کو
اے بے کسوں کے آقا اب تیری دہائی ہے

یوں تو سب انہیں کا ہے پَر دل کی اگر پوچھو
یہ ٹوٹے ہوئے دل ہی خاص اُن کی کمائی ہے

زائر گئے بھی کب کے دِن ڈھلنے پہ ہے پیارے
اٹھ میرے اکیلے چل کیا دیر لگائی ہے

بازارِ عمل میں تو سودا نہ بنا اپنا
سرکارِ کرم تجھ میں عیبی کی سمائی ہے

گرتے ہوؤں کو مژدہ سجدے میں گرے مولیٰ
رو رو کے شفاعت کی تمہید اٹھائی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے دِل یہ سلگنا کیا جلنا ہے تو جل بھی اٹھ
دَم گھٹنے لگا ظالم کیا دھونی رمائی ہے

مجرم کو نہ شرماؤ احباب کفن ڈھک دو
منھ دیکھ کے کیا ہوگا پردے میں بھلائی ہے

اب آپ ہی سنبھالیں تو کام اپنے سنبھل جائیں
ہم نے تو کمائی سب کھیلوں میں گنوائی ہے

اے عشق تِرے صدقے جلنے سے چھٹے سستے
جو آگ بجھادے گی وہ آگ لگائی ہے

حرص وہوسِ بد سے دل تو بھی ستم کرلے
تو ہی نہیں بے گانہ دنیا ہی پرائی ہے

ہم دل جلے ہیں کس کے ہٹ فتنوں کے پرکالے
کیوں پھونک دوں اِک اُف سے کیا آگ لگائی ہے

طیبہ نہ سہی افضل مکّہ ہی بڑا زاہد
ہم عشق کے بندے ہیں کیوں بات بڑھائی ہے

مطلع میں یہ شک کیا تھا واللہ رضاؔ واللہ
صرف اُن کی رسائی ہے صرف اُن کی رسائی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجیے　　نار سے بچنے کی صورت کیجیے

اُن کے نقشِ پا پہ غیرت کیجیے　　آنکھ سے چھپ کر زیارت کیجیے

اُن کے حسنِ با ملاحت پر نثار　　شیرۂ جاں کی حلاوت کیجیے

اُن کے در پر جیسے ہو مٹ جایئے　　ناتوانو! کچھ تو ہمت کیجیے

پھیر دیجے پنجۂ دیوِ لعیں　　مصطفٰے کے بل پہ طاقت کیجیے

ڈوب کر یادِ لبِ شاداب میں　　آبِ کوثر کی سباحت کیجیے

یادِ قامت کرتے اٹھیے قبر سے　　جانِ محشر پر قیامت کیجیے

اُن کے در پر بیٹھیے بن کر فقیر　　بے نواو! فکرِ ثروت کیجیے

جس کا حسن اللہ کو بھی بھا گیا　　ایسے پیارے سے محبت کیجیے

حیِّ باقی جس کی کرتا ہے ثنا　　مرتے دم تک اس کی مدحت کیجیے

عرش پر جس کی کمانیں چڑھ گئیں　　صدقے اس بازو پہ قوت کیجیے

نیم وا طیبہ کے پھولوں پر ہو آنکھ　　بلبلو! پاسِ نزاکت کیجیے

سر سے گرتا ہے ابھی بارِ گناہ　　خم ذرا فرقِ ارادت کیجیے

آنکھ تو اٹھتی نہیں کیا دیں جواب　　ہم پہ بے پرسش ہی رحمت کیجیے

عذر بد تر از گنہ کا ذکر کیا　　بے سبب ہم پر عنایت کیجیے

نعرہ کیجے یا رسول اللہ ﷺ کا　　مفلسو! سامانِ دولت کیجیے

ہم تمہارے ہو کے کس کے پاس جائیں　　صدقہ شہزادوں کا رحمت کیجیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مَنْ رَاٰنِیْ قَدْ رَاَی الْحَقّ جو کہے ‏ کیا بیاں اس کی حقیقت کیجیے

عالمِ علمِ دو عالم ہیں حضور ‏ آپ سے کیا عرضِ حاجت کیجیے

آپ سلطانِ جہاں ہم بے نوا ‏ یاد ہم کو وقتِ نعمت کیجیے

تجھ سے کیا کیا اے مرے طیبہ کے چاند ‏ ظلمتِ غم کی شکایت کیجیے

دَر بدر کب تک پھریں خستہ خراب ‏ طیبہ میں مدفن عنایت کیجیے

ہر برس وہ قافلوں کی دھوم دھام ‏ آہ سینے اور غفلت کیجیے

پھر پلٹ کر منھ نہ اُس جانب کیا ‏ سچ ہے اور دعوائے الفت کیجیے

اقربا، حُبِّ وطن، بے ہمّتی ‏ آہ کِس کِس کی شکایت کیجیے

اب تو آقا منھ دکھانے کا نہیں ‏ کِس طرح رفعِ ندامت کیجیے

اپنے ہاتھوں خود لٹا بیٹھے ہیں گھر ‏ کس پہ دعوائے بِضاعت کیجیے

کس سے کہیے کیا کِیا کیا ہوگیا ‏ خود ہی اپنے پَر ملامت کیجیے

عرض کا بھی اب تو منھ پڑتا نہیں ‏ کیا علاجِ دردِ فرقت کیجیے

اپنی اک میٹھی نظر کے شہد سے ‏ چارۂ زہرِ مصیبت کیجیے

دے خدا ہمت کہ یہ جانِ حزیں ‏ آپ پر واریں وہ صورت کیجیے

آپ ہم سے بڑھ کے ہم پر مہرباں ‏ ہم کریں جرم آپ رحمت کیجیے

جو نہ بھولا ہم غریبوں کو رضاؔ
یاد اس کی اپنی عادت کیجیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دشمنِ احمد پہ شدت کیجیے ملحدوں کی کیا مروّت کیجیے
ذِکر اُن کا چھیڑیے ہر بات میں چھیڑنا شیطاں کا عادت کیجیے
مثلِ فارس زلزلے ہوں نجد میں ذکرِ آیاتِ ولادت کیجیے
غیظ میں جل جائیں بے دینوں کے دل یا رسول اللہ کی کثرت کیجیے
کیجیے چرچا اُنہیں کا صبح و شام جانِ کافر پر قیامت کیجیے
آپ درگاہِ خدا میں ہیں وجیہ ہاں شفاعت بالوجاہت کیجیے
حق تمھیں فرما چکا اپنا حبیب اب شفاعت بالمحبت کیجیے
اِذن کب کا مل چکا اب تو حضور ہم غریبوں کی شفاعت کیجیے
ملحدوں کا شک نکل جائے حضور جانبِ مہ پھر اشارت کیجیے
شرک ٹھہرے جس میں تعظیم حبیب اس بُرے مذہب پہ لعنت کیجیے
ظالمو! محبوب کا حق تھا یہی عشق کے بدلے عداوت کیجیے
والضحیٰ، حجرات، الم نشرح سے پھر مومنو! اتمامِ حجت کیجیے
بیٹھتے اٹھتے حضورِ پاک سے التجا وَ استعانت کیجیے
یارسول اللہ! دُہائی آپ کی گوشمالِ اہلِ بدعت کیجیے
غوثِ اعظم آپ سے فریاد ہے زندہ پھر یہ پاک مِلّت کیجیے
یا خدا تجھ تک ہے سب کا منتہیٰ اولیا کو حکمِ نصرت کیجیے

میرے آقا حضرتِ اچھے میاں
ہو رضاؔ اچھا وہ صورت کیجیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہٗ ونصلی علٰی رسولہ الکریم

حاضری بارگاہ بہیں جاہ (۱۳۲۴ھ)

وصل اول رنگ علمی

حضور جان نور (۱۳۲۴ھ)

شکرِ خدا کہ آج گھڑی اس سفر کی ہے
جس پر نثار جان فلاح وظفر کی ہے

گرمی ہے، تپ ہے، درد ہے، کلفت سفر کی ہے
ناشکر یہ تو دیکھ عزیمت کدھر کی ہے

کس خاکِ پاک کی تو بنی خاکِ پا شفا
تجھ کو قسم جنابِ مسیحا کے سر کی ہے

آبِ حیاتِ روح ہے زرقا [1] کی بوند بوند
اکسیر اعظمِ مسِ دل خاکِ در کی ہے

ہم کو تو اپنے سائے میں آرام ہی سے لائے
حیلے بہانے والوں کو یہ راہ ڈر کی ہے

لٹتے ہیں مارے جاتے ہیں یوں ہی سنا کیے
ہر بار دی وہ امن کہ غیرت حضر کی ہے

[1] مدینہ طیبہ کی نہر مبارک کا نام ہے۔

وہ دیکھو جگمگاتی ہے شب اور قمر ابھی
پہروں نہیں کہ بست وچہارم صفر کی ہے

ماہِ مدینہ اپنی تجلّی عطا کرے
یہ ڈھلتی چاندنی تو پہر دوپہر کی ہے

مَنْ زَارَ تُرْبَتِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ ①

اُن پر درود جن سے نوید اِن بُشَر کی ہے
اس کے طفیل حج بھی خدا نے کرادیے
اصل مُراد حاضری اس پاک در کی ہے

کعبہ کا نام تک نہ لیا طیبہ ہی کہا
پوچھا تھا ہم سے جس نے کہ نہضت ② کدھر کی ہے
کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظلّ
روشن انہیں کے عکس سے پتلی ③ حجر کی ہے
ہوتے کہاں خلیل ④ و بِنا کعبہ و منیٰ
لولاک والے صاحبی سب تیرے گھر کی ہے

---

① حدیث میں فرمایا ہے مَنْ زَارَ قَبْرِیْ وَجَبَتْ لَہٗ شَفَاعَتِیْ جو میرے مزار پاک کی زیارت کرے اس کے لیے میری شفاعت واجب ہو جائے۔ ۱۲

② نہضت کہیں جانے کے ارادے سے کھڑا ہونا۔

③ یعنی سنگ اسود کہ سیاہ رنگ کا پتھر کعبہ معظّمہ میں نصب ہے اور آنکھ کی پتلی سے مشابہ ہے۔

④ کعبہ معظّمہ خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بنایا اور منیٰ مکہ معظّمہ سے تین میل

(باقی آئندہ صفحہ)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مولیٰ علی ۱ نے واری تری نیند پر نماز
اور وہ بھی عصر سب سے جو اعلیٰ خطر ۲ کی ہے

صدّیق ۳ بلکہ غار میں جاں اُس پہ دے چکے
اور حفظِ جاں تو جان فروضِ غُرر ۴ کی ہے

(بقیہ گزشتہ صفحہ) پر وہ بستی ہے جہاں قربانی ہوتی ہے اور تین جگہ شیطان کو سنگریزے مارے جاتے ہیں۔ یہ دونوں باتیں بھی اس مقام میں سنّتِ خلیل اللہ علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔

۱ خیبر سے واپسی میں منزل صہبا پر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے نمازِ عصر پڑھ کر مولیٰ علی کرم اللہ وجہہ کے زانو پر سر اقدس رکھ کر آرام فرمایا۔ مولیٰ علی نے نماز نہ پڑھی تھی۔ آنکھ سے دیکھتے رہے کہ وقت جاتا ہے مگر صرف اس خیال سے کہ زانو سرکاؤں تو شاید حضور پُرنور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خواب میں خلل آئے جنبش نہ کی یہاں تک کہ آفتاب غروب ہوگیا۔

۲ خطر بمعنی شرف نمازِ عصر صلوٰۃ وُسطیٰ ہے کہ سب نمازوں سے افضل و اعلیٰ ہے۔

۳ "اس" کا اشارہ نیند کی طرف ہے یعنی صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے غارِ ثور میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی نیند پر اپنی جان قربان کردی کہ غارِ ثور کے سوراخ میں اپنے کپڑے پھاڑ پھاڑ کر بند کردیے۔ ایک سوراخ باقی رہا اس میں پاؤں کا انگوٹھا رکھ دیا اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو بلایا۔ حضور نے ان کے زانو پر سرِ اقدس رکھ کر آرام فرمایا۔ اس غار میں ایک سانپ مشتاق زیارتِ اقدس رہتا تھا۔ اپنا سر صدیق کے پاؤں پر ملا۔ انہوں نے اس خیال سے کہ جان جائے محبوب کی نیند میں خلل نہ آئے پاؤں نہ ہٹایا، آخر اس نے پاؤں میں کاٹ لیا۔ ہر سال وہ زہر عود کرتا۔ آخر اسی سے شہادت پائی۔

۴ غُرر بالضم جمع اغر بمعنی روشن تر یعنی جان کا رکھنا سب فرضوں سے زیادہ اہم ہے۔ صدیق نے خواب اقدس کے مقابل اس کا بھی خیال نہیں کیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہاں ① تونے اِن کو جان اُنہیں پھیر دی نماز
پَروہ توکرچکے تھے جوکرنی بشر کی ہے

ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں
اصل الاصول بندگی ② اس تاج ور کی ہے

شر ③ خیر، شورسُوٗر، شرر دور، نار نور
بشریٰ کہ بارگاہ یہ خیر البشر کی ہے

مجرم بلائے آئے ہیں جَآءُوْكَ ④ ہے گواہ
پھر رد ہو کب یہ شان کریموں کے در کی ہے

① چشم اقدس کھلی مولیٰ علی نے اپنی نماز کا حال عرض کیا حضور نے حکم دیا فوراً اڈوبا ہوا سورج پلٹ آیا۔ عصر کا وقت ہوگیا مولیٰ علی نے نماز ادا کی آفتاب ڈوب گیا اور جب صدیق اکبر کے آنسو چہرۂ اقدس پر گرے چشم مبارک کھلی، صدیق اکبر نے حال عرض کیا، لعابِ دہن اقدس لگا دیا فوراً آرام ہوگیا، بارہ برس بعد اسی سے شہادت پائی۔

② نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بندگی یعنی خدمت وغلامی بھی خدا ہی کا فرض ہے مگر یہ فرض سب فرائض سے اعظم واہم ہے جیسا کہ صدیق اکبر اور مولیٰ علی نے عمل کر کے بتادیا اور اللہ ورسول نے اسے مقبول رکھا۔ ③ یعنی یہاں حاضر ہوکر شر، خیر سے بدل جاتا ہے اور غم والم کا شورسُوٗر یعنی خوشی وشادی ہوجاتا ہے، اور غم وگناہ کے شرر دور ہوجاتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ نار یہاں کی حاضری سے نور ہوجاتی ہے۔ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ۔

④ قرآن عظیم میں ہے: وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ جَآءُوْكَ الآية.
یعنی اگر وہ جب گناہ کریں اے نبی تیری بارگاہ میں حاضر ہوکر معافی چاہیں اور تو ان کی شفاعت چاہے تو ضرور اللہ کو توبہ قبول کرنے والا مہربان پائیں تو قرآن عظیم خود گناہ گاروں کو اپنے حبیب کے دربار میں بلا رہا ہے اور کریموں کی یہ شان نہیں ہے کہ اپنے در پر بلا کر رَد کردیں۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بد ہیں مگر انہیں کے ہیں، باغی نہیں ہیں ہم
نجدی نہ آئے اس کو یہ منزل خطر کی ہے

تف نجدیت نہ کفر نہ اسلام سب پہ حرف
کافر ادھر کی ہے نہ اُدھر کی اَدھر کی ہے

حاکم ۱ حکیم داد و دوا دیں یہ کچھ نہ دیں
مردود! یہ مُراد کِس آیت خبر کی ہے

شکلِ بشر میں نورِ الٰہی اگر نہ ہو
کیا قدر اِس خمیرۂ ماؤ مدر کی ہے

نورِ الٰہ کیا ہے محبت حبیب کی
جس دل میں یہ نہ ہو وہ جگہ خوک وخر کی ہے

ذکرِ خدا جو اُن سے جدا چاہو نجدیو!
واللہ ذکرِ حق نہیں کنجی سقر ۲ کی ہے

۱ حکام مستغیث کو داد دیتے ہیں حکیم مریض کو دوا دیتے ہیں، وہابی بھی ان باتوں کو مانتے ہیں مگر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نسبت اعتقاد رکھتے ہیں کہ حضور کچھ دیتے نہیں اگر غیر خدا سے مانگنا شرک ہے تو حاکم وحکیم سے داد یا دوا کا مانگنا کیوں نہ شرک ہوا اور اگر واسطۂ عطائے خدا جان کر اُن سے مانگنا شرک نہیں تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے مانگنا کیوں شرک ہوا۔ یہ ناپاک فرق کون سی آیت وحدیث میں ہے۔

۲ ہنود کے جوگی اور یہود ونصاری کے راہب بھی اپنے زعم میں یادِ خدا کرتے ہیں مگر محمد مصطفی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے الگ ہو کر۔ لہذا جہنمی ہوئے۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بے اُن کے واسطہ کے خدا کچھ عطا کرے
حاشا غلط غلط یہ ہوس بے بصر (۱) کی ہے

مقصود یہ ہیں آدم و نوح و خلیل سے
تخمِ کرم میں ساری کرامت ثمر کی ہے

اُن کی نبوت (۲) اُن کی اُبوّت ہے سب کو عام
اُمّ البشر عروس انہیں کے پسر کی ہے

(۱) ائمۂ دین تصریح فرماتے ہیں کہ دنیا میں اور آخرت میں اور باطن میں اور جسم میں اور روح میں جو نعمت جو برکت اور جو خوبی روزِ ازل سے ابدالآباد تک جسے ملی اور ملتی ہے اور ملے گی اس سب میں واسطہ و قاسم محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہیں حضور کے ہاتھ سے ملی اور ملتی ہے اور ملے گی۔ خود حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِنَّمَا اَنَا قَاسِمٌ وَاللّٰہُ الْمُعْطِیْ، دینے والا خدا ہے اور بانٹنے والا میں۔ اس کا مفصّل بیان مصنف کے رسالہ "سلطنۃ المصطفٰی فی ملکوت کل الورٰی" میں ہے۔

(۲) علما فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تمام عالم کے پدرِ معنوی ہیں کہ سب کچھ انہیں کے نور سے پیدا ہوا۔ اسی لیے حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک ابو الارواح ہے تو حضرت آدم علیہ الصلوٰۃ والسلام اگرچہ صورت میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے باپ ہیں مگر حقیقت میں وہ بھی حضور کے بیٹے ہیں تو اُمّ البشر یعنی حضرت حواء حضور ہی کے پسر آدم کی عروس ہیں، علیہم الصلوٰۃ والسلام۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ظاہر ① میں میرے پھول حقیقت میں میرے نخل
اُس گل کی یاد میں یہ صدا بوالبشر کی ہے

پہلے ② ہو ان کی یاد کہ پائے جِلا نماز
یہ کہتی ہے اذان جو پچھلے پہر کی ہے

دنیا، مزار، حشر، جہاں ہیں غفور ③ ہیں
ہر منزل اپنے چاند کی منزل غفر ④ کی ہے

ان پر درود جن کو حجر تک کریں سلام
اُن پر سلام جن کو تحیت شجر کی ہے

اُن پر درود جن کو کسِ بے کساں کہیں
اُن پر سلام جن کو خبر بے خبر کی ہے

---

① آدم جب حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یاد کرتے تو یوں کہتے یَا اِبْنِیْ صُوْرَۃً وَّاَبِیْ مَعْنًی اے ظاہر میں میرے بیٹے اور حقیقت میں میرے باپ۔

② دونوں حرم شریف میں تہجد کے وقت سے مؤذن مناروں پر جا کر حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام باآواز بلند عرض کرتے رہتے ہیں تو نمازِ صبح سے پہلے حضور کی یاد ہوتی ہے جس سے نماز جلا پاتی ہے۔ جیسے فرض سے پہلے سنتیں۔

③ غفور بھی حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا نام پاک ہے جس کی طرف توریت میں اشارہ ہے۔

④ چاند کی ۲۸ منزلوں سے پندرہویں منزل کا نام ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جنّ و بشر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ بارگاہ مالکِ جنّ و بشر کی ہے

شمس و قمر سلام کو حاضر ہیں السلام
خوبی انہیں کی جوت سے شمس و قمر کی ہے

سب بحر و بر سلام کو حاضر ہیں السلام
تملیک انہیں کے نام تو ہر بحر و بر کی ہے

سنگ و شجر سلام کو حاضر ہیں السلام
کلمے سے تر زبان درخت و حجر کی ہے

عرض و اثر سلام کو حاضر ہیں السلام
ملجا یہ بارگاہ دعاؤ اثر کی ہے

شوریدہ سر سلام کو حاضر ہیں السلام
راحت انہیں کے قدموں میں شوریدہ سر کی ہے

خستہ جگر سلام کو حاضر ہیں السلام
مرہم یہیں کی خاک تو خستہ جگر کی ہے

سب خشک وتر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ جلوہ گاہ مالکِ ہر خشک وتر کی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سب کرّ و فر سلام کو حاضر ہیں السلام
ٹوپی یہیں تو خاک پہ ہر کرّ و فر کی ہے

اہلِ نظر سلام کو حاضر ہیں السلام
یہ گرد ہی تو سرمہ سب اہل نظر کی ہے

آنسو بہا کہ بہہ گئے کالے گنہ کے ڈھیر
ہاتھی ڈباؤ جھیل یہاں چشم تر کی ہے

تیری قضا (۱) خلیفۂ احکام ذی الجلال
تیری رضا حلیف قضاؤ قدر کی ہے

یہ پیاری پیاری (۲) کیاری ترے خانہ باغ کی
سرد اُس کی آب وتاب سے آتش سقر کی

جنت (۳) میں آکے نار میں جاتا نہیں کوئی
شکر خدا نوید نجات و ظفر کی ہے

---

(۱) قضا حکم، خلیفہ، نائب حلیف وہ دوست جن میں ہمیشہ دوستی رکھنے کا حلف ہوگیا ہو۔

(۲) قبر انور ومنبر اطہر کے بیچ میں جو زمین ہے اس کی نسبت ارشاد فرمایا کہ رَوضَۃٌ مِّنْ رِیَاضِ الْجَنَّۃِ جنت کی کیاریوں میں سے ایک کیاری ہے۔ ۱۲

(۳) یہ اللہ اور رسول کے کرم پر بھروسا کرکے ایک مدلّل تمنّا ہے یعنی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ یہ مقام جنّت کی کیاری ہے اور اللہ ورسول نے محض اپنے کرم سے محتاجوں کو یہاں جگہ دی یہاں نمازیں پڑھنی نصیب کیں تو بحمد اللہ تعالیٰ جنت میں داخل ہوئے اور جنت میں جاکر پھر کوئی نار میں نہیں جاتا تو امید ہے کہ اب ہم نار کا منھ نہ دیکھیں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مومن ہوں مومنوں پہ رؤفٌ رحیم ہو
سائل ہوں سائلوں کو خوشی لَا نَہَر ۱ کی ہے

دامن کا واسطہ مجھے اس دھوپ سے بچا
مجھ کو تو شاق جاڑوں میں اس دوپہر کی ہے

ماں دونوں بھائی بیٹے بھتیجے عزیز دوست
سب تجھ کو سونپے ملک ہی سب تیرے گھر کی ہے

جن جن مرادوں کے لیے احباب نے کہا
پیش خبیر کیا مجھے حاجت خبر کی ہے

فضل خدا سے غیب شہادت ہوا انہیں
اس پر شہادت آیت ووحی واثر ۲ کی ہے

کہنا نہ کہنے والے تھے جب سے تو اطلاع ۳
مولیٰ کو قول وقائل وہر خشک وتر کی ہے

۱ پہلے مصرعہ میں آیت بِالْمُؤْمِنِيْنَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ کی طرف تلمیح تھی، یہاں وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَنْهَرْ کی طرف اشارہ ہے یعنی سائل کو نہ جھڑک لَا نَہَر کے یہ معنی کہ جھڑکنا نہیں۔ ہر کلمہ ثلاثی حلقی العین مثل شعر ونہر وبعر وزہر تسکین وتحریک عین دونوں مطرد ہیں۔ ۱۲

۲ وحی سے مراد بدلیل مقابلہ وحی غیر متلو احادیث نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور اثر اقوال صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم۔

۳ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں: اِنَّ اللّٰهَ قَدْ رَفَعَ لِيَ الدُّنْيَا فَاَنَا اَنْظُرُ اِلَيْهَا وَاِلٰى مَا هُوَ كَائِنٌ فِيْهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ كَاَنَّمَا اَنْظُرُ اِلٰى كَفِّيْ هٰذِهٖ۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے میرے سامنے دنیا اٹھالی تو میں تمام دنیا کو اور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اُن پر کتاب اتری بَیَانًا لِّکُلِّ شَیٔ ۱

تفصیل جس میں مَاعَبَر ومَاغَبَر ۲ کی ہے

آگے رہی عطا وہ بقدر طلب تو کیا

عادت یہاں امید سے بھی بیشتر کی ہے

بے مانگے دینے والے کی نعمت میں غرق ہیں

مانگے سے جو ملے کسے فہم اس قدر کی ہے

احباب اس سے بڑھ کے تو شاید نہ پائیں عرض

ناکردہ عرض عرض یہ طرزِ دگر کی ہے

دنداں کا نعت خواں ہوں نہ پایاب ہوگی آب

ندی گلے گلے مِرے آبِ گُہر کی ہے

دشتِ حرم میں رہنے دے صیّاد اگر تجھے

مٹی عزیز بلبلِ بے بال و پر کی ہے

(گزشتہ صفحہ کا): اور جو کچھ اس میں قیامت تک ہونے والا ہے سب کو ایسا دیکھتا ہوں جیسا اپنی اس ہتھیلی کو۔ ۱۲

۱ اشارہ بہ آیۂ کریمہ: نَزَّلْنَا عَلَیْكَ الْكِتٰبَ تِبْیَانًا لِّكُلِّ شَیْءٍ ہم نے تم پر اتارا قرآن ہر چیز کا روشن بیان۔

۲ مَاعَبَر جو گزر گیا، اور مَاغَبَر جو باقی رہا، اشارہ بحدیث فیه نبأ من قبلکم وخبر من بعدکم قرآن میں تم سے اگلوں اور تم سے پچھلوں سب کے احوال کی خبر ہے۔

یارَب رضاؔ نہ احمد پارینہ (۱) ہو کے جائے
یہ بارگاہ تیرے حبیبِ اَبَرّ (۲) کی ہے

توفیق دے کہ آگے نہ پیدا ہو خوئے بد
تبدیل کر جو خصلتِ بد پیشتر کی ہے

آ کچھ سنادے عشق کے بولوں میں اے رضاؔ
مشتاق طبع لذّتِ سوزِ جگر کی ہے

حاضری درگاہ ابدی پناہ ۱۳۲۴ھ

وصلِ دُوم رنگ عشقی

بھینی سہانی صبح میں ٹھنڈک جگر کی ہے
کلیاں کھلیں دلوں کی ہوا یہ کدھر کی ہے

کھبتی ہوئی نظر میں ادا کِس سحر کی ہے
چبھتی ہوئی جگر میں صدا کس گجر کی ہے

ڈالیں ہری ہری ہیں تو بالیں بھری بھری
کشتِ امل (۳) پری ہے یہ بارش کدھر کی ہے

(۱) پارینہ یعنی جیسا سال گزشتہ، اشارہ بمصرعہ ''من ہماں احمد پارینہ کہ بودم ہستم''۔
(۲) بفتحتین ورائے مشدّدہ نکوتر اور سب سے زیادہ احسان کرنے والا۔ ۱۲
(۳) اَمَل بفتحتین امید وآرزو، پَری یعنی خوب صورت وخوش نما۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہم جائیں اور قدم سے لپٹ کر حرم کہے
سونپا خدا کو یہ عَظَمت کس سفر کی ہے

ہم گردِ کعبہ پھرتے تھے کل تک اور آج وہ
ہم پر نثار (۱) ہے یہ ارادت کدھر کی ہے

کالک جبیں کی سجدۂ در سے چھڑاؤ گے
مجھ کو بھی لے چلو یہ تمنّا حجر کی ہے

ڈوبا ہوا ہے شوق میں زم زم اور آنکھ سے
جھالے برس رہے ہیں یہ حسرت کدھر کی ہے

برسا کہ جانے والوں پہ گوہر کروں نثار
ابرِ کرم سے عرض یہ میزابِ (۲) زر کی ہے

آغوشِ شوق کھولے ہے جن کے لیے حطیم (۳)
وہ پھر کے دیکھتے نہیں یہ دھن کدھر کی ہے

---

(۱) بارہا ثابت ہوا کہ کعبہ معظّمہ نے مقبولان بارگاہِ عزت گدایانِ سرکارِ رسالت کے گرد طواف کیا ہے حدیث میں ہے مسلمانوں کی حُرمت اللہ کے نزدیک کعبۂ معظّمہ کی حرمت سے زیادہ ہے۔

(۲) کعبہ معظّمہ کی دیوارِ شمالی پر حطیم کی طرف جو خالص سونے کا پرنالہ لگا ہے اسے میزابِ رحمت کہتے ہیں۔

(۳) زمانۂ جاہلیت میں قریش نے بنائے کعبہ معظّمہ کی تجدید کی تھی کمی خرچ کے باعث چند گز زمین شمال کی طرف چھوڑ کر دیواریں اٹھادیں وہ زمین اصل میں کعبہ معظّمہ ہی کی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہاں ہاں! رہِ مدینہ ہے غافل ذرا تو جاگ
او پاؤں رکھنے والے یہ جا چشم و سر کی ہے

واروں قدم قدم پہ کہ ہر دم ہے جانِ نو
یہ راہِ جاں فزا مرے مولیٰ کے در کی ہے

گھڑیاں گنی ہیں برسوں کہ یہ سُب (۱) گھڑی پھری
مر مر کے پھر یہ سل مرے سینے سے سرکی ہے

اللہ اکبر اپنے قدم اور یہ خاکِ پاک
حسرت ملائکہ کو جہاں وضعِ سر کی ہے

معراج کا سماں ہے کہاں پہونچے زائرو!
کرسی سے اونچی کرسی اسی پاک در کی ہے

عشاقِ (۲) روضہ سجدہ میں سوئے حرم جھکے
اللہ جانتا ہے کہ نیّت کدھر کی ہے

بقیہ پچھلے صفحہ کا: اس کے گرد قوسی شکل پر کمر تک بلند ایک دیوار کھینچ دی گئی ہے اور دونوں طرف سے جانے کی راہ رکھی ہے اس ٹکڑے کو حطیم کہتے ہیں یہ بالکل آغوش کی شکل پر ہے۔

(۱) سُب بضم سین وسکون یائے موحدہ زبان ہندی میں بمعنی نیک وسعید سُب گھڑی ساعتِ سعید۔

(۲) اس شعر کے دو معنی ہیں ایک ظاہر یعنی عاشقان روضہ کا اپنا جی تو چاہتا تھا کہ روضۂ اطہر کی طرف سجدہ کا حکم ہو مگر شرع مطہر نے اس سے منع فرمایا اور کعبہ معظّمہ قبلہ قرار پایا تو بتعمیل حکم کعبہ ہی کی طرف سجدہ میں جھکے مگر دل کی خواہش سے خدا کو خبر ہے تو اس وقت گویا ان کی وہ

یہ گھر ❶ یہ در ہے اس کا جو گھر در سے پاک ہے
مژدہ ہو بے گھرو کہ صلا اچھے گھر کی ہے

محبوبِ ربِّ عرش ہے اس سبز قبہ میں
پہلو میں جلوہ گاہ عتیق و ❷ عمر کی ہے

چھائے ❸ ملائکہ ہیں لگاتار ہے درود!
بدلے ہیں پہرے بدلی میں بارش دُرر کی ہے

بقیہ گزشتہ صفحہ کا: وہ حالت ہے جو ۱۷ ر مہینہ بیت المقدس کی طرف حکم سجود ہونے میں مسلمانوں کی حالت تھی کہ تعمیل حکم بیت المقدس کی طرف سجدہ کرتے اور دل میں خواہش یہی تھی کہ مکہ معظّمہ قبلہ کردیا جائے: قَالَ اللهُ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ قِبْلَةً تَرْضٰىهَا اس تقدیر پر نیت بمعنی رغبت وخواہش ہے۔ دوسرے معنی دقیق کہ عاشقان روضہ کا سجدہ اگرچہ صورتاً سوئے حرم ہے مگر نیت کا حال خدا جانتا ہے کہ وہ کسی وقت اس کے محبوب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے جدا نہ ہوئے وہ جانتے ہیں: کہ ع کعبہ بھی ہے انہیں کی تجلی کا ایک ظلّ۔ کعبہ بھی انہیں کے نور سے بنا انہیں کے جلوہ نے کعبہ کو کعبہ بنادیا۔ تو حقیقت کعبہ وہ جلوۂ محمدیہ ہے جو اس میں تجلی فرما ہے وہی روح قبلہ اور اسی کی طرف حقیقۃً سجدہ ہے اتنا یادرہے کہ حقیت محمدیہ ہماری شریعت میں مسجود الیہا ہے اور اگلی شریعتوں میں سجدۂ تعظیمی کی مسجود لہا تھی، ملائکہ ویعقوب وابنائے یعقوب علیہم السلام نے اسی کو سجدہ کیا۔ آدم ویوسف علیہما الصلوٰۃ والسلام قبلہ تھے۔

❶ یعنی روضہ پرنور تجلی الٰہی کا گھر عطائے الٰہی کا دروازہ ہے کہ اللہ عزوجل کے ظلّ اوّل واتم واکمل وخلیفۂ مطلق وقاسم ہرنعمت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس میں تشریف فرما ہیں۔

❷ عتیق بمعنیٰ آزاد وکریم وحسین نام سیدنا صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

❸ مزار پرانوار پر ستّر ہزار فرشتے ہروقت حاضر رہ کر صلوٰۃ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سعدین ۱ کا قِران ہے پہلوئے ماہ میں
جھرمٹ کیے ہیں تارے تجلّی قمر کی ہے

ستّر ہزار صبح ہیں ستّر ہزار شام
یوں بندگیِ زلف و رخ آٹھوں پہر کی ہے

جو ایک بار آئے دوبارہ نہ آئیں گے
رخصت ہی بارگاہ سے بس اس قدر کی ہے

تڑپا کریں بدل کے پھر آنا کہاں نصیب
بے حکم کب مجال پرندے کو پَر کی ہے

بقیہ پچھلے صفحہ کا: وسلام عرض کرتے رہتے ہیں۔ ستّر ہزار صبح آتے ہیں عصر تک رہتے ہیں۔ عصر کے وقت یہ بدل دیے جاتے ہیں، ستّر ہزار دوسرے آتے ہیں وہ صبح تک رہتے ہیں یوں ہی قیامت تک بدلی ہوگی اور جو ایک بار آئے وہ دوبارہ نہ آئیں گے کہ منظور ان سب ملائکہ کو یہاں کی حاضری سے مشرّف فرمانا ہے اگر یہ تبدیل نہ ہوتے تو کروڑوں محروم رہ جاتے، بدلی یہاں بمعنی تبدیل ہے اور اس سے بطور ایہام معنی ابر و سحاب کی طرف اشارہ کیا اور بدلی میں دُرر یعنی موتیوں کی بارش بتائی جس سے مراد لگاتار درود شریف ہے۔

۱ سعدین دو سیارہ سعید زہرہ و مشتری اور قِران بکسر قاف، ان کا ایک درجہ دقیقۂ فلک میں جمع ہونا یہاں سعدین سے مُراد صدّیق و فاروق ہیں رضی اللہ تعالیٰ عنہما۔ اور ماہ و قمر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اور تارے وہی ستّر ہزار ملائکہ کہ مزار پر انوار پر چھائے ہوئے رہتے ہیں۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے وائے بے کسیِ تمنّا کہ اب امید
دن ❶ کو نہ شام کی ہے نہ شب کو سحر کی ہے

یہ بدلیاں نہ ہوں تو کروروں کی آس جائے
اور بارگاہ مرحمتِ عام تر کی ہے

معصوموں کو ہے عمر میں صرف ایک بار بار
عاصی پڑے رہیں تو صلا عمر بھر کی ہے

زندہ رہیں تو حاضریِ بارگہ نصیب
مرجائیں تو حیاتِ ابد عیش گھر کی ہے

مفلِس اور ایسے در سے پھرے بے غنی ہوئے
چاندی ہر اک طرح تو یہاں گدیہ گر کی ہے

جاناں پہ تکیہ خاک نہالی ہے دل نہال
ہاں بے نواؤ خوب یہ صورت گزر کی ہے

ہیں چتر و تخت سایۂ دیوار وخاکِ در
شاہوں کو کب نصیب یہ دھج کرّ و فر کی ہے

اس پاک کو، میں خاک بسر سر بخاک ہیں
سمجھے ہیں کچھ یہی جو حقیقت بسر ❷ کی ہے

❶ جو شام کو حاضر ہونے والے تھے اُن کو دن بھر شام کی امید لگی تھی کہ شام ہو اور ہم حاضر ہوں۔ جو صبح کو حاضر ہونے والے تھے انہیں شب بھر صبح کی آس بندھی ہوئی تھی کہ صبح ہو اور ہم حاضر ہوں۔ جو ایک بار حاضر ہو چکے ہیں انہیں نہ دن کو ویسی شام کی امید ہے نہ شب کو ویسی صبح کی کہ دوبارہ آنا نہ ہوگا۔ ❷ بسر بمعنی گزر، خوب بسر ہوتی ہے یعنی خوب گزرتی ہے۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کیوں تاج دارو! خواب میں دیکھی کبھی یہ شے
جو آج جھولیوں میں گدایانِ در کی ہے

جاروکشوں ① میں چہرے لکھے ہیں ملوک کے
وہ بھی کہاں نصیب فقط نام بھر کی ہے

طیبہ ② میں مر کے ٹھنڈے چلے جاؤ آنکھیں بند
سیدھی سڑک یہ شہر شفاعت نگر کی ہے

عاصی بھی ہیں چہیتے یہ طیبہ ہے زاہدو!
مکّہ نہیں کہ جانچ جہاں خیر و شر کی ہے

شانِ جمالِ طیبۂ جاناں ہے نفع محض!
وسعت جلالِ مکّہ میں سود و ضرر کی ہے

کعبہ ہے بے شک انجمن آرا دُلہن مگر
ساری بہار دُولہنوں میں دولھا کے گھر کی ہے

کعبہ دُلہن ہے تربتِ اطہر نئی دُلہن
یہ رشکِ آفتاب وہ غیرت قمر کی ہے

① جاروکش مخفف جاروب کش، دونوں سرکاروں میں سلطان روم اعز اللہ نصرہ وغیرہ سلاطینِ اسلام کے چہرے جاروب کشوں میں لکھے ہیں۔ سرکاروں سے اس کی تنخواہ پاتے ہیں ان کا نائب رہتا اور یہ خدمت بجالاتا ہے۔

② حدیث میں فرمایا: من استطاع منکم ان یموت بالمدینۃ فلیمت بھا فانی اشفع لمن یموت بھا۔ تم میں جس سے ہوسکے کہ مدینہ میں مرے، تو مدینہ ہی میں مرنا کہ جو اس میں مرے گا میں اس کی شفاعت کروں گا۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دونوں بنیں سجیلی انیلی بنی مگر
جو پی کے پاس ہے وہ سُہاگن کنور [۱] کی ہے

سرسبزِ وصل یہ ہے سیہ پوشِ ہجر وہ [۲]
چمکی دو پٹوں سے ہے جو حالت جگر کی ہے

ما و شما [۳] تو کیا کہ خلیلِ جلیل کو
کل دیکھنا کہ اُن سے تمنّا نظر کی ہے

اپنا شرف دُعا سے ہے باقی رہا قبول
یہ جانیں ان کے ہاتھ میں کنجی اثر کی ہے

جو چاہے ان سے مانگ کہ دونوں جہاں کی خیر
زرنا خریدہ ایک کنیز اُن کے گھر کی ہے

رومی غلام، دن حبشی، باندیاں شبیں
گنتی کنیز زادوں میں شام وسحر کی ہے

اتنا عجب [۴] بلندیِ جنت پہ کس لیے
دیکھا نہیں کہ بھیک یہ کس اونچے گھر کی ہے

---

[۱] کنور بزبان ہندی بمعنی امیر، سردار، خوب صورت، حسین۔

[۲] رَوضۂ اطہر پر غلاف سبز ہے اور کعبۂ معظّمہ پر سیاہ۔ ۱۲

[۳] صحیح حدیث میں فرمایا کہ روزِ قیامت تمام خلائق میری طرف نیازمند ہوگی یہاں تک کہ خلیل اللہ ابراہیم علیہ الصلوٰۃ والسلام ۱۲

[۴] جنت ساتوں آسمانوں سے اوپر ہے جس کی چھت عرش معلّٰی ہے (اگلے صفحہ پر)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عرشِ بریں پہ کیوں نہ ہو فردوس کا دماغ
اتری ہوئی شبیہ ترے بام و در کی ہے

وہ خلد جس میں اترے گی ابرار کی برات ۱
ادنیٰ نچھاور اس مرے دولھا کے سر کی ہے

عنبر ۲ زمیں، عبیر ہوا، مشکِ تر غبار!
ادنیٰ سی یہ شناخت تری رہ گزر کی ہے

سرکار ہم گنواروں میں طرزِ ادب کہاں
ہم کو تو بس تمیز یہی بھیک بھر کی ہے

مانگیں گے مانگیں جائیں گے منھ مانگی پائیں گے
سرکار میں نہ لا ۳ ہے نہ حاجت اگر کی ہے

بقیہ گزشتہ صفحہ کا: بعض گدایانِ بارگاہ اگر تعجب کریں کہ ہم جیسے پست و بے مقدار اور اتنی بلند عطا تو جواب بتایا ہے کہ یہ تمہارے استحقاق ولیاقت کی بنا پر نہیں بلکہ دینے والے کی رحمت وعطا ہے دیکھتے نہیں کہ بھیک کیسے اونچے گھر کی ہے تو اس کی اتنی بلندی کیا عجب ہے۔ ۱۲

۱ ابرار کا مرتبہ مقربین سے بہت کم ہے یہاں تک کہ حسنات الابرار سیات المقربین پھر مقربین میں بھی درجات بے شمار ہیں اور انہیں بھی اعلیٰ اور اعلیٰ سے اعلیٰ جو درجے ملیں گے وہ بھی سب حضور ہی کا تصدّق ہے اسی لیے اسے ادنیٰ نچھاور کہا ورنہ جنت میں کچھ ادنیٰ نہیں۔ ۱۲

۲ یعنی جس راہ سے حضور گزر فرمائیں وہاں کی زمین عنبر ہو جاتی ہے ہوا عبیر بن جاتی ہے اور غبار مشک تر ہو جاتا ہے۔ (بقیہ اگلے صفحہ پر)

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اُف بے حیائیاں کہ یہ منھ اور ترے حضور
ہاں تو کریم ہے تری خو درگزر کی ہے

تجھ سے چھپاؤں منھ تو کروں کس کے سامنے
کیا اور بھی کسی سے توقع نظر کی ہے

جاؤں کہاں، پکاروں کسے، کس کا منہ تکوں؟
کیا پُرسش اور جا بھی سگِ بے ہُنر کی ہے

بابِ عطا تو یہ ہے جو بہکا ادھر اُدھر
کیسی خرابی اس نگھرے در بدر کی

آباد ایک در ہے ترا اور ترے (۱) سوا
جو بارگاہ دیکھیے غیرت کھنڈر کی ہے

لب وا ہیں آنکھیں بند ہیں پھیلی ہے جھولیاں
کتنے مزے کی بھیک ترے پاک در کی ہے

بقیہ گزشتہ صفحہ کا: (۳) سائل کو نہ ملنے کی دو صورتیں ہوتی ہیں ایک یہ کہ جس سے مانگا وہ سرے سے انکار کردے، یہ تو "لا" ہوا یعنی نہیں۔ دوسرے یہ کہ شرط پر ٹالے کہ اگر ہمارے پاس ہوا تو دیں گے یا اگر تم نے فلاں کام کیا تو دیں گے ان کی سرکار میں یہ دونوں باتیں نہیں، تو ضرور ہمیں امید ہے کہ جو ہم مانگیں گے پائیں گے۔

(۱) اولیائے کرام کی بارگاہیں بھی حضور ہی کی بارگاہ ہیں۔ حضور ہی کی کفش برداری سے وہ اولیا ہوئے اور واسطہ ووسیلہ بنے حتی کہ انبیا بھی حضور ہی کے طفیلی اور عطائے فیض میں حضور ہی کے نائب ہیں۔ (علیہم الصلوۃ والسلام)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گھیرا اندھیریوں نے دہائی ہے چاند کی
تنہا ہوں کالی رات ہے منزل خطر کی

قِسمت میں لاکھ پیچ ہوں سو بَل ہزار کج
یہ ساری گتھی اِک تری سیدھی نظر کی ہے

ایسی بندھی، نصیب کھلے، مشکلیں کھلیں
دونوں جہاں میں دھوم تمہاری کمر کی ہے

جنت نہ دیں، نہ دیں، تری رویت ہو خیر سے
اس گل کے آگے کس کو ہوس برگ و بر کی ہے

شربت ۱ نہ دیں، نہ دیں، تو کرے بات لطف سے
یہ شہد ہو تو پھر کسے پَروا شکر کی ہے

میں خانہ زاد کہنہ ہوں صورت لکھی ہوئی
بندوں کنیزوں میں مرے مادر پدر کی ہے

منگتا کا ہاتھ اٹھتے ہی داتا کی دین تھی
دوری قبول وعرض میں بس ہاتھ بھر کی ہے

۱ بظاہر ایک مکر انسانی کی صنعت ہے جنت سے گویا بے رغبتی ظاہر کی مگر اس شرط پر کہ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رویت خیر سے ہو اور یقیناً معلوم ہے کہ جسے حضور کی رویت خیر سے ہوگی جنت اس کے قدموں سے لگی ہوئی ہے پھر محال ہے کہ اسے جنت نہ دیں علاوہ بریں عشاق ہرگز اپنے محبوب کے سوا گل وبلبل شہد وشیر کی طرف توجہ نہیں کرتے۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سنکی وہ دیکھ بادِ شفاعت کہ دے ہوا
یہ آبرو رضاؔ [1] ترے دامانِ تر کی ہے

معراج نظم نذر گدا بحضور سلطانُ الانبیاء علیہ افضل الصّلوٰۃ والثنا

در تہنیت شادی اسرا

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لیے تھے

بہار ہے شادیاں مبارک چمن کو آبادیاں مبارک
مَلَک فلک اپنی اپنی لے میں یہ گھر عنادل کا بولتے تھے

وہاں فلک پر یہاں زمیں پر رچی تھی شادی مچی تھی دھومیں
اُدھر سے انوار ہنستے آتے اِدھر سے نفحات اُٹھ رہے تھے

یہ چھوٹ پڑتی تھی اُن کے رُخ کی کہ عرش تک چاندنی تھی چھٹکی
وہ رات کیا جگمگا رہی تھی جگہ جگہ نصب آئنے تھے

[1] کسی کے دامن کو خشک کرنے کے لیے ہوا دیتے ہیں۔ اور تر دامنی استعارہ ہے گناہ سے یعنی تیرے دامنِ تر کو ہوا دینے کے لیے وہ دیکھ شفاعت کی نسیم چلی۔ والحمد للہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نئی دلہن کی پھبن میں کعبہ نکھر کے سنورا سنور کے نِکھرا
حجر کے صدقے کمر کے اِک تِل میں رنگ لاکھوں بناؤ کے تھے

نظر میں دولہا کے پیارے جلوے حَیا سے محراب سر جھکائے
سیاہ پردے کے منھ پر آنچل تجلّیِ ذات بحت سے تھے

خوشی کے بادل امنڈ کے آئے دلوں کے طاؤس رنگ لائے
وہ نغمۂ نعت کا سماں تھا حرم کو خود وجد آرہے تھے

یہ جھوما میزابِ زر کا جھومر کہ آرہا کان پر ڈھلک کر
پھوہار برسی تو موتی جھڑ کر حطیم کی گود میں بھرے تھے

دلہن کی خوش بو سے مست کپڑے نسیم گستاخ آنچلوں سے
غلافِ مشکیں جو اڑ رہا تھا غزال نافے بسا رہے تھے

پہاڑیوں کا وہ حسن تزئیں وہ اونچی چوٹی وہ ناز و تمکیں!
صبا سے سبزہ میں لہریں آتیں دوپٹے دھانی چنے ہوئے تھے

نہا کے نہروں نے وہ چمکتا لباس آبِ رواں کا پہنا
کہ موجیں چھڑیاں تھیں دھار لچکا حبابِ تاباں کے تھل ٹکے تھے

پرانا پر داغ ملگجا تھا اٹھا دیا فرش چاندنی کا
ہجومِ تارِ نگہ سے کوسوں قدم قدم فرش بادلے تھے

غبار بن کر نثار جائیں کہاں اب اُس رہ گزر کو پائیں
ہمارے دل حوریوں کی آنکھیں فرشتوں کے پَر جہاں بچھے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خدا ہی دے صبر جانِ پرغم دکھاؤں کیوں کر تجھے وہ عالم
جب اُن کو جھرمٹ میں لے کے قدسی جناں کا دولھا بنا رہے تھے

اتار کر اُن کے رخ کا صدقہ یہ نور کا بٹ رہا تھا باڑا
کہ چاند سورج مچل مچل کر جبیں کی خیرات مانگتے تھے

وہی تو اب تک چھلک رہا ہے وہی تو جوبن ٹپک رہا ہے
نہانے میں جو گرا تھا پانی کٹورے تاروں نے بھر لیے تھے

بچا جو تلووں کا ان کے دھوون بنا وہ جنت کا رنگ وروغن
جنھوں نے دولھا کی پائی اُترن وہ پھول گلزارِ نور کے تھے

خبر یہ تحویل مہر کی تھی کہ رُت سہانی گھڑی پھرے گی
وہاں کی پوشاک زیبِ تن کی یہاں کا جوڑا بڑھا چکے تھے

تجلیِ حق کا سہرا سر پر صلوٰۃ وتسلیم کی نچھاور
دو رُویہ قدسی پَرے جما کر کھڑے سلامی کے واسطے تھے

جو ہم بھی واں ہوتے خاکِ گلشن لپٹ کے قدموں سے لیتے اُترن
مگر کریں کیا نصیب میں تو یہ نامرادی کے دن لکھے تھے

ابھی نہ آئے تھے پشت زیں تک کہ سَر ہوئی مغفرت کی شلّک
صدا شفاعت نے دی مبارک گناہ مستانہ جھومتے تھے

عجب نہ تھا رخش کا چمکنا غزالِ دم خوردہ سا بھڑکنا
شعاعیں بکّے اڑا رہی تھیں تڑپتے آنکھوں پہ صاعقے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہجومِ اُمید ہے گھٹاؤ مُرادیں دے کر انہیں ہٹاؤ
ادب کی باگیں لیے بڑھاؤ ملائکہ میں یہ غلغلے تھے

اٹھی جو گردِ رہِ منوّر وہ نور برسا کہ راستے بھر
گھرے تھے بادل، بھرے تھے جل تھل، امنڈ کے جنگل اُبل رہے تھے

ستم کیا کیسی مت کٹی تھی قمر وہ خاک اُن کے رہ گزر کی
اٹھا نہ لایا کہ ملتے ملتے یہ داغ سب دیکھتا مٹے تھے

بُراق کے نقش سُم کے صدقے وہ گل کھلائے کہ سارے رستے
مہکتے گلبن لہکتے گلشن ہرے بھرے لہلہا رہے تھے

نمازِ اقصیٰ میں تھا یہی سر عیاں ہوں معنئِ اوّل آخر
کہ دست بستہ ہیں پیچھے حاضر جو سلطنت آگے کر گئے تھے

یہ اُن کی آمد کا دبدبہ تھا نکھار ہر شَے کا ہو رہا تھا
نجوم و افلاک جام و مینا اجالتے تھے کھنگالتے تھے

نقاب الٹے وہ مہرِ انور جلال رُخسار گرمیوں پر!
فلک کو ہیبت سے تپ چڑھی تھی تپکتے انجم کے آبلے تھے

یہ جوششِ نور کا اثر تھا کہ آبِ گوہر کمر کمر تھا
صفائے رہ سے پھسل پھسل کر ستارے قدموں پہ لوٹتے تھے

بڑھا یہ لہرا کے بحرِ وحدت کہ دُھل گیا نامِ ریگِ کثرت
فلک کے ٹیلوں کی کیا حقیقت یہ عرش و کرسی دو بلبلے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ ظلِّ رحمت وہ رخ کے جلوے کہ تارے چھپتے نہ کھلنے پاتے
سنہری زربفت اودی اطلس یہ تھان سب دھوپ چھاؤں کے تھے

چلا وہ سروِ چماں خراماں نہ رُک سکا سدرہ سے بھی داماں
پلک جھپکتی رہی وہ کب کے سب این وآں سے گزر چکے تھے

جھلک سی اِک قدسیوں پر آئی ہوا بھی دامن کی پھر نہ پائی
سواری دولہا کی دُور پہونچی برات میں ہوش ہی گئے تھے

تھکے تھے رُوح الامیں کے بازو چھٹا وہ دامن کہاں وہ پہلو
رکاب چھوٹی امید ٹوٹی نگاہِ حسرت کے ولولے تھے

روش کی گرمی کو جس نے سوچا دماغ سے اِک بھبوکا پھوٹا
خِرد کے جنگل میں پھول چمکا دَہر دَہر پیڑ جل رہے تھے

جِلو میں جو مرغِ عقل اڑے تھے عجب بُرے حالوں گرتے پڑتے
وہ سدرہ ہی پر رہے تھے تھک کر چڑھا تھا دم تیور آ گئے تھے

قوی تھے مرغانِ وہم کے پر اڑے تو اڑنے کو اور دم بھر
اٹھائی سینے کی ایسی ٹھوکر کہ خونِ اندیشہ تھوکتے تھے

سُنا یہ اتنے میں عرشِ حق نے کہ لے مبارک ہوں تاج والے
وہی قدم خیر سے پھر آئے جو پہلے تاجِ شرف ترے تھے

یہ سن کے بے خود پکار اٹھا نثار جاؤں کہاں ہیں آقا
پھر ان کے تلووں کا پاؤں بوسہ یہ میری آنکھوں کے دن پھرے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جھکا تھا مجرے کو عرش اعلیٰ گرے تھے سجدے میں بزمِ بالا
یہ آنکھیں قدموں سے مل رہا تھا وہ گرد قربان ہو رہے تھے

ضیائیں کچھ عرش پر یہ آئیں کہ ساری قندیلیں جھلملائیں
حضور خورشید کیا چمکتے چراغ منہ اپنا دیکھتے تھے

یہی سماں تھا کہ پیکِ رحمت خبر یہ لایا کہ چلیے حضرت
تمہاری خاطر کشادہ ہیں جو کلیم پر بند راستے تھے

بڑھ اے محمد! قریں ہو احمد! قریب آ سرور ممجّد!
نثار جاؤں یہ کیا ندا تھی یہ کیا سماں تھا یہ کیا مزے تھے

تبارک اللہ شان تیری تجھی کو زیبا ہے بے نیازی
کہیں تو وہ جوشِ لن ترانی کہیں تقاضے وصال کے تھے

خرد سے کہہ دو کہ سر جھکا لے گماں سے گزرے گزرنے والے
پڑے ہیں یاں خود جہت کو لالے کسے بتائے کدھر گئے تھے

سُراغِ اَین و مَتیٰ کہاں تھا نشانِ کیف والیٰ کہاں تھا
نہ کوئی راہی نہ کوئی ساتھی نہ سنگِ منزل نہ مرحلے تھے

اُدھر سے پیہم تقاضے آنا اِدھر تھا مشکل قدم بڑھانا
جلال وہیبت کا سامنا تھا جمال ورحمت ابھارتے تھے

بڑھے تو لیکن جھجکتے ڈرتے حیا سے جھکتے ادب سے رکتے
جو قرب انہیں کی روش پہ رکھتے تو لاکھوں منزل کے فاصلے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پران کا بڑھنا تو نام کو تھا حقیقۃً فِعل تھا اُدھر کا
تنزّلوں میں ترقی افزا دَنیٰ تَدَلّٰی کے سلسلے تھے

ہوا نہ آخر کہ ایک بجرا تموّجِ بحرِ ھُو میں اُبھرا
دَنیٰ کی گودی میں ان کو لے کر فنا کے لنگر اٹھا دیے تھے

کسے ملے گھاٹ کا کنارا کدھر سے گزرا کہاں اتارا
بھرا جو مثلِ نظر طرارا وہ اپنی آنکھوں سے خود چھپے تھے

اٹھے جو قصرِ دنیٰ کے پردے کوئی خبر دے تو کیا خبر دے
وہاں تو جا ہی نہیں دوئی کی نہ کہہ کہ وہ بھی نہ تھے ارے تھے

وہ باغ کچھ ایسا رنگ لایا کہ غنچہ و گل کا فرق اٹھایا
گرہ میں کلیوں کی باغ پھولے گلوں کے تکمے لگے ہوئے تھے

محیط و مرکز میں فرق مشکل رہے نہ فاصل خطوط واصِل
کمانیں حیرت میں سر جھکائے عجیب چکر میں دائرے تھے

حجاب اٹھنے میں لاکھوں پردے ہر ایک پردے میں لاکھوں جلوے
عجب گھڑی تھی کہ وصل و فرقت جنم کے بچھڑے گلے ملے تھے

زبانیں سوکھی دکھا کے موجیں تڑپ رہی تھیں کہ پانی پائیں
بھنور کو یہ ضعف تشنگی تھا کہ حلقے آنکھوں میں پڑ گئے تھے

وہی ہے اوّل وہی ہے آخر وہی ہے باطن وہی ہے ظاہر
اُسی کے جلوے اُسی سے ملنے اُسی سے اُس کی طرف گئے تھے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کمان امکاں کے جھوٹے نقطو تم اوّل آخر کے پھیر میں ہو
محیط کی چال سے تو پوچھو کدھر سے آئے کدھر گئے تھے

ادھر سے تھیں نذر شہ نمازیں ادھر سے انعامِ خسروی میں
سلام ورحمت کے ہار گندھ کر گلوئے پرنور میں پڑے تھے

زبان کو انتظارِ گفتن تو گوش کو حسرتِ شنیدن
یہاں جو کہنا تھا کہہ لیا تھا جو بات سننی تھی سن چکے تھے

وہ برج بطحا کا ماہ پارہ بہشت کی سیر کو سدھارا
چمک پہ تھا خلد کا ستارہ کہ اس قمر کے قدم گئے تھے

سُرور مقدم کی روشنی تھی کہ تابشوں سے مہِ عرب کی
جناں کے گلشن تھے جھاڑ فرشی جو پھول تھے سب کنول بنے تھے

طرب کی نازش کہ ہاں لچکیے ادب وہ بندش کہ ہل نہ سکیے
یہ جوشِ ضدّین تھا کہ پودے کشاکشِ ارّہ کے تلے تھے

خدا کی قدرت کہ چاند حق کے کروروں منزل میں جلوہ کرکے
ابھی نہ تاروں کی چھاؤں بدلی کہ نور کے تڑکے آلیے تھے

نبیِّ رحمت شفیعِ امّت رضاؔ پہ للہ ہو عنایت
اسے بھی ان خلعتوں سے حصہ جو خاص رحمت کے واں بٹے تھے

ثنائے سرکار ہے وظیفہ قبولِ سرکار ہے تمنّا
نہ شاعری کی ہوس نہ پروا روی تھی کیا کیسے قافیے تھے

رُباعیات

آتے رہے انبیا کَمَا قِیْلَ لَھُمْ
وَالْخَاتَمُ حَقُّکُمْ کہ خاتم ہوئے تم
یعنی جو ہوا دفترِ تنزیل تمام
آخر میں ہوئی مہر کہ اَکْمَلْتُ لَکُمْ

شب لحیہ و شارب ہے رُخِ روشن دن
گیسو و شب قدر وبراتِ مومن
مژگاں کی صفیں چار ہیں دو ابرو ہیں
وَالْفَجْر کے پہلو میں لَیَالٍ عَشْرٍ

اللہ کی سرتا بقدم شان ہیں یہ
اِن سا نہیں انسان وہ انسان ہیں یہ
قرآن تو ایمان بتاتا ہے انہیں
ایمان یہ کہتا ہے مری جان ہیں یہ

بوسہ گہِ اصحاب وہ مہر سامی
وہ شانۂ چپ میں اُس کی عنبر فامی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یہ طرفہ کہ ہے کعبۂ جان و دِل میں
سنگِ اسود نصیب رکنِ شامی

کعبہ سے اگر تربتِ شہ فاضل ہے
کیوں بائیں طرف اُس کے لیے منزل ہے
اس فکر میں جو دل کی طرف دھیان گیا
سمجھا کہ وہ جسم ہے یہ مرقد دل ہے

تم چاہو تو قِسمت کی مصیبت ٹل جائے
کیوں کر کہوں ساعت سے قیامَت ٹل جائے
للہ اٹھا دو رُخِ روشن سے نقاب
مولیٰ مِری آئی ہوئی شامَت ٹل جائے

یاں شبہہ شبیہ کا گزرنا کیسا!
بے مثل کی تمثال سنورنا کیسا
ان کا متعلق ہے ترقی پہ مدام
تصویر کا پھر کھیے اترنا کیسا

یہ شہ کی تواضع کا تقاضا ہی نہیں
تصویر کھنچے ان کو گوارا ہی نہیں
معنی ہیں یہ مانی کہ کرم کیا مانے
کھنچنا تو یہاں کسی سے ٹھہرا ہی نہیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

بفیضِ روحانی
حضور مفتی اعظم حضرت علامہ شاہ
محمد مصطفیٰ رضا خاں قادری
علیہ الرحمہ

زیر سرپرستی
امین ملت حضرت پروفیسر
سید محمد امین میاں
قادری مدظلہ العالی

تصحیح شدہ ایڈیشن

حدائقِ بخشش ۱۳۲۵ھ

حصہ دوم

مصنف

حسان الہند سیدنا اعلیٰ حضرت امام احمد رضا قادری بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

امام احمد رضا اکیڈمی
بریلی شریف

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فہرست

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۱	الا یا ایہا الساقی ادر کاساً	۱۹۳
۲	صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا	۱۹۴
۳	امتنان وسیاہ کار یہا	۲۰۰
۴	تراذرّہ مہِ کامل ہے	۲۰۱
۵	جو تیرا طفل ہے کامل	۲۰۳
۶	بدل یا فرد جو کامل ہے	۲۰۴
۷	طلب کا منھ تو کس قابل	۲۰۶
۸	کعبے کے بدر الدجیٰ	۲۰۸
۹	زعکست ماہ تاباں	۲۱۵
۱۰	وظیفہ قادریہ	۲۱۶
۱۱	ولائے آلِ رسول	۲۲۳
۱۲	لاکھوں سلام	۲۲۸
۱۳	اے شافع تر دامناں	۲۳۸
۱۴	یا خدا بہر جناب مصطفیٰ	۲۳۹
۱۵	مرتضیٰ شیر خدا	۲۴۲
۱۶	یا شہید کربلا	۲۴۴
۱۷	باقی اسیاد یا سجاد	۲۴۶
۱۸	یللے خوش آمدم	۲۴۷
۱۹	آہ یا غوث شاہ	۲۴۸
۲۰	یا ابن ہٰذا المرتجیٰ	۲۴۹
۲۱	شاہ برکات	۲۵۱
۲۲	بندہ ام	۲۵۳
۲۳	یا الٰہی ذیل ایں شیراں	۲۵۳
۲۴	مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو	۲۵۴
۲۵	ملک خاصِ کبریا ہو	۲۵۶
۲۶	السّلام اے احمدت صہر	۲۵۷
۲۷	اے بدورِ خود امام اہل	۲۵۹
۲۸	زمین وزماں تمہارے	۲۶۱
۲۹	نظر اک چمن سے دوچار	۲۶۴
۳۰	ایمان ہے قال مصطفائی	۲۶۷
۳۱	ذرّے جھڑ کر	۲۶۹
۳۲	سر سوئے روضہ جھکا	۲۶۹
۳۳	وہی رب ہے جس نے	۲۷۰
۳۴	بکارِ خویش حیرانم اغثنی	۲۷۲
۳۵	لحد میں عشقِ رخ شہ	۲۷۳
۳۶	انبیا کو بھی اجل آنی ہے	۲۷۵
۳۷	نظم معطر	۲۷۶
۳۸	اکسیرِ اعظم	۲۹۱
۳۹	مثنوی ردِّ امثالیہ	۳۰۶
۴۰	رباعیات نعتیہ	۳۱۷
۴۱	قطعہ	۳۲۰

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَلَا یَآ اَیُّھَا السَّاقِیْ اَدِرْ کَاْسًا وَّنَاوِلْھَا
کہ بر یادِ شہ کوثر بنا سازیم محفلہا

بلا بارید حبِّ شیخ نجدی بر وہابیہ
کہ عِشق آساں نمود اوّل ولے افتاد مشکلہا

وہابی گرچہ اخفا می کند بغضِ نبی لیکن
نہاں کے ماند آں رازے کزو سازند محفلہا

توہّب گاہ ملکِ ہند اقامت را نمی شاید
جرس فریاد می دارد کہ بر بندید محملہا

صلائے مجلسم در گوش آمد ہیں بیا بشنو
جرس مستانہ می گوید کہ بربندید محملہا

مگر داں رُو ازیں محفل رہِ اربابِ سنّت رو
کہ سالک بے خبر نبود زِ راہ و رسم منزلہا

در ایں جلوت بیا از راہِ خلوت تا خُدا یابی
مَتٰی مَا تَلْقَ مَنْ تَھْوٰی دَعِ الدُّنْیَا وَاَمْھِلْھَا

دلم قربانت اے دودِ چراغِ محفلِ مولد
زتابِ جعدِ مشکینت چہ خوں افتاد در دلہا

غریقِ بحرِ عشقِ احمدیم از فرحتِ مولد
کجا دانند حالِ ما سبک سارانِ ساحلہا

رضائے مست جامِ عشق ساغر باز می خواہد

اَلَا یَاۤ اَیُّهَا السَّاقِیْ اَدِرْ کَاْسًا وَّنَاوِلْهَا

صبحِ طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

باغِ طیبہ میں سہانا پھول پھولا نور کا
مست بو ہیں بلبلیں پڑھتی ہیں کلمہ نور کا

بارہویں کے چاند کا مجرا ہے سجدہ نور کا
بارہ برجوں سے جھکا اِک اِک ستارہ نور کا

ان کے قصرِ قدر سے خلد ایک کمرہ نور کا
سدرہ پائیں باغ میں ننھا سا پودا نور کا

عرش بھی فردوس بھی اس شاہ والا نور کا
یہ مثمن بُرج وہ مشکوئے اعلیٰ نور کا

آئی بدعت چھائی ظلمت رنگ بدلا نور کا
ماہِ سنّت مہر طلعت لے لے بدلا نور کا

تیرے ہی ماتھے رہا اے جان سہرا نور کا
بخت جاگا نور کا چمکا ستارہ نور کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

میں گدا تو بادشا بھر دے پیالہ نور کا
نوردن دونا ترا دے ڈال صدقہ نور کا

تیری ہی جانب ہے پانچوں وقت سجدہ نور کا
رُخ ہے قبلہ نور کا ابرو ہے کعبہ نور کا

پشت پر ڈھلکا سرِ انور سے شملہ نور کا
دیکھیں موسیٰ طور سے اُترا صحیفہ نور کا

تاج والے دیکھ کر تیرا عمامہ نور کا
سر جھکاتے ہیں الٰہی بول بالا نور کا

بینیِ پُرنور پر رخشاں ہے بُکّہ نور کا
ہے لواء الحمد پر اڑتا پھریرا نور کا

مصحفِ عارض پہ ہے خطِ شفیعہ نور کا
لو، سیہ کارو مبارک ہو قبالہ نور کا

آبِ زر بنتا ہے عارض پر پسینہ نور کا
مصحفِ اعجاز پر چڑھتا ہے سونا نور کا

پیچ کرتا ہے فدا ہونے کو لمعہ نور کا
گِرد سر پھرنے کو بنتا ہے عمامہ نور کا

ہیبتِ عارض سے تھرّاتا ہے شعلہ نور کا
کفشِ پا پر گر کے بن جاتا ہے گپھا نور کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شمع دل مشکوٰۃ تن سینہ زجاجہ نور کا
تیری صورت کے لیے آیا ہے سورہ نور کا

مَیل سے کس درجہ ستھرا ہے وہ پتلا نور کا
ہے گلے میں آج تک کورا ہی کرتا نور کا

تیرے آگے خاک پر جھکتا ہے ماتھا نور کا
نور نے پایا ترے سجدے سے سیما نور کا

تو ہے سایہ نور کا ہر عضو ٹکڑا نور کا
سایہ کا سایہ نہ ہوتا ہے نہ سایہ نور کا

کیا بنا نامِ خدا اسرا کا دولھا نور کا
سر پہ سہرا نور کا بر میں شہانہ نور کا

بزم وحدت میں مزا ہوگا دوبالا نور کا
ملنے شمعِ طور سے جاتا ہے اِکّا نور کا

وصفِ رخ میں گاتی ہیں حوریں ترانہ نور کا
قدرتی بینوں میں کیا بجتا ہے لہرا نور کا

یہ کتابِ کُن میں آیا طرفہ آیہ نور کا
غیر قائل کچھ نہ سمجھا کوئی معنیٰ نور کا

دیکھنے والوں نے کچھ دیکھا نہ بھالا نور کا
"مَنْ رَاٰی" کیسا یہ آئینہ دکھایا نور کا؟

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صبح کردی کفر کی سچّا تھا مژدہ نور کا
شام ہی سے تھا شبِ تیرہ کو دھڑکا نور کا

پڑتی ہے نوری بھرن اُمڈا ہے دریا نور کا
سر جھکا اے کِشتِ کفر آتا ہے اہلا نور کا

ناریوں کا دَور تھا دِل جل رہا تھا نور کا
تم کو دیکھا ہوگیا ٹھنڈا کلیجا نور کا

نسخ ادیاں کر کے خود قبضہ بٹھایا نور کا
تاجور نے کرلیا کچّا عِلاقہ نور کا

جو گدا دیکھو لیے جاتا ہے توڑا نور کا
نور کی سرکار ہے کیا اس میں توڑا نور کا

بھیک لے سرکار سے لا جلد کاسہ نور کا
ماہِ نو طیبہ میں بٹتا ہے مہینہ نور کا

دیکھ ان کے ہوتے نازیبا ہے دعوٰی نور کا
مہر لکھ دے یاں کے ذرّوں کو مچلکا نور کا

یاں بھی داغِ سجدۂ طیبہ ہے تمغا نور کا
اے قمر کیا تیرے ہی ماتھے ہے ٹیکا نور کا

شمع ساں ایک ایک پروانہ ہے اس بانور کا
نورِ حق سے لو لگائے دل میں رشتہ نور کا

انجمن والے ہیں انجم بزم حلقہ نور کا
چاند پر تاروں کے جھرمٹ سے ہے ہالہ نور کا

تیری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور تیرا سب گھرانا نور کا

نور کی سرکار سے پایا دو شالہ نور کا
ہو مبارک تم کو ذو النورین جوڑا نور کا

کِس کے پَردے نے کیا آئینہ اندھا نور کا
مانگتا پھرتا ہے آنکھیں ہر نگینہ نور کا

اب کہاں وہ تابشیں کیسا وہ تڑکا نور کا
مہر نے چھپ کر کیا خاصا دھندلکا نور کا

تم مقابل تھے تو پہروں چاند بڑھتا نور کا
تم سے چھٹ کر منھ نکل آیا ذرا سا نور کا

قبرِ انور کہیے یا قصرِ معلّٰے نور کا
چرخِ اطلس یا کوئی سادہ سا قبّہ نور کا

آنکھ مِل سکتی نہیں دَر پر ہے پہرا نور کا
تاب ہے بے حکم پَر مارے پرندہ نور کا

نزع میں لوٹے گا خاکِ در پہ شیدا نور کا
مَر کے اوڑھے گی عروسِ جاں دوپٹا نور کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تابِ مہرِ حشر سے چونکے نہ کشتہ نور کا
بوندیاں رحمت کی دینے آئیں چھینٹا نور کا

وضعِ واضع میں تِری صورت ہے معنیٰ نور کا
یوں مجازاً چاہیں جس کو کہہ دیں کلمہ نور کا

انبیا اجزا ہیں تو بالکل ہے جملہ نور کا
اس علاقے سے ہے اُن پر نام سچّا نور کا

یہ جو مہر و مہ پہ ہے اطلاق آتا نور کا
بھیک تیرے نام کی ہے استعارہ نور کا

سرمگیں آنکھیں حریمِ حق کے وہ مشکیں غزال
ہے فضائے لامکاں تک جن کا رمنا نور کا

تابِ حسنِ گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول
نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا

ذرّے مہرِ قدس تک تیرے توسّط سے گئے
حدِّ اوسط نے کیا صغریٰ کو کبریٰ نور کا

سبزۂ گردوں جھکا تھا بہرِ پا بوسِ بُراق
پھر نہ سیدھا ہو سکا کھایا وہ کوڑا نور کا

تابِ سم سے چوندھیا کر چاند انہیں قدموں پھرا
ہنس کے بجلی نے کہا دیکھا چھلاوا نور کا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دید نقشِ سم کو نکلی سات پردوں سے نگاہ
پتلیاں بولیں چلو آیا تماشا نور کا

عکسِ سم نے چاند سورج کو لگائے چار چاند
پڑ گیا سیم و زرِ گردوں پہ سکّہ نور کا

چاند جھک جاتا جدھر انگلی اٹھاتے مہد میں
کیا ہی چلتا تھا اشاروں پر کھلونا نور کا

ایک سینہ تک مشابہ اک وہاں سے پاؤں تک
حسنِ سبطین ان کے جاموں میں ہے نیما نور کا

صَاف شکل پاک ہے دونوں کے ملنے سے عیاں
خط توأم میں لکھا ہے یہ دو ورقہ نور کا

کٓ گیسو ہٰ دہن یٰ ابرو آنکھیں عٓ صٓ
کٓھٰیٰعٓصٓ اُن کا ہے چہرہ نور کا

اے رضاؔ یہ احمدِ نوری کا فیضِ نور ہے
ہوگئی میری غزل بڑھ کر قصیدہ نور کا

امّتان و سیاہ کاریہا شافع حشر و غم گساریہا
دور از کوئے صاحبِ کوثر چشم دارد چہ اشک باریہا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

در فراقِ تو یا رسول اللہ! سینہ دارد چہ بے قراریہا
ظلمت آبادِ گور روشن شد داغِ دل راست نور باریہا
چہ کند نفس پردہ در مولیٰ؟ چوں توئی گرمِ پردہ داریہا
سگِ کوئے نبی ویک نگہے من وتا حشر جاں نثاریہا
سَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ تَرْضٰى حق نمودت چہ پاسداریہا
دارم اے گل بیادِ زلف ورخت سحر و شام آہ و زاریہا

تازہ لطف تو بر رضاؔ ہر دم
مرہمِ کہنہ دِل فگاریہا

وصل اوّل فضائل سرکارِ غوثیت

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ترا ذرّہ مہِ کامل ہے یاغوث ترا قطرہ یم سائل ہے یا غوث
کوئی سالک ہے یا واصل ہے یاغوث وہ کچھ بھی ہو ترا سائل ہے یاغوث
قدِ بے سایہ ظلِ کبریا ہے تو اس بے سایہ ظل کاظل ہے یاغوث
تری جاگیر میں ہے شرق تاغرب قلم رو میں حرم تاحل ہے یاغوث
دلِ عشق ورُخِ حسن آئینہ ہیں اور ان دونوں میں تیراظل ہے یاغوث
تری شمع دِل آرا کی تب وتاب گل وبلبل کی آب وگل ہے یاغوث

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترا مجنوں ترا صحرا ترا نجد تِری لیلیٰ ترا محمل ہے یا غوث

یہ تیری چمپئی رنگت حسینی حسن کے چاند صبحِ دل ہے یا غوث

گلستاں زار تیری پنکھڑی ہے کلی سو خلد کا حاصل ہے یا غوث

اگال اس کا ادھار ابرار کا ہو جسے تیرا اُلش حاصل ہے یا غوث

اشارہ میں کیا جس نے قمر چاک تو اس مہ کا مہِ کامل ہے یا غوث

جسے عرشِ دوم کہتے ہیں افلاک وہ تیری کرسیِ منزل ہے یا غوث

تو اپنے وقت کا صدّیقِ اکبر غنی و حیدر و عادل ہے یا غوث

ولی کیا مُرسل آئیں خود حضور آئیں وہ تیری وعظ کی محفل ہے یا غوث

جسے مانگے نہ پائیں جاہ والے وہ بن مانگے تجھے حاصل ہے یا غوث

فیوضِ عالم اُمّی سے تجھ پر عیاں ماضی و مستقبل ہے یا غوث

جو قرنوں سیر میں عارف نہ پائیں وہ تیری پہلی ہی منزل ہے یا غوث

ملک مشغول ہیں اُس کی ثنا میں جو تیرا ذاکر و شاغل ہے یا غوث

نہ کیوں ہو تیری منزل عرش ثانی کہ عرشِ حق تری منزل ہے یا غوث

وہیں سے اُبلے ہیں ساتوں سمندر جو تیری نہر کا ساحل ہے یا غوث

ملائک کے بشر کے جن کے حلقے تری ضَو ماہ ہر منزل ہے یا غوث

بخارا وَ عراق و چشت و اجمیر تری لَو شمعِ ہر محفل ہے یا غوث

جو تیرا نام لے ذاکر ہے پیارے تصوّر جو کرے شاغل ہے یا غوث

جو سر دے کر ترا سودا خریدے خدا دے عقل وہ عاقل ہے یا غوث

کہا تو نے کہ جو مانگو ملے گا
رضاؔ تجھ سے ترا سائل ہے یا غوث

وصل دوم فضائل غُرَر بطرزِ دگر

جو تیرا طفل ہے کامل ہے یا غوث ‌ ‌ طفیلی کا لقب واصل ہے یا غوث
تصوّف تیرے مکتب کا سبق ہے ‌ ‌ تصرّف پر ترا عامل ہے یا غوث
تِری سیر الی اللہ ہی ہے فی اللہ ‌ ‌ کہ گھر سے چلتے ہی موصل ہے یا غوث
تو نورِ اوّل و آخر ہے مولیٰ ‌ ‌ تو خیر عاجل و آجل ہے یا غوث
ملک کے کچھ بشر کچھ جن کے ہیں پیر ‌ ‌ تو شیخ عالی و سافل ہے یا غوث
کتابِ ہر دل آثار تعرّف ‌ ‌ ترے دفتر ہی سے ناقل ہے یا غوث
”فتوح الغیب“ اگر روشن نہ فرمائے ‌ ‌ ”فتوحات“ و ”فصوص“ آفل ہے یا غوث
ترا منسوب ہے مَرفوع اس جا ‌ ‌ اضافت رَفع کی عامل ہے یا غوث
ترے کامی مشقت سے بری ہیں ‌ ‌ کہ بَرتر نَصب سے فاعل ہے یا غوث
اَحد سے احمد اور احمد سے تجھ کو ‌ ‌ کُن اور سب کُن مکن حاصل ہے یا غوث
تری عزّت، تری رفعت ترا فضل ‌ ‌ بفضلہ افضل و فاضل ہے یا غوث
ترے جلوے کے آگے منطقہ سے ‌ ‌ مہ و خور پر خط باطل ہے یا غوث
سیاہی مائل اس کی چاندی آئی ‌ ‌ قمر کا یوں فلک مائل ہے یا غوث

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طلائے مہر ہے ٹکسال باہر
کہ خارج مرکز حامل ہے یا غوث

تو برزخ ہے برنگِ نونِ منّت
دو جانب متصل واصل ہے یا غوث

نبی سے آخذ اور امت پہ فائض
ادھر قابل ادھر فاعل ہے یا غوث

نتیجہ حدّ اوسط گر کے دے اور
یہاں جب تک کہ تو شامل ہے یا غوث

اَلَا طُوْبٰی لَکُمْ ہے وہ کہ جن کا
شبانہ روز وِردِ دل ہے یا غوث

عجم کیسا عرب حل کیا حرم میں
جمی ہر جا تری محفل ہے یا غوث

ہے شرحِ اسمِ اَلْقَادِر ترا نام
یہ شرح اس متن کی حامل ہے یا غوث

جبینِ جبہ فرسائی کا صندل
تری دیوار کی کہگل ہے یا غوث

بجا لایا وہ امر سَارِعُوْا کو
تری جانب جو مستعجل ہے یا غوث

تری قدرت تو فطریات سے ہے
کہ قادِر نام میں داخل ہے یا غوث

تصرّف والے سب مظہر ہیں تیرے
تو ہی اس پردے میں فاعل ہے یا غوث

رضاؔ کے کام اور رُک جائیں حاشا
تِرا سائل ہے تو باذل ہے یا غوث

وصل سوم تفضیل حضور و رغم ہر عدوّ مقہور

بدل یا فرد جو کامل ہے یا غوث
ترے ہی در سے مستکمل ہے یا غوث

جو تیری یاد سے ذاہل ہے یا غوث
وہ ذکر اللہ سے غافل ہے یا غوث

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

"أنا السیّاف" سے جاہل ہے یاغوث — جو تیرے فضل پر صائل ہے یاغوث

سخن ہیں اصفیا تو مغزِ معنی — بدن ہیں اولیا تو دل ہے یاغوث

اگر وہ جسمِ عرفاں ہیں تو تُو آنکھ — اگر وہ آنکھ ہیں تو تِل ہے یاغوث

الُوہیت، نبوت کے سوا تو — تمام افضال کا قابل ہے یاغوث

نبی کے قدموں پر ہے جز نبوت — کہ ختم اس راہ میں حائل ہے یاغوث

اُلوہیت ہی احمد نے نہ پائی — نبوت ہی سے تو عاطل ہے یاغوث

صحابیّت ہوئی پھر تابعیّت — بس آگے قادری منزل ہے یاغوث

ہزاروں تابعی سے تو فزوں، ہاں — وہ طبقہ مجملاً فاضل ہے یاغوث

رہا میدان و شہرستانِ عرفاں — ترا رَمْنا تری محفل ہے یاغوث

یہ چشتی سہروردی نقش بندی — ہر اک تیری طرف مائل ہے یاغوث

تری چڑیاں ہیں تیرا دانہ پانی — ترا میلہ تری محفل ہے یاغوث

انہیں تو قادری بیعت ہے تجدید — وہ ہاں خاطی جو مستبدل ہے یاغوث

قمر پر جیسے خور کا یوں ترا قرض — سَب اہل نور پر فاضل ہے یاغوث

غلط کردم تو واہب ہے نہ مقرض — تری بخشش ترا نائل ہے یاغوث

کوئی کیا جانے تیرے سر کا رتبہ — کہ تلوا تاجِ اہلِ دل ہے یاغوث

مشائخ میں کسی کی تجھ پہ تفضیل — بحکمِ اولیا باطل ہے یاغوث

جہاں دشوار ہو وہمِ مساوات — یہ جرأت کس قدر ہائل ہے یاغوث

ترے خدام کے آگے ہے اک بات — جو اور اقطاب کو مشکل ہے یاغوث

اُسے اِدبار جو مُدبر ہے تجھ سے — وہ ذی اقبال جو مُقبل ہے یاغوث

خدا کے در سے ہے مطرود ومخذول — جو تیرا تارک وخاذل ہے یاغوث

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سِتم کوری وہابی رافضی کی — کہ ہندو تک ترا قائل ہے یا غوث
وہ کیا جانے گا فضلِ مرتضیٰ کو — جو تیرے فضل کا جاہل ہے یا غوث

رضاؔ کے سامنے کی تاب کس میں
فلک وار اس پہ تیرا ظل ہے یا غوث

وصلِ چہارم استعانت از سرکارِ غوثیت
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

طلب کا منھ تو کس قابل ہے یا غوث — مگر تیرا کرم کامل ہے یا غوث
دوہائی یا محیّ الدّیں دوہائی — بَلا اسلام پر نازل ہے یا غوث
وہ سنگیں بدعتیں وہ تیزیِ کفر — کہ سر پر تیغ دل پر سل ہے یا غوث
عَزُوْمًا قَاتِلًا عِنْدَ الْقِتَالِ — مدد کو آ، دمِ بسمل ہے یا غوث
خدا را ناخدا آ دے سہارا — ہوا بگڑی بھنور حائل ہے یا غوث
جِلا دے دیں جَلا دے کفر و الحاد — کہ تو محی ہے تو قاتل ہے یا غوث
ترا وقت اور پڑے یوں دین پر وقت — نہ تو عاجز نہ تو غافل ہے یا غوث
رہی ہاں شامتِ اعمال یہ بھی — جو تو چاہے ابھی زائل ہے یا غوث
غیورا! اپنی غیرت کا تصدق — وہی کر جو ترے قابل ہے یا غوث
خدارا مرہمِ خاکِ قدم دے — جگر زخمی ہے دل گھائل ہے یا غوث

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نہ دیکھوں شکل مشکل، تیرے آگے
کوئی مشکل سی یہ مشکل ہے یا غوث

وہ گھیرا رشتۂ شرکِ خفی نے
پھنسا زنّار میں یہ دل ہے یا غوث

کیے ترسا و گبر اقطاب و ابدال
یہ محض اسلام کا سائل ہے یا غوث

تو قوّت دے میں تنہا کام بسیار
بدن کمزور دل کاہل ہے یا غوث

عدو بد دین، مذہب والے حاسد
تو ہی تنہا کا زورِ دل ہے یا غوث

حسد سے ان کے سینے پاک کر دے
کہ بدتر دق سے بھی یہ سل ہے یا غوث

غذائے دق یہی خوں استخواں گوشت
یہ آتش دین کی آکل ہے یا غوث

دیا مجھ کو انہیں محروم چھوڑا
مرا کیا جُرم حق فاصل ہے یا غوث

خدا سے لیں لڑائی وہ ہے معطی
نبی قاسم ہے تو موصل ہے یا غوث

عطائیں مقتدر غفّار کی ہیں
عبث بندوں کے دل میں غل ہے یا غوث

ترے بابا کا پھر تیرا کرم ہے
یہ منھ ورنہ کسی قابل ہے یا غوث

بھرن والے ترا جھالا تو جھالا
ترا چھینٹا مرا غاسل ہے یا غوث

ثنا مقصود ہے عرضِ غرض کیا
غرض کا آپ تو کافل ہے یا غوث

رضاؔ کا خاتمہ بالخیر ہوگا
تری رحمت اگر شامل ہے یا غوث

کعبہ کے بدرالدجیٰ تم پہ کروروں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروروں درود (الف)

شافعِ روز جزا تم پر کروروں درود
دافعِ جملہ بلا تم پہ کروروں درود

جان ودلِ اصفیا، تم پہ کروروں درود
آب وگلِ انبیا تم پہ کروروں درود

لائیں تو یہ دوسرا، دوسرا جس کو ملا
کوشکِ عرش و دنیٰ تم پر کروروں درود

اورکوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروروں درود

طور پہ جو شمع تھا، چاند تھا ساعیر کا
نیّر فاراں ہوا تم پہ کروروں درود

دل کرو ٹھنڈا مرا، وہ کفِ پا چاند سا
سینہ پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروروں درود

ذات ہوئی انتخاب، وصف ہوئے لا جواب
نام ہوا مصطفےٰ تم پہ کروروں درود (ب)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

غایت وعلّت سبب، بہر جہاں تم ہو سب
تم سے بَنا تم بِنا تم پہ کروروں درود

(ت)
تم سے جہاں کی حیات، تم سے جہاں کا ثبات
اصل سے ہے ظل بندھا تم پہ کروروں درود

مغز ہو تم اور پوست، اور ہیں باہر کے دوست
تم ہو درونِ سرا تم پہ کروروں درود

(ث)
کیا ہیں جو بے حد ہیں لَوث تم تو ہو غیث اور غوث
چھینٹے میں ہوگا بھلا تم پہ کروروں درود

تم ہو حفیظ ومغیث کیا، ہے وہ دشمن خبیث
تم ہو تو پھر خوف کیا تم پہ کروروں درود

(ج)
وہ شبِ معراج راج، وہ صفِ محشر کا تاج
کوئی بھی ایسا ہوا تم پہ کروروں درود

(ح)
نُحتَ فَلَاحَ الْفَلَاحْ رُحتَ فَرَاحَ الْمَرَاح
عُدْ لِیَعُوْدَ الْھَنَا تم پہ کروروں درود

جان وجہانِ مسیح، داد کہ دل ہے جریح
نبضیں چھٹیں دَم چلا تم پہ کروروں درود

(خ)
اُف وہ رہِ سنگلاخ آہ یہ پاشاخ شاخ
اے مرے مشکل کشا تم پہ کروروں درود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تم سے کھلا بابِ جود، تم سے ہے سب کا وجود
تم سے ہے سب کی بقا تم پہ کروروں درود (د)

خستہ ہوں اور تم معاذ، بستہ ہوں اور تم ملاذ
آگے جو شہ کی رضا تم پہ کروروں درود (ذ)

گرچہ ہیں بے حد قصور، تم ہو عفوّ وغفور!
بخش دو جرم و خطا تم پہ کروروں درود (ر)

مہرِ خُدا نور نور، دل ہے سیہ دن ہے دُور
شب میں کرو چاندنا تم پہ کروروں درود

تم ہو شہید وبصیر، اور میں گنہ پر دلیر
کھول دو چشمِ حیا تم پہ کروروں درود

چھینٹ تمہاری سحر، چھوٹ تمہاری قمر
دل میں رچا دو ضیا تم پہ کروروں درود

تم سے خدا کا ظہور، اس سے تمہارا ظہور
"لِمّ" ہے یہ وہ "اِنّ" ہوا تم پہ کروروں درود

بے ہنر و بے تمیز، کس کو ہوئے ہیں عزیز
ایک تمہارے سوا تم پہ کروروں درود (ز)

آس ہے کوئی نہ پاس، ایک تمہاری ہے آس
بس ہے یہی آسرا تم پہ کروروں درود (س)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

(ش)

طارمِ اعلیٰ کا عرش جس کفِ پا کا ہے فرش

آنکھوں پہ رکھ دو ذرا تم پہ کروروں درود

(ص)

کہنے کو ہیں عام و خاص، ایک تمہیں ہو خلاص

بند سے کردو رہا تم پہ کروروں درود

(ض)

تم ہو شفائے مرض، خلقِ خدا خود غرض

خلق کی حاجت بھی کیا تم پہ کروروں درود

(ط)

آہ وہ راہِ صراط، بندوں کی کتنی بساط

المدد اے رہنما تم پہ کروروں درود

(ظ)

بے ادب و بد لحاظ، کر نہ سکا کچھ حفاظ

عفو پہ بھولا رَہا تم پہ کروروں درود

(ع)

لو تہِ دامن کہ شمع جھونکوں میں ہے روز جمع

آندھیوں سے حشر اٹھا تم پہ کروروں درود

(غ)

سینہ ہے کہ داغ داغ، کہہ دو کرے باغ باغ

طیبہ سے آکر صَبا تم پہ کروروں درود

(ف)

گیسو و قد لام الف، کردو بلا منصرف

لا کے تہِ تیغ "لا" تم پہ کروروں درود

(ق)

تم نے برنگ فلق، جیب جہاں کر کے شق

نور کا تڑکا کیا تم پہ کروروں درود

نوبتِ در ہیں فلک، خادمِ دَر ہیں ملک
تم ہو جہاں بادشا تم پہ کروروں درود (ک)

خلق تمہاری جمیل، خُلق تمہارا جلیل
خَلق تمہاری گدا تم پہ کروروں درود (ل)

طیبہ کے ماہِ تمام، جملہ رُسل کے امام
نوشہِ ملکِ خدا تم پہ کروروں درود (م)

تم سے جہاں کا نظام، تم پہ کروروں سلام
تم پہ کروروں ثنا تم پہ کروروں درود

تم ہو جواد و کریم، تم ہو رؤف و رحیم
بھیک ہو داتا عطا تم پہ کروروں درود

خلق کے حاکم ہو تم، رزق کے قاسم ہو تم
تم سے ملا جو ملا تم پہ کروروں درود

نافع و دافع ہو تم، شافع و رافع ہو تم
تم سے بس افزوں خدا تم پہ کروروں درود

شافی و نافی ہو تم، کافی و وافی ہو تم
درد کو کردو دوا تم پہ کروروں درود

جائیں نہ جب تک غلام، خلد ہے سب پر حرام
ملک تو ہے آپ کا تم پہ کروروں درود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مَظہر حق ہو تمہیں، مُظہر حق ہو تمہیں
(ن)
تم میں ہے ظاہر خدا تم پہ کروروں درود

زور دہِ نارساں، تکیہ گہِ بے کساں
بادشہِ ماورا تم پہ کروروں درود

بَرسے کرم کی بھرن، پھولیں نِعَم کے چمن
ایسی چلادو ہوا تم پہ کروروں درود

اک طرف اعدائے دیں، ایک طرف ہیں حاسدیں
بندہ ہے تنہا شہا تم پہ کروروں درود

کیوں کہوں بے کس ہوں میں، کیوں کہوں بے بس ہوں میں
تم ہو میں تم پر فدا تم پہ کروروں درود

گندے نکمّے کمین، مہنگے ہوں کوڑی کے تین
کون ہمیں پالتا تم پہ کروروں درود

باٹ نہ دَر کے کہیں، گھاٹ نہ گھر کے کہیں
ایسے تمہیں پالنا تم پہ کروروں درود

ایسوں کو نعمت کھلاؤ، دودھ کے شربت پلاؤ
(و)
ایسوں کو ایسی غذا تم پہ کروروں درود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گرنے کو ہوں روک لو، غوطہ لگے ہاتھ دو
ایسوں پر ایسی عطا تم پہ کروروں درود

اپنے خطا واروں کو، اپنے ہی دامن میں لو
کون کرے یہ بھلا تم پہ کروروں درود

کرکے تمہارے گناہ، مانگیں تمہاری پناہ
(ہ) تم کہو دامن میں آ تم پہ کروروں درود

کردو عدو کو تباہ، حاسدوں کو رُو براہ
اہل ولا کا بھلا تم پہ کروروں درود

ہم نے خطا میں نہ کی، تم نے عطا میں نہ کی
(ی) کوئی کمی سرورا تم پہ کروروں درود

کام غضب کے کیے، اس پہ ہے سرکار سے
(ے) بندوں کو چشمِ رضا تم پہ کروروں درود

آنکھ عطا کیجیے، اس میں ضیا دیجیے
جلوہ قریب آگیا تم پہ کروروں درود

کام وہ لے لیجیے، تم کو جو راضی کرے
ٹھیک ہو نامِ رضاؔ تم پہ کروروں درود

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

زعکست ماہِ تاباں آفریدند زبوئے تو گلستاں آفریدند

نہ از بہر تو صرف ایمانیانند کہ خود بہرِ تو ایماں آفریدند

صبارا مست از بویت بہرسو چناں افتاں وخیزاں آفریدند

برائے جلوۂ یک گلبنِ ناز ہزاراں باغ وبستاں آفریدند

زمُہرِ تو مثالے بَر گرفتند وزاں مُہرِ سُلیماں آفریدند

چو انگشتِ توشد جولاں دہِ بَرق قمر را بہر قرباں آفریدند

زلعلِ نوش خندِ جانفزایت زُلالِ آبِ حیواں آفریدند

نہ غیرِ کبریا جان آفرینے نہ خود مثلِ تو جاناں آفریدند

پیٔ نظارۂ محبوبِ لاہوت جبینت آئنہ ساں آفریدند

بنا کردند تا قصرِ رسالت ترا شمعِ شبستاں آفریدند

زمہر وچرخ بہرخوانِ جودت عجب قرص و نمکداں آفریدند

زحسنت تا بہارِ تازہ گل کرد
رضاؔیت را غزل خواں آفریدند

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وظیفۂ قادریہ

۱۳۲۱ھ

سَقَانِی الْحُبُّ کَاسَاتِ الْوِصَالِ | فَقُلْتُ لِخُمْرَتِیْ نَحْوِیْ تَعَالِ
داد عشقم جامِ وصلِ کبریا | پس بگفتم بادہ ام را سویم آ
الصلاے فضلہ خوارانِ حضور | شاہ برجودست وصہبا در وفور
بخش کردن گر نہ عزمِ خسروی ست | آخر ایں نوشیدہ خواندن بہر چیست

سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فِیْ کُؤُسٍ | فَهِمْتُ لِسُکْرَتِیْ بَیْنَ الْمَوَالِیْ
شد رواں دَر جامہا سویم رواں | والہ سکرم شدم در سروراں
سُکرِ تو از ذکر وفکرِ اکبر بود | سکر کو چوں حکم خود برمی رود
سوئے مے بربوئے مے مرداں رواں | بادہ خود سویت بپائے سَر رواں

فَقُلْتُ لِسَائِرِ الْاَقْطَابِ لُمُّوْا | بِحَالِیْ وَادْخُلُوْا اَنْتُمْ رِجَالِیْ
گفتم اے قطباں بعونِ شانِ من | جملہ دَرآئید تاں مردانِ من
جمع خواندی تا قوی دلہا شوند | ہم زعونِ حالِ خود دادی کمند
ورنہ تابامِ حضور تو صعود! | حاش للہ تاب ویارائے کہ بُود

وَهُمُّوْا وَاشْرَبُوْا اَنْتُمْ جُنُوْدِیْ | فَسَاقِی الْقَوْمِ بِالْوَافِیْ مَلَالِیْ
ہمّت آرید وخورید اے لشکرم | ساقیم دادہ لبا لب ازکرم

شکرِ حق جامِ تو لبریز مے ست — ہر لبالب را چکیدن در پے ست

تا بما ہم آید اِن شاء العظیم — آں نصیبُ الاَرض مِن کاسِ الکریم

شَرِبْتُمْ فُضْلَتِیْ مِنْ بَعْدِ سُکْرِیْ — وَلَا نِلْتُمْ عُلُوِّیْ وَاتِّصَالِیْ

من شدم سرشار وسورم می چشید — رخت تا قرب وعلوم کے کشید

فضلہ خوارانش شہان ومن گدائے — روئے آنم کو کہ خواہم قطرہ لائے

یللّٰے جودِ شہم گفتہ ملائے — مے طلب لا تشنوی ایں جانہ لائے

مَقَامُکُمُ الْعُلٰی جَمْعًا وَّلٰکِنْ — مَقَامِیْ فَوْقَکُمْ مَازَالَ عَالٖ

جائے تاں بالا ولے جایم بود — فوق تاں از روزِ اوّل تا ابد

جات بالا تر زوہم جائہا — جائہا خود ہست بہر پائہا

پائہا چُبُود کہ سرہا زیر پات — پات ہم کے چوں فرود آئی زجات

اَنَا فِیْ حَضْرَۃِ التَّقْرِیْبِ وَحْدِیْ — یُصَرِّفُنِیْ وَحَسْبِیْ ذُوالْجَلَالِ

یکہ در قربم خدا گرداندم — حال وکافی آں جلیل واحدم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ایکہ می گرداندت آں یک نہ غیر — حال ما گرداں زشرہا سوئے خیر
تاج قربش شادماں برسربنہ — شَیْءً لِلّٰہ قربِ خود ما را بدہ

اَنَا الْبَازِیُّ اَشْھَبُ کُلُّ شَیْخٍ — وَمَنْ ذَافِی الرِّجَالِ اُعْطِی مِثَالِی

باز اشہب ما وشیخاں چوں حمام — کیست درمرداں کہ چوں من یافت کام
حبذا شہباز طیرستانِ قدس — اے شکارِ پنجہ ات مرغانِ قدس
شادماں بر قمری کو تربزن — گہ نگہ برخستہ چغدے ہم فگن

کَسَانِیْ خِلْعَةً بِطِرَازِ عَزْمٍ — وَتَوَّجَنِیْ بِتِیْجَانِ الْکَمَالِ

خلعتم با خوش نگارِ عزم داد — برسرم صد تاج دارائی نہاد
یارب ایں خلعت ہمایوں تانشور — حلہ پوشا! یک نظر برمشت عور
تاج را ازفرقِ خود معراج دہ — برسرم از خاک راہت تاج نہ

وَاَطْلَعَنِیْ عَلٰی سِرٍّ قَدِیْمٍ — وَقَلَّدَنِیْ وَاَعْطَانِیْ سُؤَالِیْ

آگہم فرمود بر رازِ قدیم — عہدہ داد وجملہ کامم آں کریم
عہدہ از تو عہد از تو ما ز تو — ما بظلِ نعمت و ہم ناز تو
یللے وخ وخ زمانِ خرمی ست — سوئے ماشد شحنہ حالاترس کیست

وَوَلَّانِیْ عَلَی الْاَقْطَابِ جَمْعًا — فَحُکْمِیْ نَافِذٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ

والیم کردہ بر اقطابِ جہاں — پس بہرحال ست حکمِ من رَواں
از ثریا تا ثریٰ امرت امیر — کج روے بے حکم را درحکم گیر
پیش ازاں کافتد سوئے آتش نیاز — نرم نرم ازدست لطفت راست ساز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ بِحَارٍ — لَصَارَ الْكُلُّ غَوْرًا فِي الزَّوَالِ

رازِ خود گر افگنم اندر بحار — جملہ گم گردد فرو رفتہ بغار

نفس وشیطاں نزعِ جاں گور ونشور — نامہ خواندن بر سرِ خنجر عبور

ناخدایا ہفت دریا دررہم — دست گیرا ے یم زرازت کم زنم

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فِيْ جِبَالٍ — لَدُكَّتْ وَاخْتَفَتْ بَيْنَ الرِّمَالِ

رازم ار جلوہ دہم گردد جبال — پارہ پارہ گشتہ پنہاں دررمال

اے ز رازت کوہ کاہ وکاہ کوہ — کاہِ بے جاں راست سدِّ راہ کوہ

طاعتم کاہ است جرمم کوہ وار — کوہ را کاہ وپرور کاہ زار

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ نَارٍ — لَخَمَدَتْ وَانْطَفَتْ مِنْ سِرِّ حَالِيْ

پرتوِ راز افگنم گر بر اثیر — سردو خامش گردد از رازم سعیر

نیرّا! من نار جرم افروختم — ہم دلِ زارم درونش سوختم

زارِمن از زور باخودنوش کن — نارِمن از نور خود خاموش کن

وَلَوْ اَلْقَيْتُ سِرِّيْ فَوْقَ مَيْتٍ — لَقَامَ بِقُدْرَةِ الْمَوْلٰى تَعَالٰى

رازِ خود برمردہٗ گر افگنم — زندہ برخیزد باذنِ ذوالکرم

اے نگاہت زندہ سازِ مردہا — چیست پیشت دردِ دل افسردہا

ایں لبانت شہد بار جلوہ کن — قُم بفرما مردہ ام را زندہ کن

وَمَا مِنْهَا شُهُوْرٌ اَوْ دُهُوْرٌ — تَمُرُّ وَتَنْقَضِيْ اِلَّا اَتَالِيْ

نیست شہرے نیست دہرے را مرور — تانیاید بردرم پیش از ظہور

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وَتُخْبِرُنِیْ بِمَا یَاتِیْ وَیَجْرِیْ   وَتُعْلِمُنِیْ فَاَقْصِرْ عَنْ جِدَالِیْ
جملہ گوید بامن از حال وصفت   از جدالم دست کوتہ بایدت
اے درِ تو مرجع ہر دہر وشہر   بندگانت راچہ ترس از دست دہر
ہرمہ عمرم کن از مہرت بخیر   خیر محضامن نہ بینم ہیچ ضیر

مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنِّ   وَافْعَلْ مَاتَشَا فَالْاِسْمُ عَالِ
بندہ ام خوش می سرا بے باک ومست   ہرچہ خواہی کن کہ نسبت برتر است
لَوْحَشَ اللہ زیبد ایں شہ را جلال   عرض بیگیِ درِ اوماہ وسال
دَر جدالش کے کجا یابی اماں   خود کنیزِ اُو زمیں بندہ زماں

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ اَللہُ رَبِّیْ   عَطَانِیْ رِفْعَةً نِلْتُ الْمَنَالِ
رب من حق بندہ از تر سے مَنَال   رفتم آمد رسیدم تا مَنَال
ایں سخن را بندہ باید بندہ کو   بندہ کن اے بادشاہ بندہ جو
شاد وپا کوباں رود جانم زتن   بر "مُرِیْدِیْ ھِمْ وَطِبْ وَاشْطَحْ وَغَنّ"

مُرِیْدِیْ لَاتَخَفْ وَاشِ فَاِنِّیْ   عَزُوْمٌ قَاتِلٌ عِنْدَ الْقِتَالِ
بندہ ام تر سے مدار از بد سگال   سخت عزم وقاتلم وقتِ قتال
اے ترا اللہ رب، محبوب اب   طرفہ مربوبی ومحبوبی عجب
ربّ واب پاکت نموداز ریب وعیب   از دلم برکش شہا ہرعیب وریب
شکر حق بابندگاں شہ راسرست   خانہ زادیّم زاَبّ ومادرست ۱
بندہ ات را دشمناں دانند خس   یا عَزُوْمًا قَاتِلًا فریادرس

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

طُبُوۡلِیۡ فِی السَّمَا وَالْاَرْضِ دُقَّتْ وَشَاؤُسُ السَّعَادَۃِ قَدْ بَدَالِیْ

نوبتم در خضرا وغبرا زدند! شد نقیب موکبم بختِ بلند

یارب ایں شہ را مبارک دیریاز تخت و بخت و تاج و باج و ساز و ناز

بادشاہا شکر سلطانی خویش یک نگاہے بر گدائے سینہ ریش

بِلَادُ اللّٰہِ مُلْکِیْ تَحْتَ حُکْمِیْ وَوَقْتِیْ قَبْلَ قَلْبِیْ قَدْ صَفَالِیْ

ملکِ حق ملکم تہ فرمانِ من وقت من شد صاف پیش از جانِ من

بارک اللہ وسعتِ سلطانِ تو شرق تا غرب آنِ تو قربانِ تو

تیرہ وقتے خیرہ بختے سینہ ریش بردر آمد دِہ زکوٰۃِ وقتِ خویش

نَظَرْتُ اِلٰی بِلَادِ اللّٰہِ جَمْعًا کَخَرْدَلَۃٍ عَلٰی حُکْمِ اتِّصَالِ

درنگاہم جملہ مُلکِ ذوالجلال دانہ خردل ساں بحکم اتصال

وہ کہ تو می بینی و ما در گناہ آہ آہ از کوریِ ما آہ آہ!

چشم دہ تازیں بلاہا وارہیم روئے تو بینیم و بر پا جاں دہیم

وَکُلُّ وَلِیٍّ لَہٗ قَدَمٌ وَاِنِّیْ عَلٰی قَدَمِ النَّبِیِّ بَدْرِ الْکَمَالِ

ہر ولی را یک قدم دادند و ما بر قدمہائے نبی بدر العلےٰ

کام جانہا! تو بگامِ مصطفےٰ حیف برخطوات دیوِ آئیم ما

گام بر گامِ سگے مارا مبیں دست دِہ برکش سوئے راہ مبیں

حاشیہ گزشتہ صفحہ (۱) غیاث اللغات میں ہے: اب بفتح و تخفیف با بمعنی پدر، وایں دراصل اَبُوْ بود، وبعضے فارسیاں بتشدید نیز آوردہ اند، از بہار عجم [ص: ۱۲] یہ نسخۂ رضا اکیڈمی کے مطابق ہے دیگر نسخوں میں ”باب و مادر“ ہے۔ مص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دَرَسْتُ الْعِلْمَ حَتّٰی صِرْتُ قُطْبًا   وَنِلْتُ السَّعْدَ مِنْ مَّوْلَی الْمَوَالِیْ

درس کردم علم تا قطبے شدم   کرد مولائے مَوالی اسعدم

اے سعیدِ بوسعیدِ سعدِ دیں   سعد چرخت بندہ اے سعد زمیں
نے ہمیں سعدی کہ شاہا سعد کن   سعد کن ناسعد مارا سعد کن

رِجَالِیْ فِیْ هَوَاجِرِهِمْ صِیَامٌ   وَفِیْ ظُلَمِ اللَّیَالِیْ کَاللَّاٰلِیْ

در تموزِ روز جیشم روزہ دار   درشبِ تیرہ چو گوہر نوربار

کار مردانت صیام ست وقیام   کام مادر خورد بام وخواب شام
مردکن یاخاک راہت کن شتاب   ایں بہائم را چناں گوکن تراب

اَنَا الْحَسَنِیُّ وَالْمِخْدَعُ مَقَامِیْ   وَاَقْدَامِیْ عَلٰی عُنُقِ الرِّجَالِ

از حسن نسلِ من ومخدع مقام   پائے من برگردنِ جملہ کرام

سرورا! ما ہم براہ افتادہ ایم   پائمالت را سرے بنہادہ ایم
گل براہا یک قدم گل کم بداں   حسبۃً للہ مرو دامن کشاں

اَنَا الْجِیْلِیْ مُحْیُّ الدِّیْنِ اِسْمِیْ   وَاَعْلَامِیْ عَلٰی رَأْسِ الْجِبَالِ

مولدم جیلاں و نامم محی دیں   رایتم بر قلّہائے کوہ بیں

اے ز آیاتِ خدا رایاتِ تو   معجزاتِ مصطفٰے آیاتِ تو
جلوہ دہ از رایتت ایں آیتت   چوں منے محشور زیر رایتت

وَعَبْدُ الْقَادِرِ الْمَشْهُوْرُ اِسْمِیْ   وَجَدِّیْ صَاحِبُ الْعَیْنِ الْکَمَالِ

نام مشہور است عبد القادرم   عین ہرفضل آنِ جدّ اکبرم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

آنِ جدّت چوں نباشد آنِ تو — وارثی اے جانِ من قربانِ تو
بر رضاؔئے ناقصت افشاں نوال — یک چشیدن آبے از بحر الکمال
خفتہ دِل تا چند ننگِ زیستن — بر رخش از بحر فضل آبے بزن
تشنہ کامے، پا بدامے، کردہ غش — بحر سائل را بگو خود رو برش
رو برش، اُورا برش، بیدار ساز — ہوش بخش، ونوش بخش، وجاں نواز
جاں نوازا جاں فدائے نامِ تو — کامِ جاں دہ اے جہاں درکامِ تو

ایں دُعا از بندہ آمیں از ملک
پوزش از بغداد اجابت از فلک

ترنمِ عندلیبِ قلمِ برشاخسارِ مدحِ اکرم حضور پیر مرشد برحق علیہ رضوانُ الحق

خوشا دلے کہ دہندش ولائے آلِ رسول
خوشا سرے کہ کنندش فدائے آلِ رسول
گناہِ بندہ بجش اے خدائے آلِ رسول
برائے آلِ رسول از برائے آلِ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہزار درجِ سعادت بَر آرد از صدفے
بہائے ہرگہر بے بہائے آلِ رسول

سیہ سپید نہ شد گر رشید مصرش داد
سیہ سپید کہ سازد عطائے آل رسول

"اِذَا رُؤُا ذُکِرَ" اللہ معائنہ بینی!
من وخدائے من آنست ادائے آلِ رسول

خبر دہد زتنگِ لَآ اِلٰہ اِلَّا اللہ
فنائے آلِ رسول وبقائے آل رسول

ہزار مہر پرد در ہوائے او چو ہبا
بروزنے کہ درخشد ضیائے آل رسول

نصیب پست نشیناں بلندیست ایں جا
تواضع ست درِ مُرتقائے آل رسول

برآ بہ چرخ برین و ببیں ستانۂ او
گرا بہ خاک وبیا برسمائے آلِ رسول

قبائے شہ بگلیمِ سیاہ خود نخرد
سیہ گلیم نباشد گدائے آلِ رسول

دوائے تلخ مخور، شہد نوش، و مژدہ نیوش
بیا مریض بدار الشفائے آلِ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

همیں نہ از سرافسر کہ هم زسر برخاست
نشست هر کہ بفرقش همائے آلِ رسول

بَسُخرہ طعنۂ سختی زند بعارضِ گل
بسنگ صخرہ وزد گر صبائے آلِ رسول

دهد زباغِ مُنٰے غنچہ هائے زر بہ گرہ
دمِ سوال حیا و غنائے آلِ رسول

زچرخ کانِ زرِ شرقی، مغربی آرند
بدردمس بمس کیمیائے آلِ رسول

جرَس بصلصلہ اش آنچہ گفت راهی را
هماں بسلسلہ آرد ورائے آلِ رسول

رسول داں شوی از نامِ او نمی بینی
دوحرف معرفہ در ابتدائے آلِ رسول

بخدمتش نخرد باج و تاج زنگ و فرنگ
سپید بخت سیاہ سرائے آلِ رسول

اگر شب است وخطر سخت و رَہ نمی دانی
ببند چشم و بیا بر قفائے آل رسول

ز سر نہند کلاہِ غرور مدّعیاں
بجلوۂ مدد اے کفش پائے آلِ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہزار جامۂ سالوس را کتانی دہ
بتاب اے مہِ جیبِ قبائے آلِ رسول

مَرو بمیکدہ کانجا سیاہ کارانند
بیا بخانقہِ نور زائے آلِ رسول

مَرو بمجلسِ فسق وفجور شیّاداں
بیا بانجمنِ اتقائے آل رسول

مَرو بدامگہ ایں دروغ بافاں ہیچ
بیا بجلوہ گہِ دل کشائے آلِ رسول

ازاں بانجمنِ پاک سبز پوشاں رفت
کہ سبز بود دراں بزم جائے آلِ رسول

شکست شیشہ ہجر و پری بشیشہ ہنوز
زدِل نمی رود آں جلوہ ہائے آلِ رسول

شہیدِ عشق نمیرد کہ جاں بجاناں داد
تو مُردی ایکہ جدائی زپائے آلِ رسول

بگو کہ وائے من و وائے مردہ ماندن من
منال ہرزہ کہ ہیہات وائے آلِ رسول

کہ می بُرد زمریضانِ تلخ کام نیاز
بعہد شہد فروشِ بقائے آلِ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

صَبا سلامِ اسیرانِ بستہ بال رساں
بطائرانِ ہوا و فضائے آلِ رسول

خطا مکن دِلکا پردہ ایست دوری نیست
بگوش می خورد اکنوں صدائے آلِ رسول

مگو کہ دیدہ گری وغبار دیدہ بخند
بکارتست کنوں توتیائے آلِ رسول

مپیچ درغمِ عیّارگانِ ذنب شعار
اگر ادب نکنند از برائے آلِ رسول

ہرآنکہ نکت کند نکت بہرِ نفس ویست
غنی ست حضرتِ چرخ اعتلائے آل رسول

سپاس کن کہ بپاس وسپاسِ بد منشاں
نیاز و ناز ندارد ثنائے آل رسول

نہ سگ بشور ونہ شپّر بخامشی کاہد
زِقدرِ بدر و ضیائے ذکائے آلِ رسول

تواضعِ شہِ مسکیں نواز را نازم
کہ ہمچو بندہ کند بوس پائے آلِ رسول

منم امیر جہاں گیر کج کلہ یعنی
کمینہ بندۂ ومسکیں گدائے آلِ رسول

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اگر مثالِ خلافت دہد فقیرے را
عجب مدار ز فیض و سخائے آلِ رسول

مگیر خردہ کہ آں کس نہ اہلِ ایں کاراست
کہ داند اہل نمودن عطائے آلِ رسول

"ببیں تفاوتِ رہ از کجاست تا بکجا"
تبارک اللہ ما وَ ثنائے آلِ رسول

مراز نسبتِ ملک است امید آنکہ بہ حشر
نِداکنند بیا اے رضاؔئے آلِ رسول

مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

مہرِ چرخِ نبوت پہ روشن درود
گلِ باغِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شہر یارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہارِ شفاعت پہ لاکھوں سلام

شبِ اسریٰ کے دولھا پہ دائم درود
نوشۂ بزمِ جنت پہ لاکھوں سلام

عرش کی زیب و زینت پہ عرشی درود
فرش کی طیب و نزہت پہ لاکھوں سلام

نورِ عینِ لطافت پہ الطف درود
زیب و زینِ نظافت پہ لاکھوں سلام

سروِ نازِ قِدَم مغزِ رازِ حِکَم
یکّہ تازِ فضیلت پہ لاکھوں سلام

نقطۂ سرِّ وحدت پہ یکتا درود
مرکزِ دورِ کثرت پہ لاکھوں سلام

صاحبِ رجعتِ شمس وشق القمر
نائبِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس کے زیرِ لوا آدم و مَن سِوا
اس سزائے سیادت پہ لاکھوں سلام

عرش تا فرش ہے جس کے زیر نگیں / اس کی قاہر ریاست پہ لاکھوں سلام

اصل ہر بُود و بہبود تخمِ وجود / قاسمِ کنزِ نعمت پہ لاکھوں سلام

فتحِ بابِ نبوت پہ بے حد درود / ختمِ دورِ رسالت پہ لاکھوں سلام

شرقِ انوارِ قدرت پہ نوری درود / فتقِ ازہارِ قربت پہ لاکھوں سلام

بے سہیم و قسیم و عدیل و مثیل / جوہرِ فردِ عزّت پہ لاکھوں سلام

سرِّ غیبِ ہدایت پہ غیبی درود / عطرِ جیبِ نہایت پہ لاکھوں سلام

ماہِ لاہوت خلوت پہ لاکھوں درود / شاہِ ناسوت جلوت پہ لاکھوں سلام

کنزِ ہر بے کس و بے نوا پر درود / حرزِ ہر رفتہ طاقت پہ لاکھوں سلام

پرتوِ اسمِ ذاتِ احد پر درود / نسخۂ جامعیت پہ لاکھوں سلام

مطلعِ ہر سعادت پہ اسعد درود / مقطعِ ہر سیادت پہ لاکھوں سلام

خلق کے دادرس سب کے فریادرس / کہفِ روزِ مصیبت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے بے کس کی دولت پہ لاکھوں درود / مجھ سے بے بس کی قوت پہ لاکھوں سلام

شمعِ بزمِ دَنیٰ ہُوْ میں گُم کُنْ اَنَا / شرحِ متنِ ھُوِیَّت پہ لاکھوں سلام

انتہائے دوئی ابتدائے یکی / جمع تفریق و کثرت پہ لاکھوں سلام

کثرتِ بعدِ قلّت پہ اکثر درود / عزّتِ بعدِ ذلت پہ لاکھوں سلام

ربِّ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود / حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود / ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

فرحتِ جانِ مومن پہ بے حد درود / غیظِ قلبِ ضلالت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سببِ ہر سبب منتہائے طلب ‏ علّتِ جملہ علت پہ لاکھوں سلام

مصدرِ مظہریت پہ اظہر درود ‏ مظہرِ مصدریت پہ لاکھو ں سلام

جس کے جلوے سے مرجھائی کلیاں کھلیں ‏ اُس گلِ پاک منبت پہ لاکھوں سلام

قدِّ بے سایہ کے سایۂ مرحمت ‏ ظلِ ممدودِ رافت پہ لاکھوں سلام

طائرانِ قُدس جس کی ہیں قمریاں ‏ اس سہی سروِ قامت پہ لاکھوں سلام

وصف جس کا ہے آئینۂ حق نما ‏ اس خدا ساز طلعت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے سرِ سروراں خم رہیں ‏ اس سرِ تاج رفعت پہ لاکھوں سلام

وہ کرم کی گھٹا گیسوئے مشک سا ‏ لُکّۂ ابرِ رأفت پہ لاکھوں سلام

لیلۃُ القدرُ میں مطلع الفجر حق ‏ مانگ کی استقامت پہ لاکھوں سلام

لخت لختِ دلِ ہر جگر چاک سے ‏ شانہ کرنے کی حالت پہ لاکھوں سلام

دور ونزدیک کے سننے والے وہ کان ‏ کانِ لعلِ کرامت پہ لاکھوں سلام

چشمۂ مہر میں موجِ نورِ جلال ‏ اس رگِ ہاشمیت پہ لاکھوں سلام

جس کے ماتھے شفاعت کا سہرا رہا ‏ اس جبینِ سعادت پہ لاکھوں سلام

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی ‏ ان بھووں کی لطافت پہ لاکھوں سلام

اُن کی آنکھوں پہ وہ سایہ افگن مژہ ‏ ظُلّۂ قصرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

اشک باریِ مژگاں پہ برسے درود ‏ سلکِ درِّ شفاعت پہ لاکھوں سلام

معنیٔ قَدْ رَأٰی مقصدِ مَا طَغٰی ‏ نرگسِ باغِ قدرت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا ‏ اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نیچی آنکھوں کی شرم و حیا پر درود
اونچی بینی کی رفعت پہ لاکھوں سلام

جن کے آگے چراغِ قمر جھلملائے
ان عذاروں کی طلعت پہ لاکھوں سلام

اُن کے خد کی سہولت پہ بے حد درود
ان کے قد کی رشاقت پہ لاکھوں سلام

جس سے تاریک دل جگمگانے لگے
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

چاند سے منہ پہ تاباں درخشاں درود
نمک آگیں صباحت پہ لاکھوں سلام

شبنمِ باغِ حق یعنی رخ کا عرق
اس کی سچی براقت پہ لاکھوں سلام

خط کی گردِ دہن وہ دلِ آرا پھبن
سبزۂ نہر رحمت پہ لاکھوں سلام

ریش خوش معتدِل مرہمِ ریشِ دِل
ہالۂ ماہِ ندرت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گلِ قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دہن جس کی ہر بات وحیِ خدا
چشمۂ علم وحکمت پہ لاکھوں سلام

جس کے پانی سے شاداب جان وجناں
اس دہن کی طراوت پہ لاکھوں سلام

جس سے کھاری کوئیں شیرۂ جاں بنے
اس زلالِ حلاوت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

اس کی پیاری فصاحت پہ بے حد درود
اس کے خطبے کی ہیبت پہ لاکھوں سلام

وہ دُعا جس کا جوبن بہارِ قبول
اس نسیمِ اجابت پہ لاکھوں سلام

جن کے گچھے سے لچھے جھڑیں نور کے
ان ستاروں کی نزہت پہ لاکھوں سلام

جس کی تسکیں سے روتے ہوئے ہنس پڑیں
اس تبسّم کی عادت پہ لاکھوں سلام

جس میں نہریں ہیں شیر وشکر کی رواں
اس گلے کی نضارت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دوش بر دوش ہے جن سے شانِ شرف
ایسے شانوں کی شوکت پہ لاکھوں سلام

حجرِ اسودِ کعبۂ جان و دل
یعنی مہرِ نبوت پہ لاکھوں سلام

روئے آئینۂ علم پشتِ حضور
پشتیِ قصرِ ملت پہ لاکھوں سلام

ہاتھ جس سمت اٹھا غنی کردیا
موجِ بحرِ سماحت پہ لاکھوں سلام

جس کو بارِ دو عالم کی پروا نہیں
ایسے بازو کی قوّت پہ لاکھوں سلام

کعبۂ دین و ایماں کے دونوں ستوں
سَاعِدَین رسالت پہ لاکھوں سلام

جس کے ہر خط میں ہے موجِ نورِ کرم
اس کفِ بحرِ ہمّت پہ لاکھوں سلام

نور کے چشمے لہرائیں دریا بہیں
انگلیوں کی کرامت پہ لاکھوں سلام

عید مشکل کشائی کے چمکے ہلال
ناخنوں کی بشارت پہ لاکھوں سلام

رفعِ ذکرِ جَلالت پہ ارفع درود
شرح صدرِ صدارت پہ لاکھوں سلام

دل سمجھ سے ورا ہے مگر یوں کہوں
غنچۂ راز وحدت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں مِلک اور جَو کی روٹی غذا
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی
اس کمر کی حمایت پہ لاکھوں سلام

انبیا تہ کریں زانو اُن کے حضور
زانوؤں کی وجاہت پہ لاکھوں سلام

ساقِ اصلِ قدم شاخِ نخلِ کرم
شمعِ راہِ اصابت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآں نے خاکِ گزر کی قسم
اس کفِ پا کی حرمت پہ لاکھوں سلام

جس سُہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

پہلے سجدہ پہ روزِ ازل سے درود
یادگاریِ امّت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

زرع شاداب و ہر ضرع پُر شیر سے
برکاتِ رضاعت پہ لاکھوں سلام

بھائیوں کے لیے ترکِ پستاں کریں
دودھ پیتوں کی نصفت پہ لاکھوں سلام

مہد والا کی قسمت پہ صدہا درود
بُرجِ ماہِ رسالت پہ لاکھوں سلام

اللہ اللہ وہ بچپنے کی پھبن
اس خدا بھاتی صورت پہ لاکھوں سلام

اٹھتے بوٹوں کی نشو و نما پر درود
کھلتے غنچوں کی نکہت پہ لاکھوں سلام

فضلِ پیدائشی پر ہمیشہ درود
کھیلنے سے کراہت پہ لاکھوں سلام

اعتلائے جِبلّت پہ عالی درود
اعتدالِ طوِیّت پہ لاکھوں سلام

بے بناوٹ ادا پر ہزاروں درود
بے تکلف ملاحت پہ لاکھوں سلام

بھینی بھینی مہک پر مہکتی درود
پیاری پیاری نفاست پہ لاکھوں سلام

میٹھی میٹھی عبارت پہ شیریں درود
اچھی اچھی اشارت پہ لاکھوں سلام

سیدھی سیدھی روش پر کروروں درود
سادی سادی طبیعت پہ لاکھوں سلام

روز گرم و شبِ تیرہ و تار میں
کوہ و صحرا کی خلوت پہ لاکھوں سلام

جس کے گھیرے میں ہیں انبیا وٗ ملک
اس جہاں گیر بعثت پہ لاکھوں سلام

اندھے شیشے جھلا جھل دمکنے لگے
جلوہ ریزیِ دعوت پہ لاکھوں سلام

لطفِ بیداریِ شب پہ بے حد درود
عالَمِ خوابِ راحت پہ لاکھوں سلام

خندۂ صبحِ عِشرت پہ نوری درود
گریۂ ابرِ رحمت پہ لاکھوں سلام

نرمیِ خوئے لینت پہ دائم درود
گرمیِ شانِ سَطوت پہ لاکھوں سلام

جس کے آگے کھنچی گردنیں جھک گئیں
اس خدا داد شوکت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کس کو دیکھا یہ موسیٰ سے پوچھے کوئی
آنکھوں والوں کی ہمت پہ لاکھوں سلام

گردِ مہ دستِ انجم میں رخشاں ہلال
بدر کی دفعِ ظلمت پہ لاکھوں سلام

شورِ تکبیر سے تھرتھراتی زمیں
جنبشِ جیشِ نصرت پہ لاکھوں سلام

نعرہائے دلیراں سے بن گونجتے
غرّشِ کوسِ جرأت پہ لاکھوں سلام

وہ چقا چاق خنجر سے آتی صدا
مصطفٰے تیری صَولت پہ لاکھوں سلام

اُن کے آگے وہ حمزہ کی جانبازیاں
شیرِ غرّانِ سطوت پہ لاکھوں سلام

الغرض اُن کے ہر مو پہ لاکھوں درود
ان کی ہر خو وخصلت پہ لاکھوں سلام

ان کے ہر نام ونسبت پہ نامی درود
اُن کے ہر وقت وحالت پہ لاکھوں سلام

اُن کے مولیٰ کے اُن پر کروروں درود
اُن کے اصحاب وعترت پہ لاکھوں سلام

پارہائے صحف غنچہائے قدس
اہلِ بیتِ نبوت پہ لاکھوں سلام

آبِ تطہیر سے جس میں پودے جمے
اس ریاضِ نجابت پہ لاکھوں سلام

خونِ خیر الرسل سے ہے جن کا خمیر
اُن کی بے لوث طینت پہ لاکھوں سلام

اس بتولِ جگر پارۂ مصطفٰے
حجلہ آرائے عفت پہ لاکھوں سلام

جس کا آنچل نہ دیکھا مہ ومہر نے
اس رِدائے نزاہت پہ لاکھوں سلام

سیّدہ زاہرہ طیّبہ طاہرہ
جانِ احمد کی راحت پہ لاکھوں سلام

حَسَنِ مجتبیٰ سیّد الاسخیا
راکبِ دوشِ عزت پہ لاکھوں سلام

اَوجِ مہرِ ہُدیٰ مَوجِ بحرِ ندیٰ
رَوحِ رُوحِ سخاوت پہ لاکھوں سلام

شہد خوارِ لعابِ زبانِ نبی
چاشنی گیر عصمت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اس شہید بلا شاہِ گلگوں قبا
بے کسِ دشتِ غربت پہ لاکھوں سلام

درِّ درجِ نجف مہرِ برجِ شرف
رنگِ روئے شہادت پہ لاکھوں سلام

اہلِ اسلام کی مادرانِ شفیق
بانوانِ طہارت پہ لاکھوں سلام

جلوگیانِ بیت الشّرف پر درود
پردگیانِ عفت پہ لاکھوں سلام

سیّما پہلی ماں کہفِ امن واماں
حق گزارِ رفاقت پہ لاکھوں سلام

عرش سے جس پہ تسلیم نازل ہوئی
اس سرائے سلامت پہ لاکھوں سلام

مَنزِلٌ مِنْ قَصَبٍ لَا نَصَبٍ لَا صَخَبٍ
ایسے کوشک کی زینت پہ لاکھوں سلام

بنتِ صدیق آرامِ جانِ نبی
اس حریمِ براءت پہ لاکھوں سلام

یعنی ہے سورۂ نور جن کی گواہ
ان کی پرنور صورت پہ لاکھوں سلام

جن میں روح القدس بے اجازت نہ جائیں
اُن سُرادق کی عصمت پہ لاکھوں سلام

شمعِ تابان کاشانۂ اجتہاد
مفتیِ چار ملت پہ لاکھوں سلام

جاں نثارانِ بدر واحد پر درود
حق گزارانِ بیعت پہ لاکھوں سلام

وہ دسوں جن کو جنت کا مژدہ ملا
اس مُبارک جماعت پہ لاکھوں سلام

خاص اس سابقِ سیرِ قربِ خدا
اوحدِ کاملیّت پہ لاکھوں سلام

سایۂ مصطفےٰ مایۂ اِصطفےٰ
عزّ و نازِ خلافت پہ لاکھوں سلام

یعنی اُس افضل الخلق بعد الرسل
ثانیِ اثنینِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

اصدق الصادقین سیّد المتقین
چشم وگوش وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ عمر جس کے اعدا پہ شیدا سقر
اس خدادوست حضرت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

فارقِ حق وباطل امام الہُدیٰ
تیغ مسلول شدت پہ لاکھوں سلام

ترجمانِ نبی ہم زبانِ نبی
جانِ شانِ عدالت پہ لاکھوں سلام

زاہدِ مسجدِ احمدی پہ درود
دولتِ جیشِ عسرت پہ لاکھوں سلام

درِّ منثور قرآں کی سِلک بہی
زَوجِ دونور عِفّت پہ لاکھوں سلام

یعنی عثمان صاحب قمیصِ ہدیٰ
حُلّہ پوشِ شہادت پہ لاکھوں سلام

مرتضیٰ شیر حق اشجع الاشجعین
ساقی شیر وشربت پہ لاکھوں سلام

اصل نسلِ صفا وجہِ وصلِ خدا
بابِ فصلِ ولایت پہ لاکھوں سلام

اوّلیں دافعِ اہلِ رفض وخروج
چارمی رکنِ ملت پہ لاکھوں سلام

شیر شمشیر زن شاہ خیبر شکن
پرتوِ دستِ قدرت پہ لاکھوں سلام

ماحیِ رفض وتفضیل ونصب وخروج
حامیِ دین وسنت پہ لاکھوں سلام

مومنیں پیشِ فتح وپسِ فتح سب
اہلِ خیر وعدالت پہ لاکھوں سلام

جس مسلماں نے دیکھا انہیں ایک نظر
اس نظر کی بَصارت پہ لاکھوں سلام

جن کے دشمن پہ لعنت ہے اللہ کی
ان سب اہلِ محبت پہ لاکھوں سلام

باقیِ ساقیانِ شرابِ طہور
زینِ اہلِ عبادت پہ لاکھوں سلام

اور جتنے ہیں شہزادے اس شاہ کے
ان سب اہلِ مکانت پہ لاکھوں سلام

اُن کی بالا شرافت پہ اعلیٰ درود
ان کی والا سیادت پہ لاکھوں سلام

شافعی، مالک، احمد، امام حنیف
چار باغِ امامت پہ لاکھوں سلام

کاملانِ طریقت پہ کامل درود
حاملانِ شریعت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

غوثِ اعظم امام التُّقیٰ والنُّقیٰ
جلوۂ شانِ قدرت پہ لاکھوں سلام

قطبِ ابدال وارشاد ورشد الرّشاد
محیِ دین وملّت پہ لاکھوں سلام

مرد خیلِ طریقت پہ بے حد درود
فرد اہلِ حقیقت پہ لاکھوں سلام

جس کی منبر ہوئی گردنِ اولیا
اس قدم کی کرامت پہ لاکھوں سلام

شاہ برکات وبرکات پیشینیاں
نوبہارِ طریقت پہ لاکھوں سلام

سیّد آلِ محمّد امام الرّشید
گلِ روضِ ریاضت پہ لاکھوں سلام

حضرت ِ حمزہ شیرِ خدا ورسول
زینتِ قادریت پہ لاکھوں سلام

نام وکام وتن وجان وحال ومقال
سب میں اچھے کی صورت پہ لاکھوں سلام

نورِ جاں عطر مجموعہ آلِ رسول
میرے آقائے نعمت پہ لاکھوں سلام

زیبِ سجادہ سجّاد نوری نہاد
احمدِ نور طینت پہ لاکھوں سلام

بے عذاب وعتاب وحساب وکتاب
تاابد اہلِ سنت پہ لاکھوں سلام

تیرے ان دوستوں کے طفیل اے خدا
بندۂ ننگِ خلقت پہ لاکھوں سلام

میرے استاذ ماں باپ بھائی بہن
اہل، ولدو عشیرت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعوٰی نہیں
شاہ کی ساری امّت پہ لاکھوں سلام

کاش محشر میں جب ان کی آمد ہواور ق
بھیجیں سب ان کی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضاؔ
مصطفےٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے شافع تر دامناں وے چارۂ دردِ نہاں
جانِ دل و روحِ رواں یعنی شہِ عرش آستاں

اے مسندت عرشِ بریں، وے خادمت روحِ امیں
مہر فلک ماہِ زمیں، شاہِ جہاں زیبِ جناں

اے مرہمِ زخمِ جگر، یاقوت لب والا گہر
غیرت دہِ شمس و قمر، رشکِ گل وجانِ جہاں

اے جانِ من جانانِ من، ہم درد ہم درمانِ من
دینِ من وایمانِ من، امن وامانِ امتاں

اے مقتدا شمعِ ہدیٰ، نورِ خداظلمت زُدا
مہرت فداماہت گدا، نورت جدا از این وآں

عینِ کرم، زینِ حرم، ماہِ قدم، انجم خدم
والا حشم، عالی ہمم، زیرِ قدم صد لامکاں

آئینہ ہا حیرانِ تو، شمس و قمر جویانِ تو
سیّارہا قربانِ تو، شمعت فدا پروانہ ساں

گل مست شد از بوئے تو، بلبل فدائے روئے تو
سنبل نثارِ موئے تو، طوطیِ بیادت نغمہ خواں

بادِ صبا جویان تو باغِ خدا از آنِ تو
بالا بلا گردانِ تو، شاخِ چمن سروِ چماں

یعقوب گریانت شدہ، ایوب حیرانت شدہ
صالح حدی خوانت شدہ، اے یکہ تازِ لامکاں

خضر ست گویاں العطش، موسیٰ بایمن گشتہ غش
یعقوب شد بینائیش در یادت اے جانِ جہاں

در ہجرِ تو سوزاں دلم، پارہ جگر از رنج و غم
صد داغ سینہ از الم، وزچشم دریائے رواں

بہرِ خدا مرہم بنہ، از کارِ من بکشا گرہ
فریادرس دادے بدہ، دستے بما افتادگاں

مولا زپا افتادہ ام، دارم شہا چشمِ کرم
مہرِ عرب، ماہِ عجم، رحمے بحالِ بندگاں

شکّر بدہ گویک سخن، تلخ است برمن جانِ من
بارے نقاب از رُخ فگن بہرِ رضائے خستہ جاں

شَجَرَۃٌ طَیِّبَۃٌ اَصۡلُھَا ثَابِتٌ وَّفَرۡعُھَا فِی السَّمَآءِ

نالۂ دل زار بسرکارِ ابد قرار

صلوات اللہ وسلامہ علیہ وعلیٰ آلہ الاطہار

یا خدا بہرِ جنابِ مصطفےٰ امداد کن
یا رسول اللہ از بہرِ خدا امداد کن

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

یا شفیع المذنبیں یا رحمۃ للعالمیں
یا امان الخائفیں یا ملتجا امداد کن

حرز من لا حرزلہ یا کنز من لا کنزلہ
عزّ من لا عزّلہ یا مرتجا امداد کن

ثروتِ بے ثروتاں اے قوّتِ بے قوتاں
اے پناہِ بے کساں اے عمرُدا امداد کن

یا مفیض الجود یا سرّ الوجود اے تخم بود
اے بہارِ ابتدا وانتہا امداد کن

اے مغیث، اے غوث، اے غیث، اے غیاث نشأتین
اے غنی اے مغنی اے صاحب حیا امداد کن

نعمتِ بے محنتا اے منّتِ بے منتہٰی
رحمتا بے زحمتا عینِ عطا امداد کن

نیّرانور الہدیٰ بدرالدّجیٰ شمس الضُحیٰ
اے رُخت آئینۂ ذاتِ خدا امداد کن

اے گدایت جن و انس وحور و غلمان وملک
وے فدایت عرش وفرش ارض وسما امداد کن

اے قریشی، ہاشمی، طیبی، تہامی، ابطحی
عِزّ بیت اللہ و عذرا و قبا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یا طبیب الروح یا طیب الفتوح اے بے قبوح
مظہر سبّوح پاک از عیبہا امداد کن

اے عطا پاش اے خطا پوش اے عفو کیش اے کریم
اے سراپا رافتِ ربّ العلیٰ امداد کن

اے سرورِ جانِ غمگیں اے پئے اُمت حزیں
اے غمِ تو ضامنِ شادیّ ما امداد کن

اے بہیں عطرے زِ اعلیٰ جونۂ عطار قُدس
اے مہیں دُرے زِ دُرجِ اصطفا امداد کن

اے کہ عالم جملہ دادندت مگر عیب وقصور
سرورِ بے نقص شاہ بے خطا امداد کن

بندۂ مولیٰ و مولائے تمامی بندگاں
اے زعالم بیش وبیش از تو خدا امداد کن

اے علیم اے عالمِ اے علّام اعلم اے علم
علمِ تو مغنی ز عرضِ مدعا امداد کن

اے بدستِ تو عنانِ کُن مکن کُن لاتکُن
وے بہ حُکمت عرش وماتحت الثری امداد کن

سیدا قلبُ الھدیٰ جلبُ النّدیٰ سلبُ الرّ دیٰ
غمزدا غمر الرِّدا [غزر] الجدا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سرورا کہف الوریٰ تن را دوا جاں را شفا
اے نسیمِ دامنت عیسیٰ لقا امداد کن

اے برائے ہر دلِ مغشوش وچشمِ پُر غبار
خاکِ کویت کیمیا و توتیا امداد کن

جانِ جاں ،جانِ جہاں، جانِ جہاں را جانِ جاں
بلکہ جانہا خاکِ نعلینت شہا امداد کن

مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ آقا آنچہ برروئے زمیں ست
دَر تو فانی در توگم بر تو فدا امداد کن

كُلُّ شئٍ هَالِكٌ اِلَّا وَجْهَهٗ اے آں کہ خلق
دَر تو مستہلک تو دَر ذاتِ خدا امدادکن

سہل کارے باشدت تسہیل ہر مشکل ازآنکہ
ہرچہ خواہی می کند فورًا ترا امداد کن

وارہاں ازمن مرا بے من سوئے خودخواں مرا
مدّعا بخشا دلے بے مدّعا امداد کن

فغانِ جانِ غمگین برآستان والاتمکین اسداللہ المرتضیٰ
کرّم اللہ وجہہ الأسنیٰ

مرتضیٰ شیر خدا مرحب کشا خیبرکشا
سرورا لشکر کشا مشکل کشا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

حیدرا، اژ در درا، ضرغام ہائل منظرا
شہر عرفاں را درا روشن دُرا امداد کن

ضیغما غیظِ غما زیغ و فتن را راغما
پہلوانِ حق امیرِ لافتےٰ امداد کن

اے خدا را تیغ واے اندام احمد را سپر
یاعلی یا بوالحسن یا بوالعلےٰ امداد کن

یا یدُ اللہ یا قوی یا زورِ بازوئے نبی
من زپا افتادم اے دستِ خدا امدادا کن

اے نگارِ راز دارِ قصرِ اللہ اِنتَجیٰ
اے بہارِ لالہ زارِ انّما امداد کن

اے تنت را جامہ پر زر جلوۂ باری عبا
اے سَرت را تاجِ گوہر ہَلْ اَتٰی امداد کن

اے رُخت را غازۂ تطہیر واذہابِ نجس
اے لبت را مایۂ فصل القضا امدادکن

اے بجنّات و حریر ایمن زِشمس و زمہریر
اے ترا فردوس مشتاقِ لِقا امداد کن

اے بحضرت روزِ حسرت روبنصرت جاں بسوز
شکرِ ایں نصرت بیک نظرت مرا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یا طلیق الوجہ فی یومٍ عبوسٍ قمطریر
یا بہیج القلب فی یومِ الأسی امداد کن

اے وَقٰهُمْ رَبُّهُمْ امنت زِ شرِّ مستطیر
مجرمم می جویم از کیفر وقا امداد کن

اے تنت دَر راہِ مولیٰ خاک وجانت عرش پاک
بو تراب اے خاکیاں را پیشوا امداد کن

اے شبِ ہجرت بجائے مصطفےٰ بر رختِ خواب
اے دمِ شدّت فدائے مصطفےٰ امداد کن

اے عدوئے کفر ونصب ورفض وتفضیل وخروج
اے علوئے سنّت ودینِ ہدیٰ امداد کن

شمعِ بزم و تیغِ رزم وکوہِ عزم وکان حزم
اے کذا واے فزوں تر از کذا امداد کن

نفیر دل تفتگان کرب و بلا بردر حسین سید الشہدا
علی جدہ وعلیہ الصلوٰۃ والثنا

یا شہیدِ کربلا یا دافعِ کرب و بلا
گل رُخا شہزادۂ گلگوں قبا امداد کن

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

اے حسین اے مصطفےٰ را راحتِ جاں نورِ عین
راحتِ جاں نورِ عینم دہ بیا امداد کن

اے زحسنِ خُلق وحسنِ خَلق احمد نسخۂ
سینہ تا پا شکلِ محبوبِ خدا امداد کن

جانِ حسن، ایمانِ حسن، اے کانِ حسن، اے شانِ حسن
اے جمالت لمعِ شمعِ "من رأیٰ" امداد کن

جانِ زہرا وشہیدِ زہر را زور وظہیر
زہرتِ ازہارِ تسلیم ورضا امداد کن

اے بواقع بے کسانِ دہر را زیبا کسے
وے بظاہر بے کسِ دشتِ جفا امداد کن

اے گلویت گہ لبانِ مصطفےٰ را بوسہ گاہ
گہ لبِ تیغِ لعیں را حسرتا امداد کن

اے تن تو گہ سوارِ شہسوارِ عرش تاز
گہ چناں پامالِ خیلِ اشقیا امداد کن

اے دل وجانہا فدائے تشنہ کامیہائے تو
اے لبت شرحِ رضینا بالقضا امداد کن

اے کہ سوزت خان ومانِ آب را آتش زدے
گرنہ بودے گریۂ ارض وسما امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے چہ بحر و تفتگی کوثر لب و ایں تشنگی
خاک بر فرقِ فرات از لب مرا امداد کن

ابر گو ہرگز مبار و نہر گو ہرگز مریز
خود لبت تسلیم و فیضت حبّذا امداد کن

تر زبانی مدح نگار بذکر بقیہ ائمہ اطہار و دیگر اولیائے کبار تا حضرت غوثیت مدار علیہم رضوانُ الغفّار

باقیِ اسیاد، یا سجّاد، یا شاہِ جواد
خضر ارشاد، آدمِ آلِ عبا امداد کن

اے بقید ظلم وصد قیدی زبندِ غم کشا
اے تہِ بے داد وکانِ دادہا امداد کن

باقرا! یا عالمِ سادات یا بحر العلوم
از علومِ خود بدفعِ جہلِ ما امداد کن

جعفر صادق، بحق ناطق، بحق واثق توئی
بہرِ حق مارا طریق حق نما امداد کن

شانِ حِلما کانِ عِلما جانِ سِلما السلام
موسیِ کاظم جہاں ناظم مرا امداد کن

اے ترا زین از عبادت وز تو زَینِ عابداں
بہر ایں بے زینت از زین وصفا امداد کن

ضامن ثامن رِضا برمن نگاہے از رضا
خشم را شایانم وگویم رِضا امداد کن

یا شہ معروف مارا رہ سوئے معروف دہ
یا سری امن از سَقَط دردوسرا امداد کن

یاجنید اے بادشاہِ جندِ عرفاں المدد — شبلیا! اے شبل شیر کبریا امداد کن
شیخ عبدالواحدا! راہم سوئے واحد نما — بے فرح را بالفرح طرطوسیا امداد کن
بوالحسن ہکار یا حالم حسن کن بے ریا — اے علی اے شاہِ عالی مرتضیٰ امداد کن
سرورِ مخزوم سیف اللہ اے خالد بقرب — بوسعیدا اسعدا اسعد الورٰے امداد کن
اے ترا ببرے چو عبدالقادر جیلی مزید — برسگانِ دَرگہش لطفے نما امداد کن

وَہ چہ شیرِ شرزہ راہ تست از بختِ سعید
دشتِ ضیغم لیث شیر و شیرزا امداد کن

بہ امیدِ اجابت برخود بالیدن وزمان ضراعت برخاک مالیدن و

بدرگاہِ بےکس پناہ غوثیت نالیدن

یلّلے خوش آمدم درکوئے بغداد آمدم — رقصم و جوشد زہر مویم ندا امداد کن
طرفہ تر سازے زنم برلب زدہ مہر ادب — خیزد از ہر تار جیب من صدا امداد کن
بوسہ گستاخانہ چیدن خواہم از پائے سگش — ورنہ بخشد پیشِ شہ گریم شہا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مطلع دُوم مشرق مہر مدحت از افق سپہر قادریت

آہ یا غوثاہ یا غیثاہ یا امداد کن
یا حیاۃ الجود یا رُوح المنا امداد کن

یا ولی الاولیا ابن نبی الانبیا
اے کہ پایت بر رقابِ اولیا امداد کن

دست بخشِ حضرت حماد زیبِ دستِ خود
از تو دستے خواہد ایں بے دست و پا امداد کن

مجمعِ ہر دو طریق و مرجعِ ہر دو فریق
فاصِلان و واصلاں را مقتدا امداد کن

واشیاں بر بندہ از ہر سو ہجوم آوردہ اند
یا عزوماً قاتلاً عند الوغا امداد کن

بہر لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ نَجِّنَا مِمَّا نَخَاف
بہر لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ غمہا زُدا امداد کن

اے بامَصارِ کرم دو قرن پیشیں دو حرم
تو بمُلک اولیا چوں ایلیا امداد کن

عِزَّنَا یا حِرْزَنَا یا کَنْزَنَا یا فَوْزَنَا
لَيْثَنَا یا غَيْثَنَا یا غَوْثَنَا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شاہِ دیں عمرِ سنن ماہِ زمیں مہرِ زمن
گاہ کیں بہرِ فِتن برقِ فنا امداد کن

طیّب الاخلاق وحق مشتاق وواصل بے فراق
نیّر الاشراق و لمّاع السنا امداد کن

مہرباں تر بر مَن از مُن، از من آگہ تر زِ من
چند گویم سیّدا جود النّدٰی امداد کن

تسلیۂ خاطر بذکرِ عاطر بقیّۂ اکابرِ تا جنابِ سحاب برکات ماطر قدس القادر اسرارہم الأطاہر

یا ابن ہٰذا المرتجٰے یا عبد رزاق الورٰی
تا کہ باشد رزقِ ما عشق شما امداد کن

یا ابا صالح صلاحِ دین واصلاحِ قلوب
فاسدم گلزار در جوشِ ہوا امداد کن

جان نصری یا محی الدین فَأنصُر وَانتَصِر
اے علی اے شہریارِ مرتضٰی امداد کن

سیّدِ موسیٰ کلیمِ طورِ عِرفاں المدد!
اے حسن اے تاجدارِ مجتبٰے امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

متقی جو ہر ز جیلاں سیّد احمد الاماں
بے بہا گوہر بہاوٴ الدیں بہا امداد کن

بندہ را نمرود نفس انداخت دَر نارِ ہوا
یا براہیم ابر آتش گل کنا امداد کن

اے محمد اے بھکاری اے گدائے مصطفےٰ
ما گدایانِ دَرت اے باسخا امداد کن

النجا اے زندۂ جاوید اے قاضی جیا
اے جمالِ اولیا یُوسف لقا امداد کن

یا محمّد یا علم واخر زِدستِ غفلتم
اے کہ ہرموئے تو درذکرِ خدا امداد کن

اے بنامت شیرۂ جاں شد نباتِ کالپی
احمدا نوشیں لبا شیریں ادا امداد کن

شاہ فضل اللہ یا ذوالفضل یا فضل الہٰ
چشم درفضل توبَست ایں بینوا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

سلسلۂ سخن تا شاخ مُعلائی برکاتی رسیدن و بردر آقایانِ خود برسم گدائی علی اللّٰہی کشیدن

شاہِ برکات اے ابوالبرکات اے سلطانِ جود
بارک اللہ اے مبارک بادشا امداد کن

عشقی اے مقتول عشق اے خوں بہایت عینِ ذات
اے زجاں بگزشتہ جاناں واصلا امداد کن

بے خودا وُ باخدا آلِ محمد مصطفےٰ
سیّدا حق واجدا یا مقتدا امداد کن

اے حریمِ طیبہؑ تو حید را کوہِ اُحد
یا جبل یا حمزہ یا شیرِ خدا امداد کن

اے سراپا چشم گشتہ دَر شہودِ عین "ھُوْ"
زاں سبب کردند نامت عینیا ِامداد کن

یا ابو الفضل آلِ احمد حضرتِ اچھے میاں
شاہ شمس الدیں ضیاء الاصفیا امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وحی بر جدِّ تو "لایاتل أولوالفضل" آمده است
بندهٔ بے برگ را فضل وغنا امداد کن

گو نہ ہجرت کردم از اثم وغیٰ ارزم بقرب
آخر ایں در رانیم مسکیں گدا امداد کن

اے کہ شمسی وکرامتہائے تو مثلِ نجوم
اے عجب ہم مہرو ہم انجم نما امداد کن

من سرت کردم دمے دیگر زشرق خرق تاب
آفتابا در شبِ داجم بیا امداد کن

تاجدارِ حضرتِ مارہرہ یا آلِ رسول
اے خدا خواہ وجدا از ماعدا امداد کن

اے شہِ والا عمیم آلا عظیم المرتبہ
اے پئے "اِلّا" ذبیحِ تیغِ "لَا" امداد کن

نائلِ جود از نمے زاں یم مرا سیراب ساز
نوگل جود از شمے جانم فزا امداد کن

اے عجب غیبے ترا مشہود از غیبِ شہود
دیدہ از خود بستی ودیدی خدا امدادکن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خلاصۂ فکر و عرض خاص

بندہ ام والأمر أمرك آنچہ دانی کن بمن
من نمی گویم مرا بگزار یا امداد کن

خانہ زادانِ کریماں گر بشدت می زیند
ایں من واینک سرم ورنے مرا امداد کن

دستِ من بگرفتی وبرتست پاسش بعد ازیں
یا تودانی یا ہماں دستِ تویا امداد کن

گر بدوزخ می رَوم آخر ہمی گویند خلق
کاں رسولی می رود غیرت برا امداد کن

عار باشد بر شبانِ دہ اگر ضائع شود
یک رسن در دشت یا حامی الحمٰی امداد کن

مسك الختام وفذلكة المرام ورجوع الكلام الى الملك المنعام جلّ وعلا

یا الٰہی ذیل ایں شیراں گرفتم بندہ را
از سگانِ شاں شمار و دائما امداد کن

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بے وسائل آمدن سوئے تو منظورِ تو نیست
زاں بہر محبوب تو گوید رضا امداد کن

مظہر عون اند وا اینجا مغز حرفی بیش نیست
یعنی اے ربّ نبی و اولیا امداد کن

نیست عون از غیر تو بل غیر تو خود ہیچ نیست
یَا اِلٰہَ الحق اِلَیكَ الْمُنْتَھٰی امداد کن

مصطفےٰ خیر الوریٰ ہوں سَرورِ ہر دوسرا ہو
اپنے اچھوں کا تصدّق ہم بدوں کو بھی نباہو

کس کے پھر ہو کر رہیں ہم گر تمہیں ہم کو نہ چاہو
بد ہنسیں تم ان کی خاطر رات بھر روؤ کراہو

بد کریں ہر دم برائی تم کہو ان کا بھلا ہو
ہم وہی ناشستہ رُو ہیں تم وہی بحرِ عطا ہو

ہم وہی شایانِ رد ہیں تم وہی شانِ سخا ہو
ہم وہی ننگِ جفا ہیں تم وہی جانِ وفا ہو

ہم وہی قابل سزا کے تم وہی رحمِ خدا ہو
چرخ بدلے دہر بدلے تم بدلنے سے ورا ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اب ہمیں ہوں سہو حاشا ایسی بھولوں سے جُدا ہو
عمر بھر تو یاد رکھا وقت پر کیا بُھولنا ہو
وقتِ پیدائش نہ بھولے کَیفَ یَنسٰی کیوں قضا ہو
یہ بھی مولیٰ عرض کردوں بھول اگر جاؤ تو کیا ہو
وہ ہو جو تم پر گراں ہے وہ ہو جو ہرگز نہ چاہو
وہ ہو جس کا نام لیتے دُشمنوں کا دل بُرا ہو
وہ ہو جس کے رد کی خاطر رات دن وقفِ دُعا ہو
مرمٹیں بَرباد بندے خانہ آباد آگ کا ہو
شاد ہو ابلیس ملعوں غم کسے اس قہر کا ہو
تم کو ہو واللہ تم کو جان و دل تم پر فدا ہو
تم کو غم سے حق بچائے غم عدو کو جاں گزا ہو
تم سے غم کو کیا تعلق بے کسوں کے غمزُدا ہو
حق درودیں تم پہ بھیجے تم مدام اس کو سراہو
وہ عطا دے تم عطا لو وہ وہی چاہے جو چاہو
بر تو او پاشد تو بر ما تا ابد یہ سلسلہ ہو

کیوں رضاؔ مشکل سے ڈریے
جب نبی مشکل کشا ہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

مِلکِ خاصِ کبریا ہو مالکِ ہر ما سوا ہو
کوئی کیا جانے کہ کیا ہو عقلِ عالم سے ورا ہو
کنزِ مکتومِ ازل میں دُرِّ مکنونِ خدا ہو
سب سے اوّل سب سے آخر اِبتدا ہو انتہا ہو
تھے وسیلے سب نبی تم اصل مقصودِ ہدیٰ ہو
پاک کرنے کو وضو تھے تم نمازِ جاں فزا ہو
سب بِشارت کی اذاں تھے تم اذاں کا مدعا ہو
سب تمہاری ہی خبر تھے تم موخر مبتدا ہو
قربِ حق کی منزلیں تھے تم سفر کا منتہیٰ ہو
قبل ذکر اضمار کیا جب رتبہ سابق آپ کا ہو
طورِ موسیٰ چرخ عیسےٰ کیا مُساویِ دنٰی ہو
سب جہت کے دائرے میں شش جہت سے تم ورا ہو
سب مکاں تم لامکاں میں تن ہیں تم جانِ صفا ہو
سب تمہارے در کے رستے ایک تم راہِ خدا ہو
سب تمہارے آگے شافع تم حضورِ کبریا ہو
سب کی ہے تم تک رسائی بارگہ تک تم رسا ہو
وہ کلس رَوضے کا چمکا سر جھکاؤ کج کلاہو

وہ درِ دولت پہ آئے
جھولیاں پھیلاؤ شاہو

در منقبت حضرت مولیٰ علی

کرّم اللہ تعالیٰ وجہہ

السلام اے احمدت صہر وبرادر آمدہ
حمزہ سردارِ شہیداں عمّ اکبر آمدہ

جعفرے کو می پرد صبح ومسا با قدسیاں
با تو ہم مسکن بہ بطنِ پاک مادر آمدہ

بنتِ احمد رَونق کا شانہ وبانوئے تو
گوشت وخونت بلحمش شیر وشکر آمدہ [1]

ہر دو ریحانِ نبی گلہائے تو زاں گل زمیں
بہرِ گل چینت زمینِ باغ برتر آمدہ

می چمیدی گلبنا دَر باغِ اسلام و ہنوز
غنچہ ات نشگفت و نے نخلے دِگر برآمدہ

نرم نرم از بزم دامن چیدہ رفتہ باد تند
یا علی چوں بر زبانِ شمعِ مضطر آمدہ

---

[1] مطلع القمرین ص: ۴۴ منقولہ منقبت میں ''گوشت وخونت'' ہی ہے لہٰذا اس کے مطابق کردیا گیا۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماہِ تاباں گو متاب و مہرِ رخشاں گو مرخش
باختر تا خاور اسمت نور گستر آمدہ

حل مشکل کُن بروئے من درِ رحمت کشا
اے بنامِ تو مسلّم فتح خیبر آمدہ

مرحبا اے قاتلِ مرحب امیر الاشجعین
در ظلالِ ذو الفقارت شورِ محشر آمدہ

سینہ ام را مشرقستاں کن بنورِ معرفت
اے کہ نامِ سایہ ات خورشید خاور آمدہ

کے رسد مَولٰی بمہرِ تابناکت نجمِ شام
گو بنورِ صحبتِ اُو صبحِ انور آمدہ

ناصبی را بغضِ تو سوئے جہنم رہ نمود
رافضی از حُبِّ کاذب دَر سقر درآمدہ

من زحق می خواہم اے خورشید حق آں مہر تو
کز ضیائش عالم ایماں منوّر آمدہ

بہر استر چادرِ مہتاب و ایں زرّیں پرند
ناپذیرائے گلیمِ بخت قنبر آمدہ

تشنہ کامِ خود رضاؔئے خستہ را ہم جرعۂ
شکر آں نعمت کہ نامت شاہ کوثر آمدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

در منقبت حضرت اچھے میاں صاحب
رحمۃ اللہ علیہ

اے بدورِ خود امامِ اہل ایقاں آمدہ
جانِ انس وجانِ جان وجانِ جاناں آمدہ

قامتِ تو سروِ نازِ جوئبار معرفت
روئے تو خورشید عالم تاب ایماں آمدہ

موئے زلفِ عنبرینت قوّتِ روحِ ہدیٰ
رنگِ رویت غازۂ دینِ مسلماں آمدہ

زنگ از دلہا زُدایدِ خاک بوسیِ درت
تابناک از جلوہ ات مرآتِ احساں آمدہ

صد لطائف می کشاید یک نگاہِ لطفِ تو
دستِ فیضانت کلیدِ بابِ عرفاں آمدہ

نامت آلِ احمد و احمد شفیع المذنبین
زاں دل از دستِ گنہ پیشِ تو نالاں آمدہ

پرصدا شد باغِ قدس از نغمہائے وصفِ تو
تا بہارِ جنّت از گلزارِ جیلاں آمدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چوں گلِ آلِ محمد رنگِ حمزہ بر فروخت
بوئے آلِ احمد اندر باغِ عرفاں آمدہ

گلبنِ نورستہ ات را سبزۂ چرخِ کہن
فرش پا انداز بزمِ رفعتِ شاں آمدہ

تا کشیدم نالۂ یا آلِ احمد الغیاث
بے سرو سامانیم را طرفہ ساماں آمدہ

در پناہِ سایۂ دامانت اے ابرِ کرم
گرمیِ غم کشتۂ با سوزِ احزاں آمدہ

دل فگارے آبلہ پائے بشہرِ جود تو
از بیابانِ بلا افتاں و خیزاں آمدہ

تازہ فریادے برآورد اے مسیحا بردرت
کہنہ رنجورے کہ از غم بَرلبش جاں آمدہ

زہر نوشِ جامِ غم در حسرتِ "فِیہِ شفاء"
ز انگبینِ رحمتت یک جرعہ جویاں آمدہ

بہرآں رنگیں ادا گل برگ چند آلِ رسول
برکش از دل خار آلامے کہ درجاں آمدہ

احمدِ نوری دریں ظلماتِ رنج و تشنگی
رہنمایم سوئے تو اے آبِ حیواں آمدہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے زلالِ چشمۂ کوثر لبِ سیراب تو
بر درِ پاکت رضاؔ باجانِ سوزاں آمدہ

زمین وزماں تمہارے لیے مکین ومکاں تمہارے لیے
چنین وچناں تمہارے لیے بنے دو جہاں تمہارے لیے

دہن میں زباں تمہارے لیے بدن میں ہے جاں تمہارے لیے
ہم آئے یہاں تمہارے لیے اٹھیں بھی وہاں تمہارے لیے

فرشتے خدَم، رسول حَشَم، تمامِ امم غلامِ کرم
وجود وعدم، حدوث وقدم، جہاں میں عیاں تمہارے لیے

کلیم و نجی، مسیح و صفی، خلیل و رضی، رسول و نبی
عتیق و وصی غنی و علی ثنا کی زباں تمہارے لیے

اصالت کل، امامت کل، سیادت کل، امارت کل
حکومت کل، ولایت کل، خدا کے یہاں تمہارے لیے

تمہاری چمک، تمہاری دمک، تمہاری جھلک، تمہاری مہک
زمین و فلک، سماک وسمک، میں سکّہ نشاں تمہارے لیے

وہ کنز نہاں، یہ نور فشاں، وہ کن سے عیاں، یہ بزم فکاں
یہ ہرتن وجاں، یہ باغِ جناں، یہ سارا سماں تمہارے لیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ظہورِ نہاں، قیامِ جہاں، رکوعِ مِہاں، سجودِ شہاں
نیازیں یہاں، نمازیں وہاں، یہ کس لیے ہاں تمہارے لیے

یہ شمس وقمر، یہ شام وسحر، یہ برگ وشجر، یہ باغ وثمر
یہ تیغ وسپر، یہ تاج وکمر، یہ حکم رواں تمہارے لیے

یہ فیض دیے، وہ جود کیے، کہ نام لیے زمانہ جیے
جہاں نے لیے تمہارے دیئے یہ اکرمیاں تمہارے لیے

سحابِ کرم روانہ کیے کہ آبِ نعم زمانہ پیے
جو رکھتے تھے ہم وہ چاک سیے یہ ستر بداں تمہارے لیے

ثنا کا نشاں، وہ نور فشاں، کہ مہر وشاں، بآں ہمہ شاں
بسا یہ کشاں مواکب شاں یہ نام ونشاں تمہارے لیے

عطائے ارب، جلائے کرب، فیوض عجب بغیر طلب
یہ رحمتِ رب ہے کس کے سبب بربِّ جہاں تمہارے لیے

ذنوب فنا، عیوب ہبا، قلوب صفا، خطوب روا
یہ خوب عطا کروب زُدا پئے دل وجاں تمہارے لیے

نہ جن وبشر کہ آٹھوں پہر ملائکہ در پہ بستہ کمر
نہ جبہہ وسر کہ قلب وجگر ہیں سجدہ کناں تمہارے لیے

نہ روحِ امیں، نہ عرشِ بریں، نہ لوحِ مبیں، کوئی بھی کہیں
خبر ہی نہیں جو رمزیں کھلیں ازل کی نہاں تمہارے لیے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جناں میں چمن، چمن میں سمن، سمن میں پھبن، پھبن میں دلھن
سزائے محن پہ ایسے مِنن یہ امن واماں تمہارے لیے

کمالِ مہاں، جلالِ شہاں، جمالِ حساں، میں تم ہو عیاں
کہ سارے جہاں میں روز فکاں ظل آئینہ ساں تمہارے لیے

یہ طور کجا سپہر تو کیا کہ عرشِ علا بھی دُور رہا
جہت سے وَرا وصال ملا یہ رفعتِ شاں تمہارے لیے

خلیل و نجی، مسیح و صفی، سبھی سے کہی کہیں بھی بنی
یہ بے خبری کہ خلق پھری کہاں سے کہاں تمہارے لیے

بفورِ صدا سماں یہ بندھا یہ سدرہ اٹھا وہ عرش جھُکا
صفوفِ سمانے سجدہ کیا ہوئی جو اذاں تمہارے لیے

یہ مرحمتیں کہ کچی متیں نہ چھوڑیں لتیں نہ اپنی گتیں
قصور کریں اوران سے بھریں قصورِ جناں تمہارے لیے

فنا بدرت، بقا بَبَرت، زہر دو جہت بگردِ سرت
ہے مرکزیت تمہاری صفت کہ دونوں کماں تمہارے لیے

اشارے سے چاند چیر دیا چھپے ہوئے خور کو پھیرلیا
گئے ہوئے دن کو عصر کیا یہ تاب وتواں تمہارے لیے

صَبا وہ چلے کہ باغ پھلے وہ پھول کھلے کہ دن ہوں بھلے
لِوا کے تلے ثنا میں کھُلے رضاؔ کی زباں تمہارے لیے

نظر اک چمن سے دو چار ہے نہ چمن چمن بھی نثار ہے
عجب اُس کے گل کی بہار ہے کہ بہار بلبلِ زار ہے

نہ دلِ بشر ہی فگار ہے کہ ملک بھی اس کا شکار ہے
یہ جہاں کہ ہژدہ ہزار ہے جسے دیکھو اس کا ہزار ہے

نہیں سر کہ سجدہ کناں نہ ہو نہ زباں کہ زمزمہ خواں نہ ہو
نہ وہ دل کہ اس پہ تپاں نہ ہو نہ وہ سینہ جس کو قرار ہے

وہ ہے بھینی بھینی وہاں مہک کہ بسا ہے عرش سے فرش تک
وہ ہے پیاری پیاری وہاں چمک کہ وہاں کی شب بھی نہار ہے

کوئی اور پھول کہاں کھلے نہ جگہ ہے جوششِ حسن سے
نہ بہار اور پہ رخ کرے کہ جھپک پلک کی تو خار ہے

یہ سمن یہ سوسن و یاسمن یہ بنفشہ سنبل و نسترن
گل و سرو و لالہ بھرا چمن وہی ایک جلوہ ہزار ہے

یہ صبا سنک، وہ کلی چٹک، یہ زباں چہک، لبِ جو چھلک
یہ مہک جھلک یہ چمک دمک سب اسی کے دم کی بہار ہے

وہی جلوہ شہر بشہر ہے، وہی اصل عالم و دہر ہے
وہی بحر ہے، وہی لہر ہے، وہی پاٹ ہے، وہی دھار ہے

وہ نہ تھا تو باغ میں کچھ نہ تھا، وہ نہ ہو تو باغ ہو سب فنا
وہ ہے جان جان سے ہے بقا وہی بُن ہے بن سے ہی بار ہے

یہ ادب کہ بلبلِ بے نوا، کبھی کھُل کے کر نہ سکے نوا
نہ صبا کو تیز روش رَوا، نہ چھلکتی نہروں کی دھار ہے

بہ ادب جھکالو سَرِ وِلا کہ میں نام لوں گل و باغ کا
گلِ ترمحمدِ مصطفےٰ چمن ان کا پاک دیار ہے

وہی آنکھ اُن کا جو منھ تکے، وہی لب کہ محو ہوں نعت کے
وہی سر جو اُن کے لیے جھکے وہی دل جو اُن پہ نثار ہے

یہ کسی کا حسن ہے جلوہ گر کہ تپاں ہیں خوبوں کے دل جگر
نہیں چاک جیبِ گل و سحر کہ قمر بھی سینہ فگار ہے

وہی نذرِ شہ میں زرِنکو جو ہو اُن کے عشق میں زرد رو
گلِ خلد اس سے ہو رنگ جو یہ خزاں وہ تازہ بہار ہے

جسے تیری صفِّ نعال سے ملے دو نوالے نوال سے
وہ بنا کہ اس کے اُگال سے بھری سلطنت کا اُدھار ہے

وہ اٹھیں چمک کے تجلّیاں کہ مٹا دیں سب کی تعلّیاں
دل و جاں کو بخشیں تسلّیاں ترا نور بارِد و حار ہے

رسل و ملک پہ درود ہو وہی جانے اُن کے شمار کو
مگر ایک ایسا دکھا تو دو جو شفیعِ روزِ شمار ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نہ حجاب چرخ ومسیح پر نہ کلیم و طور نہاں مگر
جو گیا ہے عرش سے بھی اُدھر وہ عرب کا ناقہ سوار ہے

وہ تری تجلّیِ دل نشیں کہ جھلک رہے ہیں فلک زمیں
ترے صدقے میرے مہِ مبیں مِری رات کیوں ابھی تار ہے

مِری ظلمتیں ہیں سِتم مگر ترا مہ نہ مہر کہ مہر گر
اگر ایک چھینٹ پڑے ادھر شب داج ابھی تو نہار ہے

گنہِ رضاؔ کا حساب کیا وہ اگرچہ لاکھوں سے ہیں سِوا
مگر اے عَفُوّ ترے عَفْو کا نہ حساب ہے نہ شمار ہے

تِرے دین پاک کی وہ ضیا کہ چمک اٹھی رہِ اصطفا
جو نہ مانے آپ سقر گیا کہیں نور ہے کہیں نار ہے

کوئی جان بس کے مہک رہی کسی دل میں اس سے کھٹک رہی
نہیں اس کے جلوے میں یک رہی کہیں پھول ہے کہیں خار ہے

وہ جسے وہابیہ نے دیا ہے لقب شہید و ذبیح کا
وہ شہیدِ لیلیِ نجد تھا وہ ذبیحِ تیغ خیار ہے

یہ ہے دیں کی تقویت اُس کے گھر یہ ہے مستقیم صراطِ شر
جو شقی کے دل میں ہے گاؤ خر تو زباں پہ چوڑھا چمار ہے

وہ حبیب پیارا تو عمر بھر کرے فیض وجود ہی سر بسر
ارے تجھ کو کھائے تپ سقر ترے دل میں کس سے بخار ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وہ رضاؔ کے نیزے کی مار ہے کہ عدو کے سینے میں غار ہے
کسے چارہ جوئی کا وار ہے کہ یہ وار وار سے پار ہے

ایمان ہے قالِ مصطفائی — قرآن ہے حالِ مصطفائی
اللہ کی سلطنت کا دولہا — نقشِ تمثالِ مصطفائی
کل سے بالا رسل سے اعلیٰ — اجلال و جلالِ مصطفائی
اصحاب نجومِ رہنما ہیں — کشتی ہے آلِ مصطفائی
ادبار سے تو مجھے بچالے — پیارے اقبالِ مصطفائی
مرسل مشتاقِ حق ہیں اور حق — مشتاقِ وصالِ مصطفائی
خواہانِ وصالِ کبریا ہیں — جویانِ جمالِ مصطفائی
محبوب و محب کی ملک ہے ایک — کونین ہیں مالِ مصطفائی
اللہ نہ چھوٹے دستِ دل سے — دامانِ خیالِ مصطفائی
ہیں تیرے سپرد سب امیدیں — اے جود و نوالِ مصطفائی
روشن کر قبر بے کسوں کی — اے شمعِ جمالِ مصطفائی
اندھیر ہے بے ترے مرا گھر — اے شمعِ جمالِ مصطفائی
مجھ کو شبِ غم ڈرا رہی ہے — اے شمعِ جمالِ مصطفائی
آنکھوں میں چمک کے دل میں آجا — اے شمعِ جمالِ مصطفائی
میری شبِ تار دن بنادے — اے شمعِ جمالِ مصطفائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چمکادے نصیبِ بدنصیباں   اے شمع جمالِ مصطفائی
قزاق ہیں سر پہ راہ گم ہے   اے شمع جمالِ مصطفائی
چھایا آنکھوں تلے اندھیرا   اے شمع جمالِ مصطفائی
دل سرد ہے اپنی لو لگادے   اے شمع جمالِ مصطفائی
گھنگھور گھٹائیں غم کی چھائیں   اے شمع جمالِ مصطفائی
بھٹکا ہوں تو راستہ بتا جا   اے شمع جمالِ مصطفائی
فریاد، دباتی ہے سیاہی   اے شمع جمالِ مصطفائی
میرے دلِ مردہ کو جلادے   اے شمع جمالِ مصطفائی
آنکھیں تری راہ تک رہی ہیں   اے شمع جمالِ مصطفائی
دکھ میں ہیں اندھیری رات والے   اے شمع جمالِ مصطفائی
تاریک ہے رات غم زدوں کی   اے شمع جمالِ مصطفائی
ہو دونوں جہاں میں منھ اجالا   اے شمع جمالِ مصطفائی
تاریکیِ گور سے بچانا   اے شمع جمالِ مصطفائی
پُرنور ہے تجھ سے بزمِ عالم   اے شمع جمالِ مصطفائی
ہم تیرہ دلوں پہ بھی کرم کر   اے شمع جمالِ مصطفائی
للہ ادھر بھی کوئی پھیرا   اے شمع جمالِ مصطفائی

تقدیر چمک اٹھے رضاؔ کی
اے شمع جمالِ مصطفائی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ذرّے جھڑ کر تری پیزاروں کے
تاجِ سر بنتے ہیں سیّاروں کے

ہم سے چوروں پہ جو فرمائیں کرم
خلعتِ زر بنیں پشتاروں کے

میرے آقا کا وہ در ہے جس پر
ماتھے گِھس جاتے ہیں سرداروں کے

میرے عیسیٰ تِرے صدقے جاؤں
طور بے طور ہیں بیماروں کے

مجرمو! چشمِ تبسّم رکھو
پھول بن جاتے ہیں انگاروں کے

تیرے ابرو کے تصدّق پیارے
بند کرّے ہیں گرفتاروں کے

جان و دل تیرے قدم پر وارے
کیا نصیبے ہیں ترے یاروں کے

صدق و عدل و کرم و ہمّت میں
چار سو شُہرے ہیں اِن چاروں کے

بہرِ تسلیم علی میداں میں
سر جھکے رہتے ہیں تلواروں کے

کیسے آقاؤں کا بندہ ہوں رضاؔ
بول بالے مری سرکاروں کے

سر سوئے روضہ جھکا پھر تجھ کو کیا
دل تھا ساجد نجدیا پھر تجھ کو کیا

بیٹھتے اٹھتے مدد کے واسطے
یا رسول اللہ کہا پھر تجھ کو کیا

یا غرض سے چھُٹ کے محض ذکر کو
نامِ پاک اُن کا جپا پھر تجھ کو کیا

بے خودی میں سجدۂ در یا طواف
جو کیا اچھا کیا پھر تجھ کو کیا

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ان کو تملیک ملیک الملک سے   مالکِ عالم کہا پھر تجھ کو کیا

ان کے نام پاک پر دل جان و مال   نجدیا سب تج دیا پھر تجھ کو کیا

"یا عبادی" کہہ کے ہم کو شاہ نے   اپنا بندہ کرلیا پھر تجھ کو کیا

دیو کے بندوں سے کب ہے یہ خطاب   تو نہ اُن کا ہے نہ تھا پھر تجھ کو کیا

لَا یَعُوْدُوْنَ آگے ہوگا بھی نہیں   تو الگ ہے دائما پھر تجھ کو کیا

دشتِ گرد و پیش طیبہ کا ادب   مکّہ سا تھا یا سِوا پھر تجھ کو کیا

نجدی مرتا ہے کہ کیوں تعظیم کی   یہ ہمارا دین تھا پھر تجھ کو کیا

دیو تجھ سے خوش ہے پھر ہم کیا کریں   ہم سے راضی ہے خدا پھر تجھ کو کیا

دیو کے بندوں سے ہم کو کیا غرض   ہم ہیں عبدِ مصطفٰے پھر تجھ کو کیا

تیری دوزخ سے تو کچھ چھینا نہیں
خلد میں پہونچا رضاؔ پھر تجھ کو کیا

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بتایا   تجھے حمد ہے خدایا

تمہیں حاکمِ برایا تمہیں قاسمِ عطایا
تمہیں دافعِ بلایا تمہیں شافعِ خطایا   کوئی تم سا کون آیا

وہ کنواری پاک مریم وہ نفختُ فیہ کا دم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہے عجب نشانِ اعظم مگر آمنہ کا جایا وہی سب سے افضل آیا

یہی بولے سدرہ والے چمنِ جہاں کے تھالے

سبھی میں نے چھان ڈالے ترے پایہ کا نہ پایا تجھے یک نے یک بنایا

فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ یہ ملا ہے تجھ کو منصب

جو گدا بنا چکے اب اٹھو وقتِ بخشش آیا کرو قسمتِ عطایا

وَاِلٰی الْاِلٰہِ فَارْغَبْ کرو عرض سب کے مطلب

کہ تمہیں کو تکتے ہیں سب کرو ان پر اپنا سایا بنو شافع خطایا

ارے اے خدا کے بندو! کوئی میرے دل کو ڈھونڈو

مرے پاس تھا ابھی تو ابھی کیا ہوا خدایا نہ کوئی گیا نہ آیا

ہمیں اے رضاؔ ترے دل کا پتہ چلا بمشکل

درِ روضہ کے مقابل وہ ہمیں نظر تو آیا یہ نہ پوچھ کیسا پایا

کبھی خندہ زیرِ لب ہے، کبھی گریہ ساری شب ہے

کبھی غم کبھی طرب ہے، نہ سبب سمجھ میں آیا نہ اسی نے کچھ بتایا

کبھی خاک پر پڑا ہے سر چرخ زیرِ پا ہے

کبھی پیش دَر کھڑا ہے سرِ بندگی جھکایا تو قدم میں عرش پایا

کبھی وہ تپک کہ آتش، کبھی وہ ٹپک کہ بارش

کبھی وہ ہجوم نالش کوئی جانے اَبر چھایا بڑی جوششوں سے آیا

کبھی وہ چہک کہ بلبل، کبھی وہ مہک کہ خود گل

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کبھی وہ لہک کہ بالکل چمن جناں کھلایا گلِ قدس لہلہایا
کبھی زندگی کے اَرماں، کبھی مرگِ نو کا خواہاں
وہ جیا کہ مرگ قرباں وہ موا کہ زیست لایا کہے رُوح ہاں جلایا
کبھی گم کبھی عیاں ہے، کبھی سرد گہ تپاں ہے
کبھی زیرِ لب فغاں ہے کبھی چپ کہ دم نہ تھا یا رُخِ کامِ جاں دکھایا
یہ تصورات باطل ترے آگے کیا ہیں مشکل
تری قدرتیں ہیں کامل انہیں راست کر خدایا میں انہیں شفیع لایا

بکارِ خویش حیرانم اغثنی یارسول اللہ
پریشانم پریشانم اغثنی یارسول اللہ

ندارم جز تو ملجائے ندانم جز تو ماوائے
توئی خودساز وسامانم اغثنی یارسول اللہ

شہابے کس نوازی کن، طبیبا چارہ سازی کن
مریضِ دردِ عصیانم اغثنی یارسول اللہ

زرفتم راہِ بینایاں، فتادم درچہِ عصیاں
بیا اے حبل رحمانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ برسر بلا بارد، دِلم دردِ ہوا دارد
کہ داند جز تو درمانم اغثنی یارسول اللہ

اگررانی وگرخوانی غلامم انت سلطانی
دگر چیزے نمی دانم اغثنی یارسول اللہ

بکہفِ رحمتم پرور، زقطمیرم منہ کم تر
سگِ درگاہِ سلطانم اغثنی یارسول اللہ

گنہ درجانم آتش زد، قیامت شعلہ می خیزد
مددا اے آبِ حیوانم اغثنی یارسول اللہ

چو مرگم نخل جاں سوزد، بہارم راخزاں سوزد
نہ ریزد برگ ایمانم اغثنی یارسول اللہ

چو محشر فتنہ انگیزد، بلائے بے اماں خیزد
بجویم از تو درمانم اغثنی یارسول اللہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

پدر را نفرتے آید، پسر را وحشت افزاید ۔۔۔ تو گیری زیرِ دامانم اغثنی یارسول اللہ

عزیزاں گشتہ دور از من، ہمہ یاراں نفور از من ۔۔۔ دریں وحشت ترا خوانم اغثنی یارسول اللہ

گدائے آمدائے سلطاں، بامّید کرم نالاں ۔۔۔ تہی داماں مگردانم اغثنی یارسول اللہ

اگرمی رانیَم از دَر بمن بنما درے دیگر ۔۔۔ کجا نالم کِرا خوانم اغثنی یارسول اللہ

گرفتارم رہائی دہ، مسیحا مومیائی دہ ۔۔۔ شکستم رنگِ سامانم اغثنی یارسول اللہ

رضا آیت سائل بے پر، توئی سلطانِ لاتنہر
شہا بہرے ازیں خوانم اغثنی یارسول اللہ

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

ترے غلاموں کا نقشِ قدم ہے راہِ خدا
وہ کیا بہک سکے جو یہ سراغ لے کے چلے

جناں بنے گی محبانِ چار یار کی قبر
جو اپنے سینہ میں یہ چار باغ لے کے چلے

گئے، زیارتِ در کی، صد آہ واپس آئے
نظر کے اشک پُچھے دل کا داغ لے کے چلے

مدینہ جانِ جنان وجہاں ہے وہ سن لیں
جنہیں جنونِ جناں سوئے زاغ لے کے چلے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترے سحابِ سخن سے نہ نم کہ نم سے بھی کم
بلیغ بہرِ بلاغت بلاغ لے کے چلے

حضورِ طیبہ سے بھی کوئی کام بڑھ کر ہے
کہ جھوٹے حیلۂ مکر و فراغ لے کے چلے

تمہارے وصفِ جمال و کمال میں جبریل
محال ہے کہ مجال و مساغ لے کے چلے

گِلہ نہیں ہے مُرید رشید شیطاں سے
کہ اس کے وسعتِ علمی کا لاغ لے کے چلے

ہر ایک اپنے بڑے کی بڑائی کرتا ہے
ہر ایک مُغبچہ مغ کا ایاغ لے کے چلے

مگر خدا پہ جو دھبّہ دروغ کا تھوپا
یہ کس لعیں کی غلامی کا داغ لے کے چلے

وقوعِ کذب کے معنی درست اور قدّوس
ہیے کی پھوٹے عَجب سبز باغ لے کے چلے

جہاں میں کوئی بھی کافر سا کافر ایسا ہے
کہ اپنے رب پہ سفاہت کا داغ لے کے چلے

پڑی ہے اندھے کو عادت کہ شوربے ہی سے کھائے
بٹیر ہاتھ نہ آئی تو زاغ لے کے چلے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

خبیث بہر خبیثہ، خبیثہ بہر خبیث
کہ ساتھ جنس کو باز و کلاغ لے کے چلے

جو دین کوؤں کو دے بیٹھے ان کو یکساں ہے
کلاغ لے کے چلے یا الاغ لے کے چلے

رضاؔ کسی سگِ طیبہ کے پاؤں بھی چومے
تم اور آہ کہ اتنا دماغ لے کے چلے

غزل قطع بند

انبیا کو بھی اجل آنی ہے
مگر ایسی کہ فقط آنی ہے

پھر اُسی آن کے بعد اُن کی حیات
مثلِ سابق وہی جسمانی ہے

رُوح تو سب کی ہے زندہ ان کا
جسمِ پُر نور بھی رُوحانی ہے

اوروں کی روح ہو کتنی ہی لطیف
اُن کے اَجسام کی کب ثانی ہے

پاؤں جس خاک پہ رکھ دیں وہ بھی
روح ہے پاک ہے نورانی ہے

اس کی ازواج کو جائز ہے نکاح
اس کا ترکہ بٹے جو فانی ہے

یہ ہیں حَیِّ ابدی ان کو رضاؔ
صدق وعدہ کی قضا مانی ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

نظمِ معطّر (۱۳۰۹ھ)

حمد

حَمْدًا لَّكَ یَا مُفْضِلَ عَبْدِ الْقَادِر — یَاذَا الْاَفْضَال
یَا مُنْعِمَ یَا مُجْمِلَ عَبْدِ الْقَادِر — اَنْتَ الْمُتَعَال
مَوْلَایَ بِمَا مَنَنْتَ بِالْجُوْدِ عَلَیْہ — مِنْ دُوْنِ سُوَال
اُمْنُنْ وَاَجِبْ سَائِلَ عَبْدِ الْقَادِر — جُدْ بِالْاٰمَال

صلوٰۃ

بارد ز خدا برجد عبدالقادر — محمود خدا حامد عبدالقادر
باران درودے کہ چکیدہ زرخش — بارد بسر سیّد عبدالقادر

تمہید

یارب کہ دمد سنائے عبدالقادر — ہر حرف کند ثنائے عبدالقادر
ہمزہ بردیفِ الف آید یعنی — خم کردہ قدش برائے عبدالقادر

ردیف الالف

یَا مَنْ بِسَنَاہُ جَاءَ عَبْدُ الْقَادِر — یَا مَنْ بِثَنَاہُ بَاءَ عَبْدُ الْقَادِر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اِذْ اَنْتَ جَعَلْتَه كَمَا كُنْتَ تَشَاءُ　　فَاجْعَلْنِيْ كَيْفَ شَاءَ عَبْدُ الْقَادِر

رباعی

رَبِّيْ اَرْبَى الرَّجَاءَ عَبْدُ الْقَادِر　　اِذْ عَوَّدَنَا الْعَطَاءَ عَبْدُ الْقَادِر

اَلدَّارُ وَسِيْعَةٌ وَذُو الدَّارِ كَرِيْم　　بَوِّءْنَا حَيْثُ بَاءَ عَبْدُ الْقَادِر

ردیف الباء

درحشر گہ جناب عبدالقادر　　چو نشر کنی کتاب عبدالقادر

از قادریاں مجو جداگانہ حساب　　مدّے شمر از حساب عبدالقادر

رباعی

اللہ اللہ ربّ عبدالقادر　　دارد واللہ حبّ عبدالقادر

از وصف خدائے تو نصیبت دادند　　طوبیٰ لک اے محبّ عبدالقادر

ردیف التاء

اے عاجزِ تو قدرت عبدالقادر　　محتاجِ درت دولت عبدالقادر

از حرمتِ ایں قدرت و دولت بخشائے　　برعاجزِ پر حاجت عبدالقادر

رباعی

تنزیل مکمل ست عبدالقادر　　تکمیل منزل ست عبدالقادر

کس نیست جز اُو در دو کنار ایں سیر
خود ختم و خود اول ست عبد القادر

رباعی

مما (۱) لا تعلمو (۲) ست عبد القادر
مستور ستور ھُو (۳) ست عبد القادر
میجو میگو پس آنچہ دانی کہ ورا ست
از جستن و گفتن او ست عبد القادر

رباعی مستزاد

دی گفت دلم کہ جان ست عبد القادر
گفتم احسنت
جاں گفت کہ دین مان (۴) ست عبد القادر
گفتم آمنت
دیں گفت حیات من [از و، من] گفتم
ایں جملہ صفات
از ذات بگو کہ آن ست عبد القادر
گم شد من و انت

---

(۱) سیّدنا فرمود رضی اللہ تعالیٰ عنہ: قال اللہ تعالیٰ: ویخلق ما لا تعلمون أنا مما لا تعلمون۔ ۱۲

(۲) إسقاط النون من المضارع شائع نظمًا ونثرًا وعليه يخرج حدیث کما تکونوا یوتّی علیکم۔ ۱۲

(۳) ھو اشارہ بذات احدیت جل شانہ۔ ۱۲

(۴) مان بزیادت ن بمعنی ماست۔ ۱۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رباعی

عقل و حصر صفات عبدالقادر — شب کور و نجوم
وہم و اِدراک ذات عبدالقادر — وَہ شارق و بوم
عجز آں کہ بکنہ قطرۂ آبے نرسید — زعم آں کہ رسد
تا قعریم و فرات عبدالقادر — قدرت معلوم

ردیف الثاء

دیں را اصل حدیث عبدالقادر — اہلِ دیں را مغیث عبدالقادر
او "ماینطق عن الھوی" ایں شرحش — قرآن احمد حدیث عبدالقادر

ردیف الجیم

اے رفعت بخش تاج عبدالقادر — پُرنور کن سراج عبدالقادر
آں تاج وسراج باز برکن یارب — بستاں زشہاں خراج عبدالقادر

ردیف الحاء

پاک است زباک طرح عبدالقادر — وجہی ست بری زجرح عبدالقادر
جرحش کہ تواند کہ زکلکِ قدرت — احمد متن ست وشرح عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رباعی

اے عام کن صلاح عبدالقادر
انعام کن فلاح عبدالقادر
من سرتاپا جُناح گشتم فریاد
اے سر تا پانجاح عبدالقادر

ردیف الخاء

اے ظلِ الٰہ شیخ عبدالقادر
اے بندہ پناہ شیخ عبدالقادر
محتاج و گدائیم وتو ذو التاج وکریم
شیئاً للہ شیخ عبدالقادر

رباعی

ماہ عربی اے رُخ عبدالقادر
نورے زربی اے رُخ عبدالقادر
امروز زدی، وی زپری خوب تری
بدرے عجبی اے رُخ عبدالقادر

ردیف الدال

دیں زاد کہ زاد زاد عبدالقادر
دل داد کہ داد داد عبدالقادر
ایں جاں چہ کنم نذر سگش بادوِمرا
جاں باد کہ باد باد عبدالقادر

ردیف الذال

سلطانِ جہاں معاذ عبدالقادر
تن ملجا و جاں ملاذ عبدالقادر
صحن آرد امانی و اماں بارد بام
آں را کہ دہد عیاذ عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ردیف الراء

پرآب بود کوثر عبدالقادر
خوش تاب بود گوہر عبدالقادر
درظلمت وظما آب وتابے دارم
اے حشر بیا بر در عبدالقادر

رباعی

یارب نیم از درخور عبدالقادر
دل دادہ مراں از درعبدالقادر
ایں ننگ مریدے ارنزفتہ بمراد
رفتن مدہ از خاطر عبدالقادر

رباعی

اے دافع ظلم افسر عبدالقادر
اے دفع ظلم خنجر عبدالقادر
دورازتو جہاں بمرگ نزدیک بیا
برکش زدواں کشور عبدالقادر

رباعی

حِس کن انوارِ بدر عبدالقادر
بس کن ز اسرارِ صدر عبدالقادر
خود قدرت قدر نا مقدر ز قدر
جوئی مقدارِ قدر عبدالقادر

ردیف الزاء

اے فضل تو برگ وساز عبدالقادر
فیض توچمن طراز عبدالقادر
آن کن کہ رسد قمری بے بال وپرے
درسایۂ سرو ناز عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

ردیف السین

دردا ز درِ مجلس عبدالقادر دوراست سگ بے کس عبدالقادر
حال ایں، وہوس آنکہ چومیرم ببرم سر درقدم اقدس عبدالقادر

رباعی مستزاد

گفتم تاج رؤس عبدالقادر سرخم گردید
جانا روح نفوس عبدالقادر برخود بالید
رزما او قلب فوج دیں را دل وجانست زدنوبت فتح
بزما بزما عروس عبدالقادر شاداں رقصید

ردیف الشین

بالا ست بلند فرش عبدالقادر بر قدر بلند عرش عبدالقادر
آں بدرِ ❶ عریشِ بدرمہ پارۂ عرش تا بندہ ببیں بفرش ❷ عبدالقادر

رباعی

گسترده بعرش فرش عبدالقادر آورده (سیر بمن اللہ) بفرش عرش (تخت) عبدالقادر

---

❶ بدر اول بمعنی ماہ شب چہاردہ وبدر دوم جائے معروف کہ اولین جہاد اسلام آنجا واقع شدہ وعریش خانۂ کہ از نے بنا کنند، در حدیث است سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم روز بدر فرمود مرابکارِ موسیٰ روگردانی نیست ہمچو عریشے موسیٰ سازند ہمچناں ساختند وسیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم دراو جلوہ ارزانی داشت۔ ۱۲۔ ❷ فضائے وسیع ۱۲

ایں گردکہ گرد (سوال) گردشاہے (جواب) کہ فزود بالاؤ فرود عرش (عزوجاہ) عبدالقادر

رباعی

عرش شرف ست فرش عبدالقادر فرش شرع ست عرش عبدالقادر
یعنی تا سرپائے [او] فرش نمود سرہاشدہ فرش عرش (عزت) عبدالقادر

ردیف الصاد

فن گرچہ نہ شد برنص (فرمان) عبدالقادر جاں دارد مہر ازفص (نگینہ) عبدالقادر
گرنا قصم ایں نسبت کامل چہ خوش است کاں بندہ رضا ناقص عبدالقادر

رباعی

بالکسر منم مُخلِصِ عبدالقادر سربرقدم خُلَّصِ (دوستان خاص) عبدالقادر
برکسر (شکستگی) چورحم آرد فتحش (کشائش وفیض) چہ عجب بالفتح شوم مُخلَصِ (برگزیدہ) عبدالقادر

ردیف الضاد

تمکینِ گلے ازریاض عبدالقادر تلوینِ نمے ازحیاضِ عبدالقادر
نوردل عارفاں کہ شب صبح نماست سطرے بود ازبیاض عبدالقادر

ردیف الطاء

ایں جا وجہِ نشاط عبدالقادر آنجا شمعِ صراط عبدالقادر
بکشادہ [دَرُوبادہ] بنہادہ بجود دروازہ صلا سماط عبدالقادر

ردیف الظاء

خوباں چوگل بوعظ عبدالقادر　　اعیان رسل بوعظ عبدالقادر
پروانہ صفت جمع کہ خود جلوہ نماست　　شمع جزو کل بوعظ عبدالقادر

ردیف العین

خور راتبہ خور ز شمع عبدالقادر　　مہ آزقہ بر ز شمع عبدالقادر
ایں نور و سرور شیرت از صبح زچیست　　دو دیست مگر ز شمع عبدالقادر

رباعی

ماہا مگور ز شمع عبدالقادر　　مہری بنگر ز شمع عبدالقادر
کاریکہ زخور بہ نیم مہ دیدی ہیں　　در نیم نظر ز شمع عبدالقادر

رباعی

بر وحدتِ او رابع عبدالقادر　　یک شاہد و دو سابعِ عبدالقادر
انجام وے آغازِ رسالت باشد　　اینک گوہم تابعِ عبدالقادر

رباعی مستزاد

واحد چوہم رابع عبدالقادر　　در دامن دال
زائد چو سوم سابع عبدالقادر　　ہم مسکن دال

یعنی بدلائے ہفت و اوتادِ چہار | توحید سرا
یک یک بیکے تابع عبدالقادر | اندر فن دال

ردیف الغین

مے نے نور چراغ عبدالقادر | مے نے نورے زباغ عبدالقادر
ہم آب رشد ہست وہم مایۂ خلد | یارب چہ خوش ست ایاغ عبدالقادر

ردیف الفاء

عطفاً عطفاً عطوف عبدالقادر | رافاً رافاً رؤف عبدالقادر
اے آنکہ بدست تست تصریفِ امور | اصرف عنا الضّروف عبدالقادر

ردیف القاف

خیرہ است خِرد زبرق عبدالقادر | تیرہ است حضور شرق عبدالقادر
خورشید بہ پرتو سُہا جستن چیست | اے جستہ بعقل فرق عبدالقادر

ردیف الکاف

آخرنیم اے مالکِ عبدالقادر | مملوک وکمین مالکِ عبدالقادر
مپسند کہ گویند بایں نسبت وبند | کاں بندہ فلاں ہالکِ عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ردیف اللام

نامد زسلف عدیل عبدالقادر نآید بخلف بدیل عبدالقادر
مِثلش گر زاہلِ قرب جوئی گوئی عبدالقادر مثیل عبدالقادر

رباعی

حشرست وتوئی کفیل عبدالقادر جاہت بہ شہ جلیل عبدالقادر
دردا در دارِ عدل آمد مجرم زود آ زود آ وکیل عبدالقادر

ردیف المیم

یا رب بجمال تام عبدالقادر یارب بنوال عامِ عبدالقادر
منگر بقصور ونقص ما قادریاں بنگر بکمالِ تامِ عبدالقادر

رباعی

ہرصبح رہت مرام عبدالقادر ہرشام درت مقام عبدالقادر
بگزر ز سپید وسیہِ قادریاں از حرمتِ صبح وشام عبدالقادر

رباعی

عبدالقادر کریم عبدالقادر عبدالقادر عظیم عبدالقادر
رحمانت رب ورحمتِ عالم اب رحمت رحمت رحیم عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رباعی

در جود سمر اے یم عبدالقادر صد بحر ببرائے یم عبدالقادر
دور از تو سگ تشنہ لبے می میرد یک موج دِگرائے یم عبدالقادر

رباعی

صدّیق صفت حلیم عبدالقادر فاروق نمط حکیم عبدالقادر
مانند غنی کریم عبدالقادر دررنگ علی علیم عبدالقادر

ردیف النون

دستے زدم اے ضامن عبدالقادر در دامنِ جاں مامن عبدالقادر
یارب چوخودایں دامن گستردۂ تست گسترده مچیں دامن عبدالقادر

رباعی

یارب قرصے زخوانِ عبدالقادر داریم حقے بنان عبدالقادر
ایں نسبت بس کہ عاجزان اوئیم رحمے بر عاجزان عبدالقادر

رباعی

جودست بارش شان عبدالقادر بودست وبود ازان عبدالقادر
جنّت بگدا دہند و منت نہ نہند وہ سنّت خاندان عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ردیف الواوٗ

خوباں خوبند نے چو عبدالقادر شیریناں قندنے چو عبدالقادر
محبوباں یکدگر بہ افزائش حسن چند و صد چندنے چو عبدالقادر

رباعی

خواہی کاہی علو عبدالقادر نامی سامی سموّ عبدالقادر
ہشدار کہ باخدائے خودمی جنگی مُت غیظاً اے عدو عبدالقادر

رباعی

مہ فرش کتاں دردَوِ عبدالقادر خورشپرہ ساں درجَوِ عبدالقادر
آشفتہ مہ وشیفتہ می گردد مہر دَرجلوۂ ماہِ نوِ عبدالقادر

ردیف الهاء

حمدًا لک اے اِلٰہ عبدالقادر اے مالک وبادشاہ عبدالقادر
اے خاک براہِ تو سرجملہ سراں کن خاک مرا براہ عبدالقادر

رباعی

بے جان وبجانم شہ عبدالقادر کس جز تو ندانم شہ عبدالقادر
بد بودم وبدکردم وبرنیکی تو نیک ست گمانم شہ عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رباعی

بہر سر "ھو" تجلیہ عبدالقادر
ہم تجلیہ را تحلیہ عبدالقادر
برمتن متینِ احدیت احمد
شرح است براں منہیہ عبدالقادر

رباعی

از عارضہ نیست وجہ عبدالقادر
ذاتی ست ولائے وجہ عبدالقادر
ہرکس شدہ محبوب بوجہ صفتے
عبدالقادر بوجہ عبدالقادر

رباعی

خور نورستد از رہ عبدالقادر
ہم اِذنِ طلوع از شہ عبدالقادر
ماہ است گدائے درمہر و ایں جا
مہر ست گدائے مہ عبدالقادر

رباعی مستزاد

براوج ترقی شدہ عبدالقادر
تا نامِ خدا
خیمہ مستزل زدہ عبدالقادر
ناس اندو ہدیٰ
بالجملہ بقرآن رشاد وارشاد
در بدء وختام
بسم اللہ وناس آمدہ عبدالقادر
حمد ست ابدًا

ردیف الیاء

اے قادروائے خدائے عبدالقادر
قدرت دہِ دستہائے عبدالقادر

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بر عاجزیِ ما نظرِ رحمت کن رحم اے قادر برائے عبدالقادر

رباعی

جاں بخش مرا بپائے عبدالقادر جا بخش تہ لوائے عبدالقادر
از صد چو رضا گزشتی از بہر رضاش اینہم بعلم برائے عبدالقادر

رباعی

عین آمدہ ابتدائے عبدالقادر از رویت امر رائے عبدالقادر
از رویتِ او عین مرا روشن کن روشن کنِ عین ورائے عبدالقادر

رباعی

عید یکتا لقائے عبدالقادر دَر باردو دُر عطائے عبدالقادر
عبدا بہ لقائے او چو ہمزہ گم شو تا دریابی بپائے عبدالقادر

رباعی

دل حرف مزن سوائے عبدالقادر حاجت داند عطائے عبدالقادر
پیشش ہم از شفیع انگیز وبگو عبدالقادر برائے عبدالقادر

رباعی مستزاد

افتادہ در اول بدایت باساں الصاق طلب
گردیدہ بآخر تجنّس خنداں سین ساں بطرب

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یعنی شہ جیلاں زشہاں بس کہ ہمونست در مصحف قرب
بسم اللہ وناس را شروع وپایاں الحمد لرب

اکسیر اعظم (۱۳۰۲ھ)

قصیدۃ مجیدۃ مقبولۃ انشاء اللہ تعالیٰ
فی منقبۃ سیدنا الغوث الاعظم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

مطلع تشبیب وذکر عاشق شدن حبیب

ایکہ صدجاں بستہ درہر گوشۂ داماں توئی
دامن افشانی وجاں بارد چرا بے جاں توئی

آں کدامیں سنگ دل عیارۂ خوں خوارۂ
کز غمش باجانِ نازک در تپِ ہجراں توئی

سروِ ناز خویشتن را برکہ قمری کردۂ
عندلیبِ کیستی چوں خود گلِ خنداں توئی

ہم رخاں آئینہ داری ہم لباں شکّر شکن
خود بخود در نغمہ آئی باز خود حیراں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

جوئے خوں نرگس چہ ریزد گر بچشماں نرگسی
بوئے خوں از گل چہ خیزد گر بہ تن ریحاں توئی

آں حسینستی کہ جانِ حسن می نازد بتو
می ندانم از چہ مرگِ عاشقی جویاں توئی

نوغزالِ کمسنِ من سوئے ویراں می رمی
ہیچ ویرانہ بود جائیکہ در جولاں توئی

سینہ حُسن آباد شد ترسم نمانی در دِلم
زانکہ از وحشت رسیدہ در دلِ ویراں توئی

سوختم من سوختم اے تابِ حسنت شعلہ خیز
آتشت دَرجاں بباز د خود چرا سوزاں توئی

ایں چنینی ایکہ ماہت زیر ابرِ عاشقی ست
آہ اگر بے پردہ روزے برسرِ لمعاں توئی

سینہ گر برسینہ ام مالی غمت چینم مگر
دانم اینہم از غرض دانی کہ بس ناداں توئی

ماہِ من مہ بندہ اَت مَہ را چہ مانی کایں چنیں
سینہ وقفِ داغ و بے خوابی و سرگرداں توئی

عالمے کشتہ بناز ایں جا چہ ماندی درنیاز
کار فرما فتنہ را آخر ہماں فتّاں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دام کاکل بہرآں صیّاد خود ہم می کشا
یا ہمیں مشتِ پرِ مارا بلائے جاں توئی

باغہا گشتم بجانِ توکہ بے ماناستی
یارب آں گل خود چہ گل باشد کہ بلبل ساں توئی

منکہ می گریم سزائے من کہ رُویت دیدہ ام
توکہ آئینہ نہ بینی از چہ رُوگریاں توئی

یامگر خودرا بروئے خویش عاشق کردۂ
یاحسیں تردیدۂ از خود کہ صَیدِ آں توئی

گریز ربط آمیز بسوئے مدح ذوق انگیز

یا ہمانا پرتوے از شمع جیلاں برتو تافت
کاینچنیں از تابش وتپ ہردو باساماں توئی

آں شہے کاندر پناہش حُسن وعشق آسودہ اند
ہردو را ایماں کہ شاہا ملجأ مایاں توئی

حُسن رنگش عِشق بُویَش ہردو بر رُویش نثار
ایں سراید جاں توئی واں نغمہ زن جاناں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عِشق در نازش کہ تاجاناں رسانیدم ترا
حُسن در بالش کہ خود شاخِ زمحبوباں توئی

عِشق گفتش سیّدا بر خیز و رُو بر خاک نہ
حسن گفت از عرش بگزر پرتوِ یزداں توئی

الالتفات إلی الخطاب مع تقریر جامعیة الحسن والعشق

سَرورا جاں پرورا حیرانم اندر کارِ تو
حیرتم در تو فزوں بادا سرِ پنہاں توئی

سوزی افروزی گدازی بزمِ جاں روشن کنی
شب بپا استادہ گریاں بادل بریاں توئی

گردِ تو پروانہا روئے تو یکساں ہر طرف
روشنم شد کز ہمہ رُو شمع افروزاں توئی

شہ کریم ست اے رضاؔ در مدح سر کن مطلع
شکّرت بخشد اگر طوطیِ مدحت خواں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اول مطالع المدح

پیرِ پیراں میر میراں اے شہ جیلاں توئی
انس جانِ قدسیان وغوثِ انس وجاں توئی

زیبِ مطلع

سرتوئی، سرور توئی، سررا سروساماں توئی
جاں توئی، جاناں توئی، جاں راقرارِجاں توئی

ظِلِّ ذاتِ کبریا وعکسِ حسنِ مصطفےٰ
مصطفےٰ خورشید وآں خورشید را لمعاں توئی

مَنْ رَاٰنِیْ قَدْ رَاَ الْحق گربگوئی می سزد
زانکہ ماہِ طیبہ را آئینۂ تاباں توئی

بارک اللہ نوبہارِ لالہ زارِ مصطفےٰ
وَہ چہ رنگ است اینکہ رنگِ روضۂ رضواں توئی

جوشد از قدِ تو سرو و بارد از روئے تو گل
خوش گلستانے کہ باشی طرفہ سروستاں توئی

آنکہ گویند "اولیا را ہست قدرت از الہ
باز گردانند تیر از نیم راہ" اینان توئی

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

از تو میریم وزییم و عیش جاویداں کنیم
جاں ستاں، جاں بخش، جاں پرور توئی وہاں توئی

کہنہ جانے دادہ جانے چوں تو در بر یافتیم
وَہ کہ ماں چنداں گرانیم وچنیں ارزاں توئی

عالم امی چہ تعلیمے عجیبت کردہ است
لَوحَشَ اللہ برعلومت سِرّ وغائب داں توئی (۱)

فی ترقیاتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

قبلہ گاہِ جان وِدل پا کی زلوثِ آب وگل
رخت بالا بردہ از مقصورۂ ارکاں توئی

شہسوار من چہ می تازی کہ درگامِ نخست
پاک بیروں تاختہ زیں ساکن وگرداں توئی

تاپرے بخشودۂ از عرش بالا بودۂ!
آں قوی پر بازِ اشہب صاحبِ طیراں توئی

(۱) غیاث اللغات میں ہے: ”لَوحَشَ اللہ“ بفتح لام وفتح حائے مہملہ، دراصل ”لاآوحَشَہ اللہ“ بود۔ ومعنی آں ”وحشت ندہد اورا اللہ تعالیٰ“ فارسیاں دروقت تعظیم واستعجاب بمعنی خواہش وتحسین استعمال کنند چنانکہ گویند: بروئے فلاں صدلوحش اللہ“ ای صد آرزو وصد تحسین [ص:۴۱۰] مص

سالہا شد زیرِ مہمیز ست اسپ سالکاں
تا عناں در دست گیری آں سوئے امکاں توئی

فی کونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سرًّا لا یُدرَک

ایں چہ شکل است اینکہ داری تو کہ ظِلّے برتری
صورتے بگرفتہ بر اندازۂ اکواں توئی
یا مگر آئینہ از غیب ایں سُو کردہ روے
عکس می جوشد نمایاں در نظر زیں ساں توئی
یا مگر نوعے دگر را ہم بشر نامیدہ اند
یا تعالیٰ اللہ از انساں گر ہمیں انساں توئی

فی جامعیتہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ لکمالاتِ الظاھر والباطن

شرع از رویت چکد عرفاں ز پہلویت دمد
ہم بہارِ ایں گل و ہم ابرِ آں باراں توئی
پردہ بر گیر از رُخت اے مہ کہ شرحِ ملّتی
رُخ بپوش اے جاں کہ رمزِ باطنِ قرآں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ہم توئی قطب جنوب وہم توئی قطب شمال
نے غلط کردم محیطِ عالمِ عرفاں توئی

ثابت و سیّارہ ہم درتست و عرشِ اعظمی
اہلِ تمکیں اہلِ تلویں جملہ را سلطاں توئی

فی رثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ عن الانبیاء والخلفاء ونیابتہ لھم

مصطفٰے سلطان اعلی جاہ ودر سرکارِ او
ناظمِ ذوالقدر بالا دست والا شاں توئی

اقتدارِ کن مکن حق مصطفٰے را دادہ است
زیرِ تختِ مصطفٰے برکرسیِ دیواں توئی

دَورِ آخر نشوِ تو برقلبِ ابراہیم شد
دَورِ اوّل ہم نشینِ موسیِ عمراں توئی

ہم خلیلِ خوانِ رفق وہم ذبیحِ تیغِ عشق!
نوحِ کشتیِ غریباں خضرِ گمراہاں توئی

موسیِ طورِ جلال وعیسیِ چرخِ کمال
یوسفِ مصرِ جمال ایوّبِ صبرستاں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

تاجِ صدیقی بسر شاہِ جہاں! آراستی
تیغِ فاروقی بقبضہ داورِ گیہاں توئی

ہم دو نورِ جان وتن داری وہم سیف وعلم
ہم تو ذوالنورینی وہم حیدرِ دوراں توئی

فی تفضیلہٖ رضی اللہ تعالیٰ عنہ علی الاولیاء

اولیا را گر گہر باشد تو بحرِ گوہری
وربدستِ شاں زرے دادند زر را کاں توئی

واصلاں را درمقامِ قرب شانے دادہ اند
شوکتِ شاں شد زشان وشانِ شانِ شاں توئی

قصرِ عارف ہرچہ بالاتر بتومحتاج تر
نے ہمیں بنّا کہ ہم بنیاد ایں بُنیاں توئی

فصل منہ فی شیءٍ مِن التلمیحات

آنکہ پایش بررقابِ اولیائے عالم است
وانکہ ایں فرمود حق فرمود باللہ آں توئی

اندریں قول آنچہ تخصیصات بے جا کردہ اند
از زلل یا از ضلالت پاک ازاں بہتاں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بہر پایت خواجۂ ہنداں شہ کیواں جناب
بَل علیٰ عینی وراسی گوید آں خاقاں توئی

در تنِ مردانِ غیب آتش زوعظت می زنی
باز خود آں کشتِ آتش دیدہ را نیساں توئی

آں کہ از بیت المقدس تا درت یک گام داشت
از تو رہ می پُرسد و منجیش از نقصاں توئی

رَہروانِ قدس اگر آن جانہ بینندت رواست
زانکہ اندر حجلۂ قدسی نہ در میداں توئی

سبز خلعت باطرازِ قُل ھو اللّٰہ اَحد
آں مکرّم را کہ بخشید ار نہ دَر ایواں توئی

فصل منہ فی تفضیلہ رضی اللّٰہ تعالیٰ عنہ علیٰ مشایخہ الکرام

گوشیوخت راتواں گفت از رہِ القائے نور
کافتابانند ایشان و مہِ تاباں توئی

لیک سیر شاں بود بر مستقر واز کجا
آں ترقی منازل کا ندراں ہر آں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ماہ من لا ینبغی للشمس ادراک القمر
خاصہ چوں از ''عادَ کالعُرجوں'' در اطمینان توئی

کور چشمِ بد چہ می بالی پری بودی ہلال
دی قمر گشتی وامشب بدر و بہتر زاں توئی

فی تقریر عیشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اصفیا در جہد و تو شاہانہ عشرت می کنی
نوش بادت زانکہ خود شایانِ ہر ساماں توئی

بلبلاں را سوز سازد سوزِ ایشاں کم مباد
گل رخاں را زیب زیبد زیبِ ایں بُستاں توئی

خوش خور و خوش پوش و خوش زی کوری چشمِ عدو
شاہِ اقلیمِ تن و سلطانِ مُلکِ جاں توئی

کامرانی کن بکامِ دوستاں اے من فدات
چشمِ حاسد کور بادا نوشہِ ذی شاں توئی

شاد زی اے نو عروسِ شادمانی شاد زی
چوں بحمد اللہ در مشکوئے ایں سلطاں توئی

بلکہ لا واللہ کاینہا ہم نہ از خود کردۂ
رفت فرماں ایں چنین و تابعِ فرماں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ترکِ نسبت گفتم از من لفظ محیُ الدیں مخواہ
زان کہ در دینِ رضا ہم دین وہم ایماں توئی

ہم بدقت ہم بشہرت ہم بہ نعتِ اولیا
فارغ از وصفِ فلان ومدحتِ بہماں توئی

تمہید عرض الحاجۃ

بے نوایاں را نوائے ذکرِ عیشت کردہ ام
زار نالاں را صلائے گوش بر افغاں توئی

چارۂ کن اے عطائے بن کریم ابن الکریم
ظرفِ من معلوم و بے حد وافر وجوشاں توئی

باہمیں دستِ دوتا ودامنِ کوتاہ تنگ
از چہ گیرم در چہ بنہم بسکہ بے پایاں توئی

کوہ نہ دامن دہد وقت آنکہ پُرجوش آمدی
دست در بازار نفروشند بر فیضاں توئی

المطلع الرابع فی الاستمداد

رو متاب از مابداں چوں مایۂ غفراں توئی
آیۂ رحمت توئی آئینۂ رحماں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بندہ اَت غیرت بَرَد گر بردرِ غیرت رَود
وَررَود چوں بنگرد ہم شاہِ آں ایواں توئی

ساد گیم بیں کہ می جویم زتو دَرمانِ درد
دَردکو دَرماں کجا؟ ہم ایں توئی ہم آں توئی

الاستعانۃ للاسلام

دینِ بابائے خودت را از سرِ نوزندہ کن
سیّدا! آخر نہ عمر سیّد الادیاں توئی

کافراں توہینِ اسلام آشکارا می کنند
آہ اے عزِّ مسلماناں کجا پنہاں توئی

تابیاید مہدی ازاَرواح وعیسیٰ از فلک
جلوۂ کن خودمسیحا کار ومہدی شاں توئی

کشتیِ ملّت بموجے کالجبال افتادہ است
من سرت گردم بیاچوں نوح ایں طوفاں توئی

بادریزدموج موج وموج خیزدفوج فوج
برسر وقتِ غریباں رَس چوکشتی باں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

استمداد العبد لنفسہٖ

حاش للّٰہ تنگ گردد جاہت از ہمچوں منے
یا عمیم الجود بس باوسعتِ داماں توئی

نامہٗ خود گر سیہ کردم سیہ تر کردہ گیر
بلکہ زینساں صد گرہم چوں مہِ رخشاں توئی

کم چہ شد گر ریزہ گشتم تنگ بدستت مومیا
کم چہ شد گر سوختم خود چشمۂ حیواں توئی

سخت ناکس مرد کے ام گرنہ رقصم شاد شاد
چوں شنیدم "ھمٌ وَطِبٌ وَاشْطَحْ وَغَنّ" گویاں توئی

وقت گوہر خوش اگر دریاش در دل جائے داد
غرقہ خس را ہم نہ بیند خس منم عماں توئی

کوہِ من کاہست اگر دستے دہی وقتِ حساب
کاہِ من کوہست اگر بر پلّۂ میزاں توئی

المباهاة الجلية باظهار نسبة العبدية

احمد ہندی رضاؔ ابنِ نقی ابنِ رضا
از اب وجد بندہ وواقف زہر عنواں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مادرم باشد کنیز تو پدر باشد غلام
خانہ زاد کہنہ ام آقائے خان وماں توئی

من نمک پرورده ام تا شیرِ مادر خورده ام
للہ المنّۃ شکر بخشِ نمک خواراں توئی

خطِّ آزادی نہ خواہم بندگیت خسروی است
یللّٰے گر بندہ اَم خوش مالکِ غلماں توئی

انتساب المدّاح الیٰ کلابِ الباب العالی

بر سرِ خوانِ کرم محروم نگزارند سگ
من سگ وابرار مہمانان وصاحب خواں توئی

سگ بیاں نتواند وجودت نہ پابندِ بیانست
کام سگ دانی وقادِر بر عطائے آں توئی

گر بسنگے می زنی خود مالکِ جان وتنی
ور بہ نعمت می نوازی منّتِ منّاں توئی

پارۂ نانے بفرما تا سوئے من افگنند
ہمّتِ سگ ایں قدر دیگر نوال افشاں توئی

من کہ سگ باشم زِ کوئے تو کجا بیروں روم
چوں یقیں دانم کہ سگ را نیز وجہِ ناں توئی

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

در کشادہ، خواں نہادہ، سگ گرسنہ، شہ کریم
چیست حرفِ رفتن ومختار خوان وراں توئی

دور بنشینم زمیں بوسم، فتم، لابہ کنم
چشم در تو بندم ودانم کہ ذوالاحساں توئی

للہ العزۃ سگِ ہندی و درکوئے توبار
آرے ابن رحمۃ للعالمیں اے جاں توئی

ہر سگے را بر درِ فیضت چناں دل می دہند
مرحبا خوش آؤ بنشیں سگ نہ مہماں توئی

گر پریشاں کرد وقتِ خادمانت عوعوم
خامش اہلِ دردراںپسند چوں درماں توئی

وائے من گر جلوہ فرمائی ومن مانند بمن
من زمن بستاں وجایش دَر دلم بنشاں توئی

قادری بودن رضؔا را مفت باغِ خلد داد
من نمی گفتم کہ آقا مایۂ غفراں توئی

مثنوی ردّ امثالیہ

گریہ کن بلبلا از رنج وغم
چاک کن اے گل گریباں از الم
سنبلا از سینہ برکش آہِ سرد
اے قمر از فرطِ غم شو روی زرد

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

ہاں صنوبر خیز وفریادے بکن
طوطیا جز نالہ ترک ہر سخن

چہرہ سُرخ از اشکِ خونی ہر گلیست
خوں شو اے غنچہ زمانِ خندہ نیست

پارہ شو اے سینۂ مہ ہمچو من
داغ شو اے لالۂ خونیں کفن

خرمنِ عیشت بسوز اے برق تیز
اے زمین برفرقِ خود خاکے بریز

آفتابا آتش غم بر فروز
شب رسید اے شمعِ روشن خوش بسوز

ہم چو ابر اے بحر در گریہ بجوش
آسمانا جامۂ ماتم بپوش

خشک شو اے قلزم از فرطِ بکا
جوش زن اے چشمۂ چشمِ ذُکا

کن ظہور اے مہدی عالی جناب
بر زمیں آ عیسیِ گردوں قباب

آہ آہ از ضعفِ اسلام آہ آہ
آہ آہ از نفس خود کام آہ آہ

مردماں شہوات را دیں ساختند
صد ہزاراں رخنہا انداختند

ہر کہ نفسش رفت راہے از ہوا
ترک دیں گفت ونمودش اقتدا

بہر کارے ہر کرا گفتہ تعال
سرقدم کردہ نمودش امتثال

ہر کرا گفت ایں چنیں کن اے فلان
گفت لبیک وپذیرفتش بجاں

آں یکے گویاں محمد آدمی ست
چوں من ودر وحی او را برتریست

جز رسالت نیست فرقے درمیاں
من برادر خورد باشم اُو کلاں

ایں نداند از عمیٰ آں ناسزا
یا خودست ایں ثمرۂ ختمِ خدا

گر بود مر لعل را فضل و شرف
کے بود ہم سنگ اوسنگ وخزف

آں خزف افتادہ باشد بر زمیں
بس ذلیل وخوار وناکارہ مہیں

لعل باشد زیبِ تاجِ سروراں
زینت وخوبیِ گوشِ دلبراں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

وان دمے کز حلق مذبوحے جہد — کے بفضلِ مشکِ اذفر می رسد
بوئے اوکردہ پریشاں صد مشام — جامہا ناپاک ازمسّش تمام
اودمِ مسفوح ذمّش در نُبی — مدحتِ مشک ’’اطیب الطیب‘‘ از نبی
مشکِ اذفر روح را بخشد سرور — ہم چو بوئے سنبل گیسوئے حور
شامّہ از بوئے او رشکِ جناں — ہم معطر زو قبائے مہوشاں
مولویِؒ معدنِ رازِ نہفت! — رحمۃُ اللہِ علیہِ خوش بگفت
’’کارِ پاکاں را قیاس از خود مگیر — گرچہ ماند در نوشتن شیر وشیر‘‘
ہے چہ گفتم ایں چنیں شبہ شنیع — کے بود شایانِ آں قدر رفیع
لعل چُبوَد؟ جوہرے با سرخیے — مشک چُبوَد؟ خون ناف وحشیے
مصطفےٰ نورِ جنابِ امرِ کُن! — آفتابِ بُرجِ علمِ مِنْ لَدُن
معدنِ اسرار علّام الغیوب — برزخ بحرینِ امکان و وجوب
بادشاہِ عرشیان و فرشیاں — جلوہ گاہِ آفتابِ کن فکاں
راحتِ دل قامتِ زیبائے او — ہردو عالم والہ و شیدائے او
جانِ اسماعیل بررُویش فِدا — ازدُعا گویاں خلیلِ مجتبیٰ
گشت موسیٰ در طویٰ جویانِ اُو — ہست عیسیٰ از ہوا خواہانِ اُو
بندگانش حور و غلمان و ملک — چاکرانش سبز پوشانِ فلک
مہرتابانِ علومِ لم یزل — بحر مکنوناتِ اسرارِ ازل
ذرّۂ زاں مہر بر موسیٰ دمید — گفت من باشم بعلم اندر فرید
رشحۂ زاں بحر بر خضر او فتاد — تا کلیم اللہ را شد اوستاد

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

بس ورا زیں قدرِ شاہِ انبیا
لیک مجبورم زفہمِ اغ

وصفِ او از قدرتِ انساں وراست
حاش للہ ایں ہمہ تفہیم راست

لذّتِ دیدار شوخِ سیم تن
ماہ روئے دلبرِ غنچہ دہن

فتنہ آئینے خراماں گلشنے
رشکِ گل شیریں ادا نازک تنے

گر بخواہی فہمِ اُو مردے کند
کو ز عشق وحسن نا آگہ بود

ناکشیدہ منتِ تیر جفا
لب بفریاد و فغاں نا آشنا

دل نہ شد خوں نا بہ در یادِ لبے
بر لبش نامد ز ہجراں یا ربے

مرغِ عقلش بے پَرو بالے شود
جز کہ گوئی چوں شکر شیریں بود

گرچہ خود داند اسیرِ دل رُبا
از کجا ایں لذّت و شکّر کجا

زیں مثل تو می شدی از نیش نوش
لیک من بارِ دگر رفتم ز ہوش

مامن از تمثیل می کردم طلب
باز رفتم سوئے تمثیل اے عجب

زیں کرو فردر عجب وا ماندہ ام
حیرت اندر حیرت اندر حیرتم

ایں سخن آخر نہ گردد از بیاں
صد اَبد پایاں رَود او ہمچناں

نیست پایانش الی یومِ التناد
ختم کن واللہ اعلم بالرشاد

خامشی شُد مہر لبہائے بیاں
باز گرداں سوئے آغازش عناں

ایں چنیں صدہا فتن انگیختند
بر سرِ خود خاکِ ذلّت ریختند

فرقۂ دیگر ز اسماعیلیاں
بَستہ در توہینِ آں سلطاں میاں

دردِلِ شاں قصدِ تازہ فتنہا
بر لبِ شاں ایں کلامِ ناسزا

کہ بہ شش طبقاتِ زیرینِ زمیں
حق فرستاد انبیا و مرسلیں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

شش چو آدم شش چو موسیٰ شش مسیح
شش خلیل اللہ شش نوح و نجیح

ہمدرانہا شش چو ختم الانبیا
مثل احمد در صفاتِ اعتلا

با محمد ہر یکے دارد مِرے [1]
در کمالِ ظاہری و باطنے

پارہ شُد قلب وجگر زیں گفتگو
اِحۡذَرُوۡا یَآیُّھَا النَّاسُ احۡذَرُوۡا

الحذر اے دِل زشعلہ زادگاں
پائے از زنجیر شرع آزادگاں

مصطفےٰ مہریست تاباں بالیقیں
منتشر نورش بہ طبقاتِ زمیں

مستنیر از تابشِ یک آفتاب
عالَمے ، واللّٰہُ اَعۡلَم بالصواب

گرچہ یک باشد خود آں مہرے سنی
اَحولانش ہفت بینند از کجی

دوہمی بینند یک را احولاں
الاماں زیں ہفت بیناں الاماں

چشم کج کردہ چو بینی ماہ را
ز احولی بینی دو آں یکتاہ را

گوئی از حیرت عجب امریست ایں
خواجہ دو شد ماہ روشن چیست ایں

راست کردی چشم و شد رفع حجاب
یک نماید ماہِ تاباں یک جواب

راست کن چشمِ خود از بہرِ خدائے
ہفت بیں کم باش اے ہرزہ درائے

اے برادر دَست در احمد بزن
بر کجی نفسِ بد دیگر متن

رو تشبّث کن بذیل مصطفےٰ
احولی بگذار سوگندِ خدا

پندہا دادیم وحاصل شد فراغ
مَا عَلَیۡنَا یَا اَخِیۡ اِلَّا الۡبَلَاغ

[1] بعض نسخوں میں ''سرے'' ہے لیکن حسنینی ،اقبالی اور شرح مثنوی میں ''مِرے'' ہی ہے اور یہی واضح المراد ہے یہاں اس کا معنیٰ ''برابری'' ہے۔غیاث اللغات میں ہے مِرے بکسرتین و یائے مجہول در فارسی کوشیدن وستیزہ وبرابری کردن باکسے در مرتبہ (ص:۴۳۶) مص

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دَردو عالم نیست مثلِ آں شاہ را
در فضیلتہا و در قربِ خدا

ماسوی اللہ نیست مثلش از یکے
برتراست از وے خدا اے مہتدے

انبیائے سابقیں اے محتشم!
شمعہا بودند در لیل و ظُلَم

درمیانِ ظلمت وظلم و غلو
مستنیر از نور ہریک قومِ اُو

آفتابِ خاتمیّت شد بلند
مہرآمد شمعہا خامُش شدند

نورِ حق از شرق بے مثلی بتافت
عالمے از تابشِ او کام یافت

دفعۃً برخاست اندر مدحِ او
از زبانہا شور لا مثل لہٗ

لیک شپّر ناپذیرفت از عناد
درجہاں ایں بے بصر یارب مباد

چشمہا بودند ایں ربّانیاں
مزرعِ دل بہرہ یاب از فیضِ شاں

ابر آمد کِشتہا سیراب کرد
نخلہائے خشک را شاداب کرد

حق فرستاد ایں سحابِ باصفا
كَيْ يُطَهِّرَنَا وَيُذْهِبَ رِجْسَنَا

بارشِ او رحمتِ ربّ العلیٰ
شور رَعدش رحمۃٌ مہداۃ انا

رحمتش عام است بہرِ ہمگناں
لیک فضلش خاص بہرِ مومناں

چوں نئی بے مثلیش را معترف
کے شوی از بحرِ فیضش مغترف

نیست فضلش بہرِ قومِ بے ادب
يَخْطِفُ اَبْصَارَهُمْ بَرْقُ الْغَضَب

چوں بہ بینند آں سحاب ایناں زدور
عَارِضٌ مُّمْطِرٌ بگویند از غرور

بَلْ هُوَ مَا اسْتَعْجَلُوا خِزْيٌ عَظِيم
اُرْسِلَتْ رِيحٌ بِتَعْذِيبٍ اَلِيم

فیض شد با غیظ گرمِ اختلاط
حبّذا ابرے عجب خوش ارتباط

خرمنے کش سوخت برقِ غیظِ اُو
گفت قرآں "السَّقر مَثوٰی لہ"

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

مزرعے کش آب داد آں بحرِ جود — حق بتنزیلِ مبیں وصفش نمود

قُلْ کَزَرْعٍ اَخْرَجَ الشَّطْأَ اِلٰی — اٰزَرَ فَاسْتَغْلَظَ ثُمَّ اسْتَوٰی

یُعْجِبُ الزُّرَّاعَ کَالْمَآءِ الْمَعِیْن — کَیْ یَغِیْظَ الْکَافِرِیْنَ الظَّالِمِیْن

ابرِ نیسان ست ایں ابرِ کرم — دُرِّ رخشاں آفریں در قعرِ یم

قطرۂ کز وے چکید اندر صدف — گوہرِ رخشندہ شد با صد شرف

بحرِ زاخر شرعِ پاکِ مصطفٰے — واں صدف عرشِ خلافت اے فتا

قطرہا آں چار بزم آرائے اُو — زانکہ اُو کل بود وشاں اجزائے اُو

برگہائے آں گلِ زیبا بُدند — رنگ و بوئے احمدی می داشتند

قصد کارے کرد آں شاہِ جواد — ہر یکے "اِنِّی لہٗ" گویاں ستاد

جنبشِ اَبرو نہ تکلیفِ کلام — خود بود ایں کار اجزا والسلام

آں عتیق اللہ امام المتقیں — بود قلبِ خاشعِ سلطانِ دیں

واں عمر حق گو زبانِ آنجناب — یَنْطِقُ الْحَقُّ عَلَیْهِ وَالصَّوَاب

بود عثماں شرمگیں چشمِ نبی — تیغ زن دستِ جوادِ اُو علی

نیست گر دستِ نبی شیرِ خدا — چوں ید اللہ نام آمد مر اُو را

دستِ احمد عینِ دستِ ذوالجلال — آمد اندر بیعت و اندر قتال

سنگریزہ می زند دستِ جناب — مَا رَمَیْتَ اِذْ رَمَیْتَ آید خطاب

وصفِ اہلِ بیعت آمد اے رشید — فَوْقَ اَیْدِیْهِمْ یَدُ اللّٰهِ الْمَجِیْد

شرحِ ایں معنی بروں از آگہی ست — پانہادن اندریں رہ بے رہی ست

تا ابد گر شرحِ ایں معضل کنم — جز تحیّر ہیچ نبُود حاصلم

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

رَبَّنَا سُبْحَانَكَ لَيْسَ لَنَا — عِلْمُ شَيْءٍ غَيْرَ مَا عَلَّمْتَنَا
گفته گفته چوں سخن ایں جا رسید — خامهٔ گوہر فشاں داماں بچید
ملہم غیبی سروش راز داں — دامنم بگرفت کای آتش زباں
درخورِ فہمت نباشد ایں سخن — بس کن و بے ہودہ وش خامی مکن
اصفیا ہم اندریں جا خامُشند — ازمی "كَلَّتْ لِسَانُهُ" بیہشند!
رازہا بر قلبِ شاں مستور نیست — لیک افشا کردنش دستور نیست
ہر کجا گنجے ودیعت داشتند — قفل بر در بہرِ حفظش بستہ اند
در دِلِ شاں گنج اسرار اَے اَخو — بَرلبِ شاں قفلِ امرِ "اَنْصِتُوا"
روز آخر گشت وباقی ایں کلام — ختم کن أَنّٰى لَهُ طرفُ التَّمَام
نغز گفت آں مولوی مستند — راز مارا روز کے گنجا بود
الغرض شد مثل آں عالی جناب — سایہ ساں معدوم پیش آفتاب
متفق بروے ہمہ اسلامیاں — سنیان و بدعیانِ مستہاں
ممتنع بالغیر داند یک فریق — ممتنع بالذات دیگر اے رفیق
وا دریغا! کردہ ایں قومِ عنید — خرق اجماعے بدیں قولِ جدید
اللہ اللہ اے جہولانِ غبی — تا بکے بے دینی و فتنہ گری
مصطفےٰ وَ ایں چنیں سوء الادب — ایں قدر ایمن شدید از اخذ رب
سابع سبعہ مگوئید از عناد — اِتَّقُوْا خَيْرًا لَّكُمْ يَوْمَ التَّنَادْ
روزِ محشر چوں خطاب آید ز عرش — اے نطیقانِ فلک سکّانِ فرش
ہیچ می بینید در ارض وسما! — مثل وشبہ بندۂ ما مصطفےٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یک زباں گویندنے اے کریم — کس عدیلش نیست باللہ العظیم
آنچناں کاندر ازل ز ارواحِ ما — از اَلَستے خاست بے پایاں بلیٰ
لاجرم آنروز زیں قولِ وخیم — توبہ ہا ظاہر کنند از ترس وبیم
معترف آیند بر جرم و خطا — معذرت آرند پیشِ کبریا
کاےخدا از فضلِ او غافل بدیم — شمس پیشِ چشمِ ما جاہل بُدیم
رَبَّنَا اِنَّا ظَلَمْنَا رحم کن — جاہلانہ گفتہ بودیم ایں سخن
پردہا بر چشمِ ما افتادہ بود — رحم کن برجاہلاں رحم اے ودود
نفسِ ما انداخت مارا دَرْ بلا — وائے بر ماوٗ بنا دانیِ ما!
عذرہا در حشر باشد ناپذیر — قاریا! برخواں اَلَمْ یَاتِ النَّذِیْر
سخت روزے باشدآں روز الاماں — باختہ ہوش و حواسِ قدسیاں
واحدِ قہّار باشد در غضب — یَجْعَلُ الْوِلْدَانَ شِیْبًا فِی التَّعَب
زہرہا درباختہ افلاکیاں — رنگ از چہرہ پریدہ خاکیاں
دو گروہ باشند مسعود و لئیم — کُلُّ فِرْقٍ کَانَ کَالطَّوْدِ الْعَظِیْم
رَبِّ سَلِّمْ التجائے انبیا — شور نفسی بر زبانِ اولیا
برلب آمد نامِ آں روزِ سیاہ — موی برتن خاستم یا رب پناہ
اعترافِ جرم وتوبہ اے اَریب — درچنیں روزِ سیہ ناید عجیب
کیں جہولاں را زطعنِ دور باد — ہم بدنیا کیک درموزہ فتاد
شاں بیک جائے زمانِ گیرودار — ہم چو پائے سوختہ نامد قرار
تاجِ مثلیّت گہے بر سر نہند — گہ خطابِ خاتمیّت می دہند

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

گاہ بالذات ست آں ختم اے ہمام — گاہ بالعرض آمد و تخییل خام

نو نیازانِ کتابِ اضطراب — ایں چنیں کردند صدہا انقلاب

اندریں فن ہر کہ اوستادے بود — کے بچندیں قلبہا قانع شود

می رسد ازوے بہر فرضے نبی — شقۂ معزولی از پیغمبری

گہ قناعت کن گزشتہ از طمع — بر ہدایت حسب عَزَّ مَنْ قَنَعَ

از نبوّت وز نزولِ جبرئیل — قصد ما بود ست ارشادُ السبیل

معنی شمس است برگِ نسترن — موجِ عمّان شرح نسرین و سمن

آہوئے چیں ست مقصود از سما — مرحبا تاویل اطہر مرحبا

الغرض سیماب وش در اضطراب — صد تپیدن کردہ ایں قوم عُجاب

چند در کوئے جبل بشتافتند — لیک راہِ مخلصی کم یافتند

من فدائے عِلم آں یکتا شوم — حبّذا دانائے رازِ مکتتم

حبّذا سِرّ و عیاں دانائے من — حبّذا ربِّ من و مولائے من

کرد ایمائے بریں فتنہ گری — قرنہا پیش از وجودش در نُبی

احمدا! بنگر کہ ایناں چوں زدند — بہرِ تو امثال از کفر نژند

اوفتادند از ضلالت در چہے — پے نبردند از عمی سوئے رہے

تا بکے گوئی دِلا از این وآں — بردُعا کن اختتامِ ایں بیاں

نالۂ کن بہرِ دفع ایں فساد — از تہ دل "دُوْنَهٗ خَرْطُ الْقَتَادِ"

اے خدا اے مہرباں مولائے من — اے انیسِ خلوتِ شبہائے من

اے کریم وکارسازِ بے نیاز — دائم الاحساں شہِ بندہ نواز

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

اے بیادت نالۂ مرغِ سحر ‏ اے کہ ذکرت مرہمِ زخمِ جگر
اے کہ نامت راحت جان ودلم ‏ اے کہ فضلِ تو کفیلِ مشکلم
ہردو عالم بندۂ اکرام تو ‏ صد چوں جانِ من فدائے نامِ تو
ما خطا آریم و تو بخشش کنی ‏ نعرۂ اِنِّیْ غَفُوْرٌ می زنی
اللہ اللہ زیں طرف جرم وخطا ‏ اللہ اللہ زاں طرف رحم و عطا
زہر ما خواہیم و تو شکّر دہی ‏ خیر را دانیم شر از گمرہی
تو فرستادی بما روشن کتاب ‏ می کنی باما بَاحکامت خطاب
از طفیلِ آں صِراط مستقیم ‏ قوتے اسلام را دہ اے کریم
بہرِ اسلامے ہزاراں فتنہا ‏ یک مہ وصد داغ، فریاد اے خدا
اے خدا بہرِ جنابِ مصطفےٰ ‏ چار یارِ پاک و آلِ باصفا
بہرِ مردانِ رہت اے بے نیاز ‏ مرد ماں در خواب ایشاں در نماز
بہرِ آبِ گریۂ تر داماناں ‏ بہرِ شورِ خندۂ طاعت کناں
بہرِ اشکِ گرمِ دوُراں از نگار ‏ بہرِ آہِ سردِ مہجوراں زیار
بہرِ جیبِ چاکِ عشقِ نامراد ‏ بہرِ خونِ پاکِ مردانِ جہاد
پُرکن از مقصد تہی دامانِ ما ‏ از تو پذرفتن زما کردن دعا
ہیچ می آید ز دستِ عاجزاں ‏ جز دُعائے نیم شب اے مستعاں
بلکہ کارتست اجابت اے صمد ‏ ویں دُعا ہم محض توفیقت بود
ما کہ بودیم ودعائے ماچہ بود ‏ فضل تو دل داد اے ربِّ ودود
ذرّۂ بر روئے خاک افتادہ بود ‏ آفتابے آمد و روشن نمود
تکیہ بر رب کرد عبدِ مستہاں ‏ اوست بس مارا ملاذو مستعاں

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

کیست مولائے بہ از ربِّ جلیل حَسۡبُنَا اللّٰهُ رَبُّنَا نِعۡمَ الۡوَكِيۡل

چوں بدیں پایہ رساندم مثنوی بہ تمامش بر کلامِ مولوی

تاختامہ مسک گویند اہلِ دیں زانکہ مشک ست آں کلامِ مستبیں

چوں فتاد از روزنِ دل آفتاب

ختم شد واللہ اعلم بالصواب

رباعیاتِ نعتیہ

پیشہ مِرا شاعری نہ دعوٰی مجھ کو ہاں شرع کا البتہ ہے جنبہ مجھ کو

مولیٰ کی ثنا میں حکم مولیٰ کا خلاف لوزینہ میں سیر تو نہ بھایا مجھ کو

دیگر

ہوں اپنے کلام سے نہایت محظوظ بے جا سے ہے المنۃ للہ محفوظ

قرآن سے میں نے نعت گوئی سیکھی یعنی رہے احکامِ شریعت ملحوظ

دیگر

محصور جہاں دانی و عالی میں ہے کیا شبہہ رضاؔ کی بے مثالی میں ہے

ہر شخص کو اِک وصف میں ہوتا ہے کمال بندے کو کمال بے کمالی میں ہے

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دیگر

کس منہ سے کہوں رشکِ عنادِل ہوں میں شاعر ہوں فصیح بے مماثل ہوں میں
حقّا کوئی صنعت نہیں آتی مجھ کو ہاں یہ ہے کہ نقصان میں کامل ہوں میں

دیگر

توشہ میں غم و اشک کا ساماں بس ہے افغانِ دلِ زار حُدی خواں بس ہے
رہبر کی رہِ نعت میں گر حاجت ہو نقشِ قدمِ حضرتِ حسّاں بس ہے

دیگر

ہر جا ہے بلندیٔ فلک کا مذکور شاید ابھی دیکھے نہیں طیبہ کے قصور
انسان کو انصاف کا بھی پاس رہے گو دور کے ڈھول ہیں سہانے مشہور

دیگر

کس درجہ ہے روشن تن محبوبِ الٰہ جامہ سے عیاں رنگِ بدن ہے واللہ
کپڑے یہ نہیں میلے ہیں اس گل کے رضاؔ فریاد کو آئی ہے سیاہیٔ گناہ

دیگر

ہے جلوہ گہِ نورِ الٰہی وہ رُو قوسین کی مانند ہیں دونوں ابرو
آنکھیں یہ نہیں سبزۂ مژگاں کے قریب چرتے ہیں فضائے لامکاں میں آہو

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

دیگر

مَعدوم نہ تھا سایۂ شاہ ثقلین　　اس نور کی جلوہ گہ تھی ذاتِ حسنین
تمثیل نے اس سایہ کے دو حصّے کیے　　آدھے سے حسن بنے ہیں آدھے سے حسین

دیگر

دنیا میں ہر آفت سے بچانا مولیٰ　　عقبیٰ میں نہ کچھ رنج دکھانا مولیٰ
بیٹھوں جو درِ پاکِ پیمبر کے حضور　　ایمان پر اس وقت اٹھانا مولیٰ

دیگر

خالق کے کمال ہیں تجدد سے بری　　مخلوق نے محدود طبیعت پائی
بالجملہ وجود میں ہے اِک ذاتِ رسول　　جس کی ہے ہمیشہ روز افزوں خوبی

دیگر

ہوں کردو تو گردوں کی بنا گر جائے　　ابرو جو کھچے تیغِ قضا کِر جائے
اے صاحبِ قوسین بس اب رَد نہ کرے　　سہمے ہوؤں سے تیر بلا پھر جائے

دیگر

نقصان نہ دے گا تجھے عصیاں میرا　　غفران میں کچھ خرچ نہ ہوگا تیرا
جس سے تجھے نقصان نہیں کر دے معاف　　جس میں تیرا کچھ خرچ نہیں دے مولیٰ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

قطعہ

نہ مرا نوش ز تحسین نہ مرا نیش ز طعن
نہ مرا گوش بمدحے نہ مرا ہوش ذمے
منم و کنج خمولی کہ نگنجد در وے
جز من و چند کتابے و دوات و قلمے

یہ قطعہ مبارکہ اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی مکمل سوانح عمری ہے، جو خود اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ نے تحریر فرمایا ہے۔

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ان مقامات کا ذکر جہاں نسخۂ ہذا رضا اکیڈمی کے نسخہ کے مطابق نہیں ہے

''حدائق بخشش'' کا کام تقریباً مکمل ہو چکا تھا اس وقت ایک صاحب نے یہ مشورہ دیا کہ اس نسخہ میں جو مقامات نسخۂ رضا اکیڈمی کے مطابق نہیں ہیں ان سب کی ایک فہرست اس کے ساتھ شامل کر دی جائے۔ اور اس میں یہ بیان کر دیا جائے کہ نسخۂ رضا اکیڈمی میں اس مقام پر یہ ہے اور اس نسخہ میں یہ ہے۔ ورنہ جن لوگوں کے مطالعہ میں رضا اکیڈمی کا نسخہ رہا ہوگا وہ اس نسخہ کے جس مقام کو اس سے مختلف پائیں گے تو ہوسکتا ہے اس کو کتابت کی غلطی پر محمول کریں۔ لیکن مذکورہ صراحت کے بعد اس کا احتمال نہیں رہے گا۔ یہ مشورہ مفید معلوم ہوا لہذا اس کے مطابق عمل کیا گیا۔ اگرچہ ''تصحیح وتحقیق کے بارے میں چند باتیں'' اس عنوان کے تحت ایسے مقامات کا ذکر کیا گیا ہے لیکن وہ سارے مقامات کا ذکر نہیں ہے۔ یہ مقامات جن کی فہرست دی جارہی ہے حدائق بخشش کے حصہ دوم سے متعلق ہیں۔

ان مقامات میں بعض وہ ہیں جن میں کتابت کی غلطی بالکل واضح ہے بعض وہ ہیں جن میں غور وفکر کرنے یا سیاق کلام میں نظر کرنے یا لغت کی طرف رجوع کرنے سے غلطی سمجھ میں آجاتی ہے۔ اس فہرست میں ایسے مقامات کو نمبر ایک کے تحت درج کیا گیا ہے۔ بعض وہ ہیں کہ اپنی جگہ درست وصواب ہیں لیکن نسخۂ حسنینی کے مطابق نہیں ہیں جب کہ رضا اکیڈمی کی مطبوعہ حدائق بخشش حصہ دوم کو اسی کے مطابق بتایا گیا ہے۔ غالب یہ ہے کہ یہ بھی کتابت کی فرد گذاشت ہوگی ایسے مقامات کو نمبر دو کے تحت درج کیا گیا ہے۔ بعض وہ ہیں جن میں نسخۂ حسنینی کی متابعت میں یائے مجہول کی جگہ

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

یائے معروف لکھی گئی ہے۔ ایسے مقامات کو نمبر تین کے تحت درج کیا گیا ہے۔

۱

نسخہ رضا اکیڈمی ممبئی	صفحہ نمبر	نسخہ امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف	صفحہ نمبر
میں گدا تو "بادشاہ" بھر دے پیالہ نور کا	ص:۳ حصہ دوم	بادشا (ہا کے بغیر)	۱۹۵
سیاہی مائل اس کی "چاندنی" آئی	۱۲	چاندی (آخر میں صرف یا کے ساتھ)	۲۰۳
"شاہِ" برجودست وصہبا در وفور	۲۴	شاہ (ہا کے سکون کے ساتھ)	۲۱۶
سَعَتْ وَمَشَتْ لِنَحْوِیْ فی "کُئُوسٌ"	۲۴	کُؤسٍ (کاف کا ضمّہ اور سین کی تنوین)	۲۱۶
"شکر" تو از ذکر و فکر اکبر بود	۲۴	سُکر (سین مہملہ کے ساتھ)	۲۱۶
فھمتُ لِسُکرَتی بَیْنَ "الْمَوَالِ"	۲۴	اَلْمَوَالی (یا کے ساتھ)	۲۱۶
فساقی القوم بالوافی "ملالِ"	۲۴	ملالی (یا کے ساتھ)	۲۱۶
ولا نِلتُمْ عُلُوِّی "واتِّصالِ"	۲۵	واتِّصالی (یا کے ساتھ)	۲۱۷
پائہا "چہ بود" کہ سرہا زیرِ پات	۲۵	چُبُود	۲۱۷
وَمَنْ ذَا فی الرِّجال اُعطی "مثالِ"	۲۶	مثالی (یا کے ساتھ)	۲۱۸
کسانی "خِلْعَۃٍ" بطراز عزم	۲۶	خِلْعَۃً (تا کے فتحہ کے ساتھ)	۲۱۸
"لَحْمدَتَ" وانطفتَ من سِرِّ مالی	۲۷	لَحمدت (بسکون تا)	۲۱۹

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

چیست پشت ''دردِ دل افسرد ہا''	۲۷	دردِ دل افسرد ہا	۲۱۹
و "تُخبِرُنی" بما یاتی و "تجری"	۲۸	یجری (یا کے ساتھ)	۲۲۰
''اوحش اللہ'' زیبد ایں شہ را جلال	۲۸	لَوحَش اللہ	۲۲۰
"طُبُولی" فی السماء والارض "دَقَّت"	۲۸	طُبُولی، دُقَّت (طا اور دال کا ضمہ)	۲۲۱
یارب ایں شہ را مبارک ''دیر باز''	۲۹	دیر یاز (یا کے ساتھ)	۲۲۱
کخر دلۃٍ علی حکم "اتّصال"	۲۹	حکم اتِصال (تا کے کسرہ کے ساتھ)	۲۲۱
وفی "ظُلمِ" "اللّیالی" "کالّلاٰلِ"	۳۰	ظُلَم (لام کا فتحہ (لآلی (یا کے ساتھ)	۲۲۲
انا الحَسَنِیُّ "والمِخدِع" مقامی	۳۰	والمِخدَع (دال کا فتحہ بروزن منبر)	۲۲۲
"وَاعلامی" علی رأس الجبالِ	۳۰	وَاَعلامی (الف کے فتحہ کے ساتھ)	۲۲۲
''[illegible]'' طعنہ سختی زند بعارضِ گل	۳۲	بُسُحُرہ	۲۲۵
بخد متش نخر دباج وتاج ''رنگ'' وفرنگ	۳۳	زنگ (زائے معجمہ کے ساتھ)	۲۲۵
سِر غیب ''ہدایت'' پہ غیبی درود	۳۷	بدایت (با کے ساتھ)	۲۲۹
دارہاں ازمن مرا بے من سوئے خود خواں مرا	۵۹	وارہاں	۲۴۲

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

ضیغما ''غیظ وغما'' زیغ وفتن رارا غما	۶۰	غیظِ غما (اضافت کے ساتھ)	۲۴۳
شان حلماً کان علماً جان سلماً السلام	۶۳	حلما، علما، سلما (تنوین کے بغیر الف ندائیہ کے ساتھ)	۲۴۶
وزمان ''ضراغت'' برخاک مالیدن (عنوان)	۶۵	ضراعت (عین مہملہ کے ساتھ)	۲۴۷
ازسگان شاں ''شمارد'' دائما امداد کن	۷۱	شمارو دائما	۲۵۳
''می'' گفت دلم کہ ''جاں'' ست عبد القادر	۹۵	دی (بمعنی کل گزشتہ) جان (نون کے ساتھ)	۲۷۸
جاں گفت کہ دین ''ماں'' ست عبد القادر	۹۵	مان (نون کے ساتھ)	۲۷۸
ازذات بگو کہ ''آں'' ست عبد القادر	۹۵	آن (نون کے ساتھ)	۲۷۸
''ظلمت ظِمَا'' آب وتابے دارم	۹۷	ظلمت وظما (بمعنی تاریکی وتشنگی)	۲۸۱
تابندہ بہ بہیں بفرش عبد القادر	۹۹	تابندہ بہیں	۲۸۲
وبدردوم ''جائے ہر حرب'' کہ	۹۹	وبدردوم ''جائے معروف'' کہ اویس الخ	۲۸۲
اویس جہاد اسلام آں جاواقع شد (لفظ بدر کا حاشیہ)			
سرہاشدہ فرش عرش (عرش) عبد القادر	۹۹	سرہاشدہ فرش عرش (عزت) عبد القادر	۲۸۳

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

"اما" مگر رزشمع عبدالقادر	۱۰۱	ماہا (بمعنی اے چاند)	۲۸۴
دردامن جاں "بامن" عبدالقادر	۱۰۴	مامن (میم کے ساتھ)	۲۸۷
"خوبان" خوبند نے چوعبدالقادر	۱۰۴	خوباں (نون غنہ کے ساتھ)	۲۸۸
"خود" نورستدازرہ عبدالقادر	۱۰۶	خور (رائے مہملہ کے ساتھ بمعنی خورشید)	۲۸۹
ازصد چورضا "گزشتے" ازبہر رضاش	۱۰۶	گزشتی (بیائے معروف)	۲۹۰
عبدابہ لقائے اوچو ہمزہ گم "شد"	۱۰۷	شو (واو کے ساتھ)	۲۹۰
گردیدہ بآخر تجنس خنداں "عین" ساں بطرب	۱۰۷	سین ساں (سارے نسخوں میں سین ہی ہے)	۲۹۰
دامن افشانی وجاں "بارو" چرا بیجاں توئی	۱۰۸	بارد (دال کے ساتھ)	۲۹۱
سینہ حسن آباد شدتر سم "نمائی" دردلم	۱۰۹	نمانی (بجائے ہمزہ نون)	۲۹۲
گردتو "پروانہ" روئے تو یکساں ہر طرف	۱۱۱	پروانہا	۲۹۴
جوشد از قدتو "سرد" وبارداز روئے تو گل	۱۱۲	سرو (واو کے ساتھ)	۲۹۵
"اوحش اللہ" برعلومت سرّ وغائب داں توئی	۱۱۲	لَوحَشَ اللہ	۲۹۶
"ونیابہ لہم" (عنوان)	۱۱۴	وَنَبِیَابَتِہٖ لَھُمْ	۲۹۸
"وآنکہ" ایں فرمود حق فرمود باللہ آں توئی	۱۱۶	وانکہ (علامتِ مد کے بغیر)	۲۹۹
بلبلاں را "سوز وساز" و "سوز ایشاں کم مباد	۱۱۷	سوز سازد	۳۰۱
چیست حرف رفتن ومختار "خوان وزاں" توئی	۱۲۲	خوان وراں (رائے مہملہ کے ساتھ)	۳۰۶

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

من زمن بستاں وجایش دردلم "منشاں" توئی	۱۲۲	بنشاں (با کے ساتھ)	۳۰۶
لعل چہ بود "جوہری یا سرخیئے"	۱۲۴	جوہرے باسرخیے	۳۰۸
"پس" ورازیں، قدرشاہِ انبیا	۱۲۵	بس (بائے عربی کے ساتھ)	۳۰۹
"گو" زحسن وعشق "تا آگہ" بود	۱۲۵	"کو" زحسن وعشق "نا آگہ" بود	۳۰۹
برلبش نامدزہجراں "یاریے"	۱۲۵	یاربے (با کے ساتھ)	۳۰۹
"تامن" ازتمثیل می کردم طلب	۱۲۶	مامن (میم کے ساتھ)	۳۰۹
"گر" بہ شش طبقاتِ زیرینِ زمیں	۱۲۶	کہ بہ شش طبقات	۳۰۹
ایں چنیں "صدبا" فتن انگیختند	۱۲۶	صدہا (ہا کے ساتھ)	۳۰۹
"کے یَغِیظُ" الکافرینَ الظالمین	۱۲۸	کَیْ یَغِیظَ	۳۱۲
ختم کن "اِنّیٰ" لہ طرفُ التمام	۱۲۹	اَنّٰی	۳۱۳
سنیاں بربدعتیاں مستہاں	۱۳۰	سنیان وبدعیانِ مستہاں	۳۱۳
یَجْعَلُ "الوِلْدَانُ" شیبافی التعب	۱۳۱	اَلْوِلْدَانَ (نون کے فتح کے ساتھ)	۳۱۴
محصور جہاندانی دعالی میں ہے	۲۹۴	محصور جہاں دانی وعالی میں ہے	۳۱۷

۲

صلائے مجلسم درگوش آمد "بیں" بیا بشنو	۱	"ہیں" (ہائے ہوز کے ساتھ)	۱۹۳
ہزاروں تابعی سے توفزوں "ہے"	۱۳	ہزاروں تابعی سے توفزوں "ہاں"	۲۰۵
الصلاائے فضلہ "خوران" حضور	۲۴	فضلہ خوارانِ حضور	۲۱۶

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

عین ہر فضل ''آنکہ'' جدّا کبرم		آنِ جدّا کبرم	۲۲۲
یا من بشناہ یاء عبدالقادر	۹۳	یا من بشناہ باء عبدالقادر	۲۷۶
دُربارِ دَرِعطائے عبدالقادر	۱۰۷	دَربار دوُرعطائے عبدالقادر	۲۹۰
فرش ''شرف'' ست عرش عبدالقادر	۹۹	فرش ''شرع'' ست عرش عبدالقادر	۲۸۳
مصطفی سلطان ''عالی جاہ'' ودر سرکاراو	۱۱۴	مصطفی سلطان اعلیٰ جاہ	۲۹۸
للّٰہ المنۃ شکر بخشش نمک ''خوراں'' توئی	۱۲۱	نمک خواراں	۳۰۵
با محمد ہر یکے دارد ''سرے''	۱۲۶	مِرے (میم مکسور کے ساتھ بمعنی برابری)	۳۱۰
خود بودایں کار ''آخر'' والسلام	۱۲۸	کار اجزا	۳۱۲

۳

چوں ''منی'' محشور زیرِ رایتت	۳۰	منے	۲۲۲
حسن درباش کہ خود ''شاخی'' زمحبوباں توئی	۱۱۰	شاخے	۲۹۴
ہاں صنوبر خیز ''فریادی'' بکن	۱۲۳	فریادے	۳۰۷
واں ''دمی'' کز حلق ''مذبوحی'' جہد	۱۲۴	دمے، مذبوحے	۳۰۸
لعل چہ بود ''جوہری'' باسرخیے	۱۲۴	جوہرے	۳۰۸
''عالمی'' از تابش اوکام یافت	۱۲۷	عالمے	۳۱۱
ہر کجا ''گنجی'' ودیعت داشتند	۱۲۹	گنجے	۳۱۳

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY
www.waseemziyai.com

جز دعائے نیم شب ''ای'' مستعاں	۱۳۳	اے	۳۱۶

اس ذکر کے بعد حدائق بخشش مطبوعہ رضا اکیڈمی ممبئی کے پیش لفظ کا آخری اقتباس نقل کیا جاتا ہے تاکہ غلط فہمی نہ ہو اور ان اسقام کے تعلق سے کسی کا ذہن حضرت شرر صاحب قبلہ کی ذات گرامی کی طرف نہ جائے۔ اقتباس مندرجہ ذیل ہے۔

حدائق بخشش کے قدیم نسخوں سے مطابقت کرکے زیر نظر نسخہ کی تصحیح حضرت مولانا ڈاکٹر فضل الرحمن شرر مصباحی صاحب نے بڑی محنت سے کی ہے جو فن شاعری سے واقف ہی نہیں بلکہ صفِ اول کے شعرا اور نقادوں میں شمار کیے جاتے ہیں۔ اگر کتابت میں تصحیح کی کوئی خامی رہ گئی ہو تو اس کو ہماری کوتاہی تصور کریں۔ ڈاکٹر شرر مصباحی صاحب نے بہت ہی خلوص اور محنت سے حدائق بخشش کی تصحیح کی ہے۔

اسیر مفتی اعظم

محمد سعید نوری

بانی رضا اکیڈمی، بمبئی (ص۳)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

www.waseemziyai.com

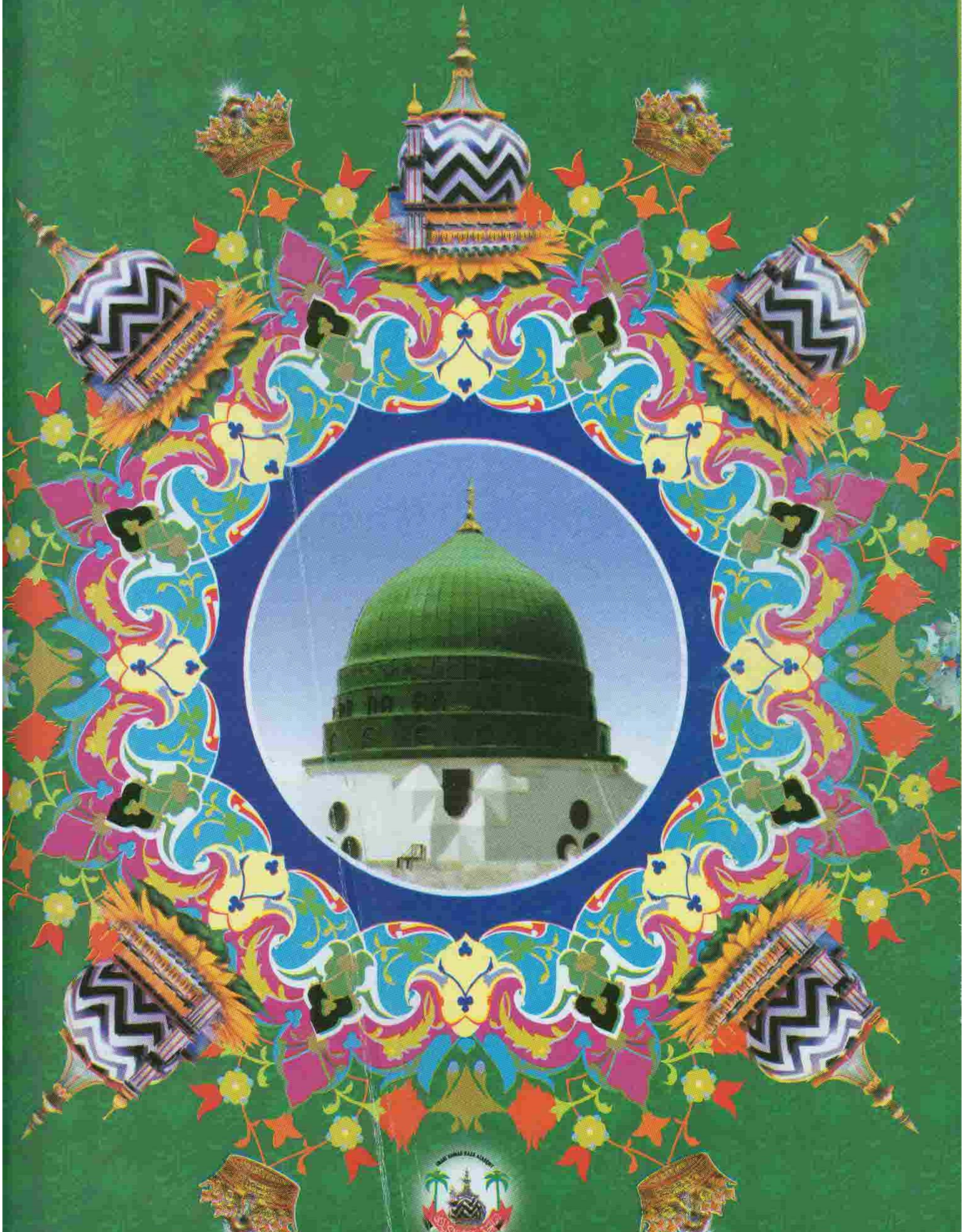

امام احمد رضا اکیڈمی

صالح نگر، رام پور روڈ
بریلی شریف یوپی

MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY

March 2019

اہلسنت وجماعت کا قرآن وسنت کا عظیم ادارہ

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی

جہاں اسلامی اور عصری علوم کا عظیم امتزاج

مختصر تعارف

طلبہ:

شعبہ حفظ: 145 شعبہ ناظرہ: 240

شعبہ درس نظامی: 105 شعبہ تجوید: 10

اور انہیں شعبہ جات میں 400 سے زائد طلبا اسکول کی تعلیم انٹر تک حاصل کر رہے ہیں نیز کم و بیش 100 طلباء مدرسے میں رہائش پذیر ہیں جن کے طعام و قیام اور میڈیکل کا مکمل خرچ مدرسہ برداشت کرتا ہے۔

مدرسہ کا اسٹاف

شعبہ حفظ و ناظرہ 14 اساتذہ شعبہ درس نظامی و تجوید 10 اساتذہ

شعبہ عصری علوم یعنی اسکول 11 اساتذہ باورچی 2 خادم 4 چوکیدار 2

کل طلبہ کم و بیش پانچ سو اور پورہ اسٹاف 43 افراد پر مشتمل ہے۔

مرکز العلوم الاسلامیہ اکیڈمی میٹھادر کراچی پاکستان

DONATION

HABIB BANK LTD. BARNESS STREET BRANCH
ACC TITLE: MARKAZ UL ALOOM ISLAMIA (TRUST)
ACC NO: 0050002565 7003 - BRANCH CODE :0050

www.facebook.com/markazuloloom

https://www.waseemziyai.com https://www.youtube.com/waseemziyai

حدائق بخشش کامل

رنگین ایڈیشن

خصوصیات:

- تمام سابقہ نسخوں سے مقابلے کے بعد تصحیح شدہ نسخہ
- معیاری کمپوزنگ اور بہترین طباعت
- نیو یا امپورٹیڈ آرٹ پیپر
- خوبصورت سنہری جلد
- ہر صفحہ دیدہ زیب رنگوں سے مزین
- ایک صفحہ خانۂ کعبہ اور مسجد حرم شریف کے عکس جمیل سے مزین
- دوسرا صفحہ گنبد خضریٰ اور مسجد نبوی شریف کے عکس جمیل سے مزین
- ہر صفحہ اعلیٰ حضرت کے گنبد سے آراستہ

صد سالہ عرس رضوی میں بہت کم ہدیے پر دستیاب

عام ہدیہ -/500 رعایتی ہدیہ -/150

شائع کردہ امام احمد رضا اکیڈمی صالح نگر، رام پور روڈ بریلی شریف یوپی

Mob: 9634401427 (Mohd. Owes Qarani)

www.waseemziyai.com
MARKAZ-UL-OLOOMIL ISLAMIA ACADEMY